Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● شمارہ:239 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Thursday, 4th September 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● جمعرات، ۴ ستمبر ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۱۱ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

ممتا کا دعویٰ بھاجپا کا ڈیٹنشن کیمپ والا خواب کبھی پورا نہ ہوگا

"جب تک میں رہوں گی یہاں کے لوگوں پر کوئی آنچ نہ آنے دونگی"

کولکاتا، 3 ستمبر: پڑوسی ملک بنگلہ دیش میں جو اس وقت سیاسی اتھل پتھل مچی ہوئی ہے ایک طرف ترنمول کانگریس یہ کہتی جا رہی ہے کہ پڑوسی ملک کے بنگلہ بولنے والوں پر ظلم و ستم کیا جا رہا ہے تب بھاجپا یہ کہہ رہا ہے کہ دراندازکوئی بھی بنگلہ دیشی جیسے ہندستان میں آسرا نہ لے پائے ان پر سختی کی جائے۔ اور اسی ڈرو تناظر میں ریاستی و مرکزی حلیف والے صوبہ میں وزارت داخلہ نے ڈیٹنشن کیمپ بنانے کی ہدایت دی ہے۔ ناجائز طریقے سے ہندستان میں رہنے والے باہری شہری کو ان کے ملک میں بھیجنے سے پہلے ان کو ڈیٹنشن کیمپ میں رکھا جائے گا۔ مرکزی حکومت کے اس جارحانہ

فیصلے کے بعد سے ہی بنگال کی سیاسی فضا میں بے اطمینانی عود کر آئی ہے۔ دونوں پارٹی ایک دوسرے پر نشانہ سادھے ہوئے ہے۔

متنازعہ ڈیٹنشن کیمپ اس پر بحث و مباحثہ کرنے کے لئے ترنمول کانگریس کے لیڈر اروپ چکرورتی نے یہ کہا کہ جرمنی کے ہٹلر کے زمانے کا پورا عکس اس میں نظر آتا ہے۔ پہلے ووٹ سے حقدار کو محروم کرو اس کے بعد ان کی شہریت چھینو، پھر آخر میں ڈیٹنشن کیمپ میں ان لوگوں کو بھیڑ بکریوں کی طرح ڈھکیل دو۔ حالانکہ ممتا بنرجی کی حکومت جب تک یہاں رہے گی بنگال کے لوگوں کو زور زبردستی ڈیٹنشن کیمپ کا خواب بھاجپا کے لئے پورا نہ ہو پائے گا۔

بی جے پی لیڈر شری روپا مترا چودھری کی بدزبانی

مغربی بنگال میں SIR لاگو نہیں ہوا تو ہم الیکشن ہونے نہیں دینگے

کولکاتا/نئی دہلی، 3 ستمبر: SIR کو لیکر مرکزی حکومت و ریاستی حکومت میں ناچاقی و زوردار بحث کا دور ہنوز چل رہا ہے اور اس بار انگلش بازار کی ایم ایل اے اور بی جے پی کی منہ پھٹ لیڈر شری روپا چودھری نے چلا کر کہا کہ الیکشن کمیشن نے اگر مغربی بنگال میں SIR کرنے میں ناکام رہے تو پھر ہم لوگ اس ریاست میں الیکشن ہونے نہیں دیں گے۔ اور نہ ہی الیکشن کمیشن کی کوئی چلنے دینگے۔ اس نے یہ بھی کہا کہ اگر اس ریاست میں الیکشن کمیشن SIR کرنے میں پوری طرح ناکام رہے تو میں ایک اپوزیشن لیڈر کے طور پر یہ کہہ دیتی ہوں کہ میں خود الیکشن کمیشن کا گھیراؤ کرونگی۔ اور نہ ہی یہاں الیکشن ہونے دونگی۔ اور کسی نے یہ گمان کیا کہ وہ یہاں (باقی صفحہ 4 پر)

چھتیس گڑھ: وسرجن جلوس کے دوران بے قابو بولیرو نے لوگوں کو کچلا، 3 کی موت، 22 شدید زخمی

3 ستمبر: چھتیس گڑھ کے جش پور میں ایک بڑا سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ اس حادثے میں 3 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ 22 دیگر شدید طور پر زخمی ہوگئے۔ منگل کی دیر رات 12 بجے گنیش وسرجن جلوس کے دوران ایک بے قابو بولیرو نے کئی عقیدت مندوں کو کچل دیا۔ جائے حادثہ پر موجود ایک شخص نے بتایا کہ بولیرو گاڑی رائے کیرا کی طرف سے آرہی تھی۔ تقریباً ڈیڑھ سو لوگ وسرجن جلوس میں شامل تھے۔ حادثے کے بعد موقع پر چیخ و پکار مچ گئی اور پورے علاقے میں افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔ مشتعل ہجوم نے بولیرو ڈرائیور کی موقع پر جم کر پٹائی کردی جبکہ گاڑی میں سوار دیگر لوگ فرار ہوگئے۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی ضلع نائب صدر اروند گپتا، عوامی نمائندہ شنکر گپتا اور باغیچہ ایس ڈی او پی دلیپ کوسلے پولیس کی ٹیم کے ساتھ فوراً (باقی صفحہ 4 پر)

ملک کے کئی حصوں میں طوفانی بارش و بادل پھٹنے سے تباہی، درجنوں ہلاکتیں، قومی شاہراہیں بند، آئی ایم ڈی کا نیا الرٹ

نئی دہلی 3 ستمبر: ملک کے مختلف حصوں میں طوفانی بارش اور بادل پھٹنے سے عام زندگی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ جموں و کشمیر، ہماچل پردیش، پنجاب، راجستھان، اتر پردیش، مدھیہ پردیش اور اوڈیشہ سمیت کئی ریاستوں میں شدید بارش اور سیلابی صورتحال نے تباہی مچادی۔ حکام کے مطابق اب تک درجنوں افراد (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ
الصَّلَاۃُ خَیۡرٌ مِنَ النَّوۡم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
04 ستمبر 2025

فجر	3 بج کر 56 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 05 منٹ
مغرب	6 بج کر 57 منٹ
عشاء	7 بج کر 09 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مرکز نے تمام ریاستوں میں حراستی مراکز قائم کرنے کا حکم دیا

نئی دہلی/کولکاتا:3 ستمبر (عوامی نیوز سروس) مرکز نے ہندوستان میں غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکی شہریوں کے خلاف ایک اور بڑا قدم اٹھایا ہے۔ امت شاہ کی مرکزی وزارت داخلہ نے ہر ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے حراستی مراکز قائم کرنے کو کہا ہے۔ اس حوالے سے نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ ہندوستان میں رہنے والے غیر قانونی غیر ملکیوں کو ان کے ملک واپس بھیجنے سے پہلے حراستی مراکز میں رکھا جائے گا۔ اور اس کے لیے فارنرز ٹریبونل کو مزید اختیارات دیے گئے ہیں۔

نوٹیفکیشن میں مرکزی وزارت داخلہ نے کہا کہ غیر ملکیوں کا ٹریبونل کسی بھی مشتبہ شخص کو حراستی مرکز میں بھیج سکتا ہے۔ اگر مشتبہ غیر ملکی یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ غیر ملکی نہیں ہے۔ تب بھی وہ اس سلسلے میں کوئی ثبوت پیش نہیں کر سکتا یا عدالت سے اس سلسلے میں ضمانت کا بندوبست نہیں کر سکتا، پھر اسے حراستی مرکز بھیج دیا جائے گا۔ ہندوستان میں مقیم غیر قانونی غیر ملکیوں کو ان کے ملک واپس بھیجنے سے پہلے ان کی نقل و حرکت پر قابو پانے کے لیے حراستی کیمپوں میں بھیجا جائے گا۔ یہ نوٹیفکیشن حال ہی میں منظور ہونے والے امیگریشن اینڈ فارنرز ایکٹ 2025 کے تناظر میں جاری کیا گیا ہے۔

مرکزی وزارت داخلہ نے یہ بھی کہا ہے کہ غیر ملکیوں کو ہندوستان میں کسی بھی پہاڑی چوٹی پر چڑھنے کے لیے مرکز سے اجازت لینی ہوگی۔ اس کے علاوہ، کسی بھی سنگین الزامات میں سزا یافتہ غیر ملکیوں کو ہندوستان میں داخل ہونے یا رہنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی ہے۔

پچھلے کچھ مہینوں سے بنگلہ دیشی دراندازوں کو پکڑنے کے لیے پورے ملک میں مہم جاری ہے۔ مختلف ریاستوں سے داخل ہونے والے بنگلہ دیشیوں کو واپس بھیجا جا رہا ہے۔ اور دوسری ریاستوں میں بنگالی بولنے والوں کو ہراساں کرنے کے پیچھے یہ دراندازی کا مسئلہ ہے۔ ترنمول نے الزام لگایا کہ بنگالی بولنے والوں کو دوسری ریاستوں میں پکڑا جاتا ہے اور اگر وہ بنگالی بولتے ہیں تو انہیں بنگلہ دیش واپس دھکیل دیا جاتا ہے۔ بنگال سے مہاجر مزدوروں کو بھی بنگلہ دیش واپس دھکیلا جا رہا ہے۔

گزشتہ مالی سال میں تقریباً 20,000 طلباء نے اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ کی سہولیت حاصل کی: وزیر تعلیم

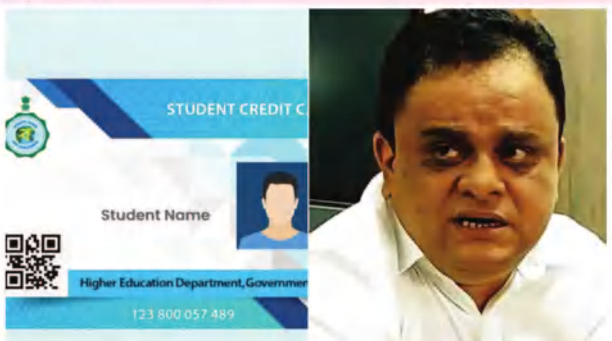

کولکاتا: 3 ستمبر (عوامی نیوز سروس) وزیر تعلیم برتیا باسو نے اسمبلی کو بتایا کہ گزشتہ مالی سال میں تقریباً 20,000 طلباء نے اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ کی سہولت حاصل کی۔ منگل کو اسمبلی میں، شمالی بنگال کے کمارگرام کے ایم ایل اے منوج اوراون نے پوچھا کہ پچھلے مالی سال میں کتنے طلباء نے اس قرض کی سہولت کا فائدہ اٹھایا۔ اس کے جواب میں وزیر تعلیم نے کہا کہ مالی سال 2024-25 میں ریاست میں 19,471 طلباء نے اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ کی سہولیات حاصل کیں۔

اس کے ساتھ ایم ایل اے نے علی پوردوار ضلع کی تصویر بھی جاننا چاہی۔ برتیا نے کہا کہ علی پوردوار ضلع کے معاملے میں یہ تعداد 270 ہے اور کمارگرام بلاک کے معاملے میں 21 طلباء نے اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ کی سہولت حاصل کی۔ 21ویں اسمبلی انتخابات کے دوران اپنے منشور میں ترنمول لیڈر ممتا بنرجی نے اعلان کیا تھا کہ وہ طلباء کے لیے اعلیٰ تعلیم کے لیے اسٹوڈنٹ کریڈٹ اسکیم شروع کریں گی۔ تیسری بار حکومت بنانے کے بعد وزیر اعلیٰ ممتا نے وہ وعدہ پورا کیا۔ اس اسکیم کے تحت طلباء کو بینکوں سے آسان شرائط پر قرض ملتا ہے۔ ضامن حکومت ہے۔ اس اسکیم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے طلبہ نے اپنے خواب پورے کیے ہیں۔

منگل کو اسمبلی میں ایک سوال کے جواب میں وزیر تعلیم برتیا باسو نے یہ جانکاری دی اور کہا کہ مالی سال 2024-25 میں ریاست میں 19,471 طلباء نے اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ کے ذریعے قرض کی سہولت حاصل کی ہے۔

رواں ماہ ملک بھر میں مزید بارشیں ہوں گی
بنگال میں پوجا کے دوران بارش متوقع ہے

کولکاتا: 3 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ہندوستان کے محکمہ موسمیات نے بتایا ہے کہ ستمبر میں بارش کی مقدار پورے ملک میں معمول سے زیادہ ہوگی۔ ملک بھر میں اوسطاً 109 فیصد مزید بارش ہو سکتی ہے۔ اس کے نتیجے میں، اتراکھنڈ، شمالی راجستھان، جنوبی ہریانہ، دہلی اور شمالی چھتیس گڑھ کے کچھ حصوں میں بعض اوقات بہت زیادہ بارش کا امکان ہے۔ جو لینڈ سلائیڈنگ، بادل پھٹنے اور ہڑپہ بان جیسی آفات کا سبب بن سکتا ہے۔ لیکن ستمبر درگا پوجا کا مہینہ ہے۔ کیا تب تک بارش ختم ہو جائے گی؟ مہینے کے آخر میں مغربی بنگال میں کتنی بارش کی توقع کی جا سکتی ہے؟

علی پور کا محکمہ موسمیات ابھی پوجا کے لیے بارش کے بارے میں کوئی یقینی پیشن گوئی کرنے سے گریزاں ہے۔ اس سال مہالیہ 21 ستمبر کو ہے۔ اس کے بعد 28 تاریخ سے مہاشتی پر بودھن کے ساتھ پوجا شروع ہوگی۔ 2 اکتوبر کو وجئے دشمی۔ ایک خصوصی بلیٹن بعد میں شائع کیا جائے گا کہ مہالیہ یا پوجا کے دوران کب اور کتنی بارش کی توقع کی جا سکتی ہے۔ تاہم پوجا کے دوران بارش کے امکان کو بالکل رد نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ اس سال درگا پوجا کا شیڈول نسبتاً جلدی آ گیا ہے۔ مانسون کے مکمل طور پر رخصت ہونے سے پہلے پوجا شروع ہو جائے گی۔ اس صورت میں، پوجا کے دنوں میں بھی مانسون کی عام بارش جاری رہ سکتی ہے۔ مانسون عام طور پر اکتوبر کے شروع میں مغربی بنگال میں روانہ ہوتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اکتوبر کے آغاز کے بعد مانسون کا کم از کم مزید 10 دن فعال رہنا معمول ہے۔ یہ ہر سال ہوتا ہے۔ نتیجتاً، اس سال اس کے مختلف ہونے کے امکانات کم ہیں۔ یعنی اس سال کی پوجا مانسون کے دوران ہے۔ اس صورت میں بارش کم یا زیادہ ہو سکتی ہے۔

درحقیقت اس موسم میں ملک کے تقریباً تمام حصوں میں نسبتاً زیادہ بارش ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے اتوار کو اس حوالے سے ایک بلیٹن جاری کیا۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ملک کے بیشتر علاقوں میں ستمبر میں بارش کی مقدار 'معمول' اور 'معمول سے زیادہ' ہوگی۔ تاہم، شمال مشرقی اور مشرقی ہندوستان کے کچھ حصوں اور دکن کے سطح مرتفع کے کئی مقامات پر ستمبر میں 'معمول سے کم' بارش ہو سکتی ہے۔ مغربی بنگال کے معاملے میں، شمالی بنگال کا ایک بڑا علاقہ، مرشدآباد، اور بیربھوم کے کچھ علاقے اس فہرست میں شامل ہیں۔ تاہم کولکاتا سمیت بنگال کے باقی اضلاع میں بارش معمول سے تھوڑی زیادہ ہوگی۔

زیادہ بارش کو مدنظر رکھتے ہوئے محکمہ موسمیات نے ملک بھر میں الرٹ جاری کر دیا ہے۔ اس کے سربراہ، مرتیونجے موہاپاترا نے کہا کہ ملک میں مانسون کی روانگی کا وقت پچھلے کچھ سالوں سے بدل گیا ہے۔ ایک زمانے میں مانسون ستمبر کے شروع میں رخصت ہو جاتا تھا۔ لیکن رفتہ رفتہ روانگی کی تاریخ یکم ستمبر سے 17 ستمبر کر دی گئی ہے۔ حالانکہ مانسون پورے ملک سے ایک ہی وقت میں روانہ نہیں ہوتا ہے۔ ستمبر میں بھی اتنی بارش کیوں ہوتی ہے؟ مرتیونجے کے مطابق، اس 'غیر معمولی' کے پیچھے فعال مانسون اور مغربی طوفان کے درمیان تنازعہ ہے۔ جس کی وجہ سے مانسون کی روانگی کے مہینے میں بھی بارش کا امکان معمول سے زیادہ ہے۔

اگست میں بھی ملک کے مختلف حصوں میں نسبتاً زیادہ بارش ہوئی۔ اوسطاً بارش کی مقدار معمول سے تقریباً پانچ فیصد زیادہ تھی۔ تاہم، شمال مغربی ہندوستان اور دکن کے لیے اوسط بہت زیادہ ہے۔ اگست میں شمال مغربی ہندوستان میں معمول سے 34 فیصد اور دکن میں معمول سے 31 فیصد زیادہ بارش ہوئی۔ بار بار بادل پھٹنا، ہڑپہ بان اور اتراکھنڈ، ہماچل اور جموں و کشمیر میں لینڈ سلائیڈنگ بھی مغربی طوفانوں کے ساتھ مانسون ہواؤں کے تصادم کی وجہ سے ہیں۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ 2001 کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب شمالی ہندوستان میں اگست میں اتنی زیادہ بارش ہوئی ہے۔

اس سال شمالی ہندوستان میں بادل پھٹنے نے بار بار سرخیاں بنائیں۔ اتراکھنڈ اور کشمیر جیسے علاقوں میں کئی جانیں چلی گئی ہیں۔ مرتیونجے کے مطابق، بادل پھٹنے میں اصل میں اضافہ نہیں ہوا ہے۔ 'چھوٹے کلاؤڈ برسٹ' یا 'منی کلاؤڈ برسٹ' میں اضافہ ہوا ہے۔ عام طور پر، جب ایک بہت ہی چھوٹے علاقے (20-30 مربع کلومیٹر) میں قلیل مدت کے لیے بہت زیادہ بارش ہوتی ہے، تو اسے 'کلاؤڈ برسٹ' یا 'کلاؤڈ برسٹ' کہا جاتا ہے۔ اس دوران نہ صرف بارش کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے بلکہ بارش کی رفتار بھی بہت زیادہ (100 ملی میٹر فی گھنٹہ) ہوتی ہے۔ 'منی کلاؤڈ برسٹ' کے دوران بارش کی رفتار 50 ملی میٹر فی گھنٹہ ہوتی ہے۔ یہی تباہی کا سبب بنتا ہے۔ محکمہ موسمیات کے سربراہ کا ماننا ہے کہ شمالی ہندوستان میں بھی ایسا ہو رہا ہے۔

مٹیابرج میں جلوسِ محمدی نمازِ جمعہ کے بعد نکالا جائے گا

کولکاتا: 3 ستمبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی سب سے گھنی آبادی والے علاقے مٹیابرج گارڈن ریچ میں 12 ربیع الاول کے موقع پر نکالا جانے والا روایتی جلوسِ محمدی اپنی شان اور منفرد انداز کے سبب ملک بھر میں پہچانا جاتا ہے۔ اس جلوس میں سماج کے تقریباً ہر مکتبہ فکر کے افراد شریک ہوتے ہیں، جب کہ سیاسی شخصیات بھی سیاست سے بالاتر ہو کر آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی محبت میں شامل ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ جلوس ہر سال لاکھوں کی تعداد میں عقیدت مندوں کو اپنی جانب متوجہ کرتا ہے اور اندازاً دو لاکھ افراد اس میں شریک ہوتے ہیں۔

اس مرتبہ 12 ربیع الاول جمعہ کے دن ہونے کے باعث جلوس کو حسبِ روایت صبح 10 بجے کے بجائے نمازِ جمعہ کے بعد دوپہر 2 بجے لال مسجد سے روانہ کیا جائے گا۔ جلوس کی قیادت مولانا راشد علوی سمیت دیگر اکابرینِ ملت کریں گے۔

یہ جلوس اپنے پرانے راستے پر ہی گامزن ہوگا، جس میں ڈاکٹر اے کے روڈ، ریل لائن، راجہ بگان موڑ، کیسورام، نواب واجد علی شاہ روڈ، رامنگر موڑ، البسٹر اور فتح پور بازار شامل ہیں۔ راستے بھر میں ہزاروں کی تعداد میں عاشقانِ رسول جلوس کے شرکاء پر پھول نچھاور کرتے ہیں، انہیں پھل اور ٹھنڈا پانی پیش کرتے ہیں اور محبت و عقیدت کا اظہار کرتے ہیں۔ جلوس پچی سڑک موڑ پر پہنچ کر اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔

☆☆

ایس ایس سی کے 'داغدار' اساتذہ کی فہرست میں بی جے پی لیڈر کے بیٹے کا نام

بروئی پور: 3 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی نے 'داغدار' اساتذہ کی فہرست جاری کی ہے۔ بی جے پی لیڈر کے بیٹے کا نام فہرست میں ہے۔ اس واقعہ کا علم ہوتے ہی جنوبی 24 پرگنہ کے بھانگڑ میں سنسنی پھیل گئی۔ اور اس کے واقعہ رونما ہوتے ہی سیاسی حلقوں میں ہلچل مچ گئی۔

اتانو منڈل نے بھنگڑا بلاک نمبر 1 میں نارائن پور ہائی اسکول کے بنگالی شعبہ میں اسسٹنٹ ٹیچر کی حیثیت سے ملازمت اختیار کی۔ حال ہی میں ایس ایس سی نے داغدار اساتذہ کی فہرست جاری کی ہے۔ فہرست کے دوسرے راؤنڈ میں ٹیچر اتانو منڈل کا نام 200 ویں نمبر پر ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ اس اسکول میں یکم فروری 2019 سے کام کر رہے ہیں۔ وہ بنگالی میں اسسٹنٹ ٹیچر ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ اسکول کے طلبہ میں کافی مقبول ہیں۔

اتانو منڈل کو کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم پر ملازمت ملی۔ سپریم کورٹ میں کیس شروع کر دیا گیا ہے۔ سپریم کورٹ نے بے روزگاروں کو ماہانہ تنخواہ دینے کا حکم دیا تھا۔ تاہم، عدالت کے حکم کے بعد، آتون مبینہ طور پر اسکول نہیں گیا۔ اب ان کا نام داغداروں کی فہرست میں شائع ہو گیا ہے۔ اس سلسلے میں ان سے موبائل پر رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔ ایس ایم ایس کرنے کے باوجود کوئی جواب نہیں آیا۔

تاہم اس واقعے پر سیاسی پسپائی شروع ہو گئی ہے۔ بی جے پی لیڈر کے بیٹے کو پیسوں سے نوکری مل گئی! اس معاملے پر کافی بحث ہو رہی ہے۔ بی جے پی کے جادوپور تنظیمی ضلع کے نائب صدر قادر اونی منڈل اس حقیقت کو ماننے کو تیار نہیں ہیں کہ ان کے بیٹے کا نام ڈگیوں کی فہرست میں ہے۔ ان کے الفاظ میں، "میرا بیٹا ہمیشہ پڑھائی میں اچھا رہا ہے۔ وہ کافی باصلاحیت ہے۔ طلباء سے لے کر اساتذہ اور اساتذہ تک ہر کوئی جانتا ہے کہ وہ کتنی اچھی تعلیم دیتا ہے اور ایک اسکول ٹیچر کے طور پر وہ کیسا ہے۔"

ترنمول کے ایم ایل اے شوکت ملا نے اس معاملے پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا، "جو لوگ ترنمول لیڈروں پر لفظوں میں انگلیاں اٹھاتے ہیں، ان کے اپنے بیٹے اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو رہے ہیں۔" سی پی ایم لیڈر تشار گھوش نے کہا، "نوکریاں کھلے بازار میں بیچی گئیں، جو پیسے دے سکتے تھے، انہوں نے انہیں خرید لیا۔" بی جے پی-ترنمول سبھی اس گروپ میں شامل ہیں۔ اور اونی منڈل کے بیٹے کو بھی غالباً اسی طرح نوکری مل گئی ہے۔" جادوپور کی تنظیمی ضلع بی جے پی قیادت بے چین ہے کیونکہ لیڈر کے بیٹے کا نام داغدار امیدواروں کی فہرست میں ہے۔

بولپور میں نوجوان کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا

بولپور: 3 ستمبر (عوامی نیوز سروس) پڑوسی کی بہو کے ساتھ غیر ازدواجی تعلقات کی وجہ سے ایک نوجوان کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ اس کے لڑکی کے سسرال والوں پر نوجوان کو ہلاک کرنے کا الزام لگا ہے۔ اس کے بعد اس واقعہ کو خودکشی ثابت کرنے کے لیے لاش کو درخت سے لٹکا دیا گیا۔ اس واقعہ سے بولپور کے وارڈ نمبر 7 میں وویکانند اسکول کینال بینک میں زبردست ہنگامہ ہوا۔ پولس مقتول کے معشوقہ سمیت متعدد افراد کو پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے اور تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی کا نام روہت ساؤ ہے۔ اس کی عمر تقریباً 23 سال ہے۔ وہ بولپور کے وارڈ نمبر 7 کا رہنے والا تھا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق بدھ کی صبح کسی نے روہت کو اس کو فون کر کے بلایا۔ اس کے بعد کافی وقت گزرنے کے بعد بھی وہ واپس نہیں آیا۔ بعد ازاں علاقے میں تالاب کے کنارے درخت سے لٹکتی ہوئی اس کی لاش برآمد ہوئی۔ اس کے بعد مقامی لوگ غصے سے بھڑک اٹھے۔ اس وقت سنسنی خیز معلومات سامنے آئیں۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ نوجوان کا علاقے کی ایک عورت کے ساتھ غیر ازدواجی تعلقات تھے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ افسوسناک نتیجہ اسی بدامنی کی وجہ سے ہوا ہے۔ متوفی کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ نوجوان کو ان کے گھر سے بلایا گیا اور منصوبہ بندی کے مطابق قتل کر دیا گیا۔ پھر لاش کو درخت سے لٹکا دیا گیا تاکہ یہ ثابت ہو کہ یہ خودکشی تھی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ انہوں نے لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پولس اس واقعے میں بیوٹی پارلر کے ملازم دوئل داس اور اس کے خاندان کے کچھ افراد کو پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے۔ تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ پورے معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

پولوا میں دو نقلی پولیس گرفتار غیرقانونی طریقے سے کررہے تھے وصولی، پانچ دنوں کی پولیس حراست میں

ہگلی: 3 ستمبر (محمد شبیب عالم) نقلی پولیس بنکر کر رہے تھے غیر قانونی طور پر وصولی پولیس نے کی گرفتار عدالت میں ہوئی پیشی پانچ دنوں کیلئے پولیس حراست میں بھیجا گیا۔ ہگلی ضلع کے پولوا تھانہ کو ملی بڑی کامیابی گزشتہ رات پولوا تھانے کی پولیس نے پولیس کی وردی پہن کر جعلی شناخت کے تحت گشت کرتے ہوئے دو نقلی پولیس اہلکاروں کو گرفتار کیا گیا۔ اس کی اطلاع بدھ کی صبح ساڑھے دس بجے کے قریب پولوا تھانے میں ایک خصوصی پریس میٹ کر کے ڈی ایس پی ڈی این ٹی پر یہ برت بخشی نے تفصیلات بتایا۔ گرفتار کئے گئے شخص کا نام سوم دیب سانترا عمر 28 سال جو بالاگڑھ کا رہنے والا ہے دوسرے کا نام پرتاپ گھوش عمر 36 سال یہ تلانڈو مالی پاڑہ علاقے کا رہنے والا ہے۔ پولیس کے مطابق ان کے پاس سے پولیس کی وردی، پستول پستول کا خام، دو موبائل فون اور اسکے ساتھ گولہ بارود کے تھیلے برآمد کئے گئے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ان دونوں کو انہیں عدالت میں پیش کر کے پولیس حراست میں رکھنے کی درخواست کی گئی۔ جہاں عدالت میں سماعت کے بعد جج نے انہیں پانچ دنوں کیلئے پولیس حراست میں رکھنے کا حکم سنایا۔ پولیس نے مزید بتایا کہ ہمیں ابتدائی انداز ہے کہ یہ دونوں ملزمان کافی عرصے سے جعلی پولیس بن کر مختلف علاقوں میں سرگرم تھے۔ انکی پولیس تحقیقات کی جا رہی ہے کہ یہ دونوں اور کن کن وارداتوں میں ملوث ہیں اور انکا ماسٹر مائنڈ کون کہاں ہے۔

الوبیڑیا میں لاری نے نوجوان کو کچل دیا

الوبیڑیا: 3 ستمبر (عوامی نیوز سروس) آج صبح 7 بجے الوبیڑیا میں ایک خوفناک سڑک حادثہ میں ایک نوجوان کی موت ہو گئی۔ بکنڈہ منساتلہ کے الوبیڑیا شیام پور روڈ پر اس واقعہ کو لے کر کافی کشیدگی پھیل گئی۔ جب مقامی لوگ سراپا احتجاج ہو گئے۔ پولس کی چند منٹوں کی کوششوں کے بعد صورتحال پر قابو پا لیا گیا۔ تاہم لاری کا ڈرائیور فرار ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جاں بحق نوجوان کا نام منیر الاسلام ہے۔ اس کی عمر تقریباً 25 سال ہے۔ نوجوان کا گھر بکنڈہ میں ہے۔ یہ نوجوان بدھ کی صبح بائک سے بکنڈہ سے شیام پور 58 گیٹ جا رہا تھا۔ منساتلہ کے قریب سڑک پر پانی کے لائن کے لیے سڑک کھودی گئی تھی جس کی وجہ سے سڑک کے آدھے حصے پر مٹی پڑی ہوئی ہے۔ جس کے نتیجے میں منیرول کسی طرح اپنی بائک کا توازن کھو بیٹھا اور زمین پر گر گیا۔ اسی وقت ایک لاری شیام پور سے الوبیڑیا کی طرف جا رہی تھی جس نے نوجوان کو کچل دیا۔ مقامی لوگ دیکھتے ہی وہاں سے بھاگ گئے۔ لیکن تب تک سب ختم ہو چکا تھا۔ نوجوان کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اس کے بعد مقامی لوگ غصے سے بھڑک اٹھے۔ انہوں نے سڑک بلاک کر دیا۔ اطلاع ملتے ہی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ کافی دیر کوشش کے بعد پولس نے مشتعل ہجوم کو پرسکون کیا۔ اس کے بعد لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے شیام پور اسپتال بھیج دیا گیا۔ نوجوان کے گھر اطلاع دی گئی۔ اس حادثہ کے بعد گھر والوں پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔

☆☆☆

سسرال والوں کو چائے پلا کر بوائے فرینڈ کے ساتھ فرار ہونے والی دو خواتین گرفتار

شمالی 24 پرگنہ: 3 ستمبر (عوامی نیوز سروس) گھر کی دو خواتین نے اپنے سسرال اور تین بیٹیوں کو چائے پلا کر بے ہوش کر دیا۔ اس کے بعد دونوں افراد اپنے شادی شدہ بوائے فرینڈ کے ساتھ فرار ہو گئیں۔ لیکن "آپریشن" دوسری مرتبہ بھی کامیاب نہ ہو سکا۔ شمالی 24 پرگنہ کے بگڈا میں ایک گھر سے دو خواتین کو پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ بدھ کے روز، دونوں افراد نے پولیس کار میں اعتراف کیا کہ وہ ایک ہی بوائے فرینڈ کے ساتھ فرار ہوئی تھیں۔ تاکہ فرار کے دوران کوئی انہیں روک نہ سکے، انہوں نے گھر میں موجود سب کو نیند کی گولیاں ملا کر چائے پلائی تھی۔

بگڈا کے یاسین شیخ اور انیسور شیخ کی بیویاں پیر کی دوپہر سے لاپتہ ہو گئیں۔ تاہم دونوں بھائیوں نے الزام لگایا کہ ایک پڑوسی عارف مولا ان کی بیویوں کے ساتھ بھاگ گیا ہے۔ عارف کی بیوی نے بھی یہی شکایت کی۔ منگل کو ایسی شکایت موصول ہونے کے بعد پولیس حرکت میں آئی۔ آخر کار پولیس نے دونوں خواتین کو گرفتار کر لیا۔ بدھ کو پولیس وین میں بیٹھی چھوٹی بیوی نے بتایا کہ وہ ایک آدمی کے ساتھ بھاگی ہیں۔

کیا انہوں نے اپنے سسرال اور بیٹیوں کی چائے میں زہر ملایا؟ چھوٹی بیوی نجمہ منڈل نے کہا، "نہیں، نہیں... یہ نیند کی گولیاں ہیں۔" انہوں نے ایسا کیوں کیا؟ اس بار پاس بیٹھی بڑی بیوی نے جواب دیا۔ اس نے صاف صاف کہا، میں نے چائے میں نیند کی گولیاں ملا کر پلائیں، ہم نے ایسا اس لیے کیا کہ جب ہم بھاگ رہے تھے تو کوئی ہمیں روک نہ سکے۔ کیا دونوں ایک عاشق کے ساتھ بھاگ گئیں؟ بڑی بیوی نے سر ہلایا اور کہا ہاں۔

پولیس نے بتایا کہ انہوں نے ملزم کی تلاش میں منگل کی رات بگڈا تھانے کے تحت ایک جگہ پر تلاشی مہم چلائی۔ دونوں آدمی وہاں پائے گئے۔ تاہم ان کا عاشق بھاگ گیا تھا۔ اس کی تلاش بھی جاری ہے۔ ایک ضلعی پولیس افسر نے کہا، "بگدہ پولیس اسٹیشن نے ان کے موبائل ٹاورز کی لوکیشن دیکھ کر ملزم کو پکڑ لیا ہے۔ عارف مولا نامی نوجوان کی تلاش جاری ہے۔ دوسری طرف، دونوں گرفتار دلہنوں کو بدھ کو بنگاؤں سب ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا جا رہا ہے۔

ایشیتا کی ماں نے کرشن نگر جیل میں بیٹی کے قاتل دیس راج کو دیکھتے ہی پہچان لیا

کرشن نگر: 3 ستمبر (عوامی نیوز سروس) 25 اگست کی دوپہر کو کرشن نگر کے مانک پاڑہ میں واقع اپنے گھر کی دوسری منزل پر اس کا سامنا دیش راج سے ہوا۔ ایشیتا کی طرح دیش راج نے اس کی ماں کسم ملک کو گولی مارنے کی کوشش کی تھی۔ لیکن کسم دیوی طاقت کے زور پر بچ گئیں۔ اس کے بعد، آج، انہوں نے کرشن نگر اصلاحی سہولت میں ایک بار پھر اپنی بیٹی کے قاتل کا سامنا کیا۔ دیش راج کو اپنے سامنے دیکھ کر وہ تڑپ اٹھی۔ کسی طرح وہاں موجود خاتون پولیس اہلکاروں نے انہیں قابو کر لیا۔

دیش راج نے ایشیتا کو قتل کرنے کے بعد ایک ہفتے سے زیادہ وقت تک خود کو چھپا رکھا تھا۔ آخر کار، پولیس نے اسے اتر پردیش سے گرفتار کر لیا اس سے پہلے کہ وہ نیپال فرار ہو سکے۔ اس دن پولیس ایشیتا کی ماں اور بھائی کو دیش راج کی ٹی آئی پریڈ کے لیے کرشن نگر جیل لے گئی۔ وہیں ایشیتا کی ماں دیش راج کو اپنے سامنے دیکھ کر بھڑک اٹھی۔ تاہم اس کے بعد انہوں نے خود پر قابو پا لیا۔ اشیتا کی ماں پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی۔ ایشیتا کی ماں اور بھائی دیش راج کو دیکھ کر ہی پہچان سکتے تھے۔ ٹی آئی پریڈ کا عمل مجسٹریٹ کی موجودگی میں مکمل کیا گیا۔

کسم دیوی نے بعد میں کہا، مجھے سو فیصد یقین ہے کہ یہ لڑکا میرے گھر آیا ہے۔ میں سمجھ نہیں سکتی کہ اس نے میری معصوم بیٹی کو اس طرح کیسے مارا۔ دیش راج کو دیکھ کر میں نے بھی اسے اپنے ہاتھوں سے سزا دینا چاہا۔ لیکن میں قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لینا چاہتی۔

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی پہل کے تحت، بنگلار نقشی کانتھا کے عنوان سے ایک نمائش کا افتتاح ریاستی وزراء بیر باہا ہنسدا اور اندرنیل سین نے کیا۔ نمائش کا انعقاد لوک ثقافت اور قبائلی ثقافت کے مرکز کے ذریعہ، محکمہ اطلاعات و ثقافت، حکومت مغربی بنگال کے تحت، بدھ کو کولکاتا کے گگنندر اشیلپا میں کیا گیا۔

ہائی کورٹ کا تمام امیدواروں کو 6 غلط سوالات کیلئے پورے نمبر دینے کے حکم کو چیلنج، آج پھر سماعت

کولکاتا، 3 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) یہ واقعہ 2014 کے ٹی ای ٹی امتحان سے شروع ہوا تھا۔ امتحان کے بعد کچھ امیدواروں نے شکایت کی کہ سوالیہ پرچہ میں 6 سوالات غلط تھے۔ اس الزام پر کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ ایک طویل قانونی جنگ کے بعد جسٹس سبرت تالوکدر اور جسٹس سپرتیم بھٹاچاریہ کی ڈویژن بنچ نے ایک تاریخی فیصلہ سنایا، جس میں تمام امیدواروں کو ان 6 غلط سوالات کے لیے پورے نمبر دینے کا حکم دیا گیا۔ لیکن اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے، دیبیندو کنڈو نامی شخص اور بعد میں خود مغربی بنگال بورڈ آف پرائمری ایجوکیشن (WBBPE) نے کئی مقدمات درج کرائے تھے۔ بورڈ نے دلیل دی کہ جن لوگوں نے ان سوالات کے جوابات نہیں دیے یا غلط جوابات دیے انہیں نمبر نہیں دینے چاہئیں۔ بورڈ نے ان لوگوں کی تقرری پر بھی سوال اٹھایا جنہوں نے یہ 6 نمبر حاصل کر کے نوکریاں حاصل کیں۔ نتیجتاً معاملہ مزید پیچیدہ ہوگیا اور متعدد عبوری درخواستوں کی وجہ سے اہم کیس کی سماعت میں تاخیر ہوتی رہی۔ 4 ستمبر کو ہونے والی سماعت اس کیس کی قسمت کا فیصلہ کرنے میں بہت اہم کردار ادا کرے گی۔ اس کیس کی سماعت معزز جسٹس جیامالیہ باگچی کی بنچ میں ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ چیف جسٹس کا نیا اقدام پرانے مقدمات کو جلد نمٹانے کے لیے درج کر رہا ہے، جس سے اس طویل عرصے سے زیر التوا کیس کو رفتار مل گئی ہے۔ اس سماعت کے ممکنہ نتائج کے بارے میں ملازمت کے متلاشیوں میں بڑے پیمانے پر قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں۔ اگر عدالت پرانے فیصلے کو برقرار رکھتی ہے اور تمام امیدواروں کو 6 نمبر دینے کا حکم دیتی ہے تو پرائمری ایجوکیشن بورڈ کو نئی میرٹ لسٹ تیار کرنی ہوگی۔ اس کے نتیجے میں وہ تمام امیدوار جو کم نمبروں کی وجہ سے پاس نہیں ہو سکے انہیں TET پاس کرنے کا موقع ملے گا۔ ان نئے پاس ہونے والے امیدواروں کو ٹیٹ 2022 یا 2023 پاس کرنے والوں کے ساتھ 2022 بھرتی کے عمل میں حصہ لینے کا موقع مل سکتا ہے، جس سے بھرتی کے عمل میں ایک نیا افق کھل جائے گا۔ دوسری جانب اگر عدالت بورڈ کی درخواست منظور کر لیتی ہے تو 6 نمبر دینے کا فیصلہ منسوخ ہوسکتا ہے۔ اس صورت میں، جو لوگ پہلے ہی اس نشان کے ساتھ کام کر رہے ہیں، انہیں اپنے مستقبل میں غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس معاملے میں فیصلہ جو بھی ہو، مغربی بنگال میں پرائمری اساتذہ کی بھرتی کے عمل پر اس کا دور رس اثر پڑے گا۔ تمام ملازمت کے متلاشی اور تعلیمی برادری اب شفاف اور منصفانہ حل کی امید میں 4 ستمبر کی طرف دیکھ رہے ہیں۔

☆

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کیلئے جعلی نوٹس سے محتاط رہیں: کولکاتا پولس

کولکاتا، 3 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) اگر آپ کے پاس موٹر سائیکل یا کار ہے تو آپ کو ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کا دعویٰ کرنے والا پیغام موصول ہوتا ہے تو ہوشیار رہیں۔ وہ ان لوگوں سے ہوشیار ہیں جن کے پاس اپنے ٹریفک لائسنس ہیں۔ جعلی دھوکے بازوں نے آپ کو فون کرنا شروع کر دیا ہے اور یہ کہہ کر دھمکیاں دینا شروع کر دی ہیں کہ آپ کا ڈرائیونگ لائسنس منسوخ کر دیا جائے گا۔ اسی لیے کولکاتا ٹریفک پولس نے عوام کو خبردار کرنے کے لیے سوشل میڈیا پر ایک بیان جاری کیا ہے۔ ہم سب سے گزارش کرتے ہیں کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے لیے جعلی نوٹس سے محتاط رہیں۔ بہت سے لوگوں کو یہ نوٹس ایس ایم ایس یا واٹس ایپ کے ذریعے موصول ہو رہا ہے۔ اگرچہ یہ جعلی نوٹس اصلی نظر آتے ہیں، لیکن ان میں ایک بدنیتی پر مبنی ایپ کا لنک ہوتا ہے، جسے کلک کرنے اور ڈاؤن لوڈ کرنے پر دھوکہ باز آپ کے بینک اکاؤنٹ سے رقم چرا لیں گے۔ اس طرح کے مشکوک پیغام میں کسی بھی لنک پر کبھی کلک نہ کریں۔ محکمہ پولس اس طرح کے لنکس کے ذریعے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر کبھی جرمانہ نہیں مانگتا۔ اگر آپ کو ایسا کوئی مشکوک میسج موصول ہوتا ہے تو فوراً سائبر کرائم سیل کو اطلاع دیں اور اسے ڈیلیٹ کر دیں۔ محفوظ رہیں اور محتاط رہیں۔ خیال رہے کہ شہر میں ایک نئی قسم کا دھوکہ باز آیا ہے۔ کولکاتا پولس آپ کو اب سے خبردار کر رہی ہے۔ اگر آپ جانے بغیر ان دھوکے بازوں کے جال میں پھنس گئے تو آپ کا بینک اکاؤنٹ خالی ہوسکتا ہے۔ بجلی کے بل گھوٹالوں اور ڈیجیٹل گرفتاریوں کے بعد، یہاں ایک اور نیا دھوکہ دہی کا جال سامنے آیا ہے۔ اس بار ٹریفک قانون کی خلاف ورزی کے جعلی نوٹسز کے ذریعے گھوٹالہ کا انکشاف ہوا ہے۔

پارتھو چٹرجی کو بھرتی کیس میں ضمانت ملنے سے راحت

کولکاتا، 3 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی کو بالآخر کلاس 9 اور 10 کی بھرتی کرپشن کیس میں ضمانت مل گئی ہے۔ یہ مقدمہ سی بی آئی نے دائر کیا تھا اور علی پور کی خصوصی سی بی آئی عدالت میں زیر التوا تھا۔ طویل سماعت کے بعد عدالت نے 7000 روپے کے ذاتی مچلکے کے عوض پارتھو کی ضمانت منظور کی۔ تاہم، وہ ابھی تک جیل سے رہا نہیں ہوئے کیونکہ دیگر مقدمات کی تفتیش اور ٹرائل جاری ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ پارتھو چٹرجی کو پہلے سی بی آئی کے ذریعہ دائر گروپ سی بھرتی کیس میں سپریم کورٹ سے ضمانت ملی تھی۔ یہ ان کے لیے ایک بڑی قانونی فتح تھی۔ لیکن موجودہ ضمانت خاص اہمیت کی حامل ہے کیونکہ یہ پہلا موقع ہے جب انہیں نچلی عدالت سے ضمانت ملی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اس سے ان کی قانونی جنگ کو نئی رفتار مل سکتی ہے۔ 2022 کے وسط میں ایس ایس سی بھرتی میں بدعنوانی کے الزامات سامنے آئے۔ نوکری کے متلاشیوں نے عدالت سے رجوع کیا۔ ہائی کورٹ نے متعدد مشاہدات میں بھرتی کے عمل میں مختلف بے ضابطگیوں کو اجاگر کیا۔ اس کے بعد سے سی بی آئی اور ای ڈی اس معاملے کی جانچ کر رہے ہیں۔ اسی بنیاد پر ریاست کے سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی اور ان کی قریبی ساتھی ارپیتا مکھرجی کو گرفتار کیا گیا۔ ارپیتا کے گھر سے بھاری مقدار میں نقدی اور سونا برآمد ہونے نے ریاستی سیاست میں ہلچل مچا دی ہے۔ اگرچہ پارتھو کو کلاس 9-10 کی بھرتی کے معاملے میں ضمانت مل گئی تھی، لیکن انکے خلاف متعدد مقدمات ہیں۔ جیسے کہ گروپ ڈی، اپر پرائمری اور کچھ دیگر بھرتیوں سے متعلق بدعنوانی کے الزامات کا سامنا ہے۔ ان مقدمات میں انہیں ابھی تک ضمانت نہیں ملی ہے۔ نتیجتاً ان کی جیل سے رہائی عدالت کی اجازت کے بغیر ممکن نہیں۔ تحقیقاتی ایجنسی کے ذرائع کے مطابق پارتھو چٹرجی کے خلاف ہر معاملے میں الگ الگ چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ اس لیے اگر اسے ایک کیس میں ضمانت مل بھی جاتی ہے تو دوسرے کیسوں میں اسے جیل ہی میں رہنا پڑتا ہے۔ ابھی تک اس ضمانت کے حوالے سے حکمراں جماعت یا اپوزیشن کی جانب سے کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ تاہم سیاسی طبقہ کے ایک طبقے کے مطابق یہ ضمانت ریاست کے موجودہ سیاسی ماحول میں نئی بحثوں کو جنم دے سکتی ہے۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ طویل عرصے تک عدلیہ میں پھنسے رہنے کے بعد پارتھو چٹرجی کو ایک ایک کر کے ضمانت مل جانے کو پارتھو کے وکلاء کی حکمت عملی کی کامیابی قرار دیا جا سکتا ہے۔ ضمانت ملنے کا مطلب یہ نہیں کہ کیس ختم ہوگیا۔ ابھی بہت سے اہم عمل باقی ہیں۔ سی بی آئی اور ای ڈی کی طرف سے تحقیقات جاری ہے اور کئی چارج شیٹ پہلے ہی پیش کی جا چکی ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ آنے والے دنوں میں ان مقدمات کی سماعت اور فیصلے کس طرح آگے بڑھتے ہیں۔ پارتھو چٹرجی جیل سے کب رہا ہوں گے، یہ مکمل طور پر عدلیہ پر منحصر ہے۔

بھگوا لیڈر راکیش سنگھ کو 8 ستمبر تک پولس تحویل

کولکاتا، 3 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) راکیش سنگھ کو آخر کار کولکاتا پولس کی کارروائی میں گرفتار کر لیا گیا، اور پردیش کانگریس کے دفتر میں توڑ پھوڑ کے معاملے میں عدالت کے حکم پر اسے 8 ستمبر تک پولس کی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ واضح ہو کہ بی جے پی لیڈر راکیش سنگھ بالآخر پولس کے جال میں پھنس گئے۔ وہ پردیش کانگریس کے ہیڈکوارٹر بدھان بھون میں توڑ پھوڑ کے معاملے میں مفرور تھے۔ منگل کی دیر رات کولکاتا پولس کی ایک خصوصی ٹیم نے راکیش کو ٹینگرہ کے ایک فلیٹ سے گرفتار کیا۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولس نے تقریباً 2 بجے فلیٹ پر چھاپہ مارا۔ اس کے بعد اسے گرفتار کر کے تھانے لے جایا گیا۔ بدھ کو جب اسے عدالت میں پیش کیا گیا تو جج نے اسے 8 ستمبر تک پولیس کی تحویل میں دینے کا حکم دیا۔ خیال رہے کہ گزشتہ ہفتے یہ الزامات سامنے آئے تھے کہ کانگریس لیڈر راہول گاندھی نے بہار میں ووٹروں کے حقوق کے مارچ کے دوران وزیراعظم نریندر مودی کی آنجہانی والدہ کی توہین کی تھی۔ اس واقعے کے بعد کولکاتا میں بی جے پی کی قیادت میں احتجاج شروع ہوا۔ مبینہ طور پر راکیش سنگھ کی قیادت میں بی جے پی کارکنوں نے بدھان بھون کے سامنے احتجاج کیا اور کانگریس کے دفتر میں توڑ پھوڑ کی۔ راہل گاندھی کی تصویر پر بھی کالی سیاہی لگائی گئی۔ کانگریس نے اس واقعہ کی شکایت اینٹالی پولس اسٹیشن میں درج کرائی ہے۔ تعزیرات ہند کی کئی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ تفتیش کے بعد پولس نے بی جے پی کے تین کارکنوں اور ان کے ایک ساتھی کو گرفتار کیا جو راکیش سنگھ کے پیروکار تھے۔ تاہم پولس کافی دیر تک راکیش کو گرفتار نہیں کر سکی۔ لیکن وہ سوشل میڈیا پر سرگرم تھا اور کئی ویڈیوز پوسٹ کرتا تھا۔ سوموار کو پولس نے راکیش سنگھ کے بیٹے شیوم سنگھ کو گرفتار کر لیا۔ اس پر الزام تھا کہ اس نے اپنے والد کو فرار ہونے میں مدد کی۔ اس کے بعد سے کولکاتا پولس نے راکیش کو پکڑنے کے لیے خصوصی آپریشن شروع کیا۔ آخر کار وہ منگل کی رات اسے گرفتار کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ گرفتاری کے بعد جب انہیں پولس وین میں لے جایا گیا تو راکیش سنگھ نے مودی کا نام لے کر نعرے لگائے۔ انہوں نے صحافیوں کے سامنے اعلان کیا کہ راکیش سنگھ ڈرنے والے نہیں ہیں۔ اس گرفتاری کو لے کر سیاسی حلقوں میں ایک نئی بحث شروع ہوگئی ہے۔ بہت سے لوگ بی جے پی لیڈر کی اس گرفتاری کو کانگریس کی بڑی سیاسی جیت مانتے ہیں۔ کولکاتا پولس کے مطابق راکیش سنگھ کے خلاف کانگریس کے دفاتر کی منظم توڑ پھوڑ میں ملوث ہونے کے واضح ثبوت موجود ہیں۔ تفتیش جاری ہے اور پولس کے پاس کئی دیگر ملزمان بھی ہیں۔

سریلیکھا مترا کا تحفظ کیلئے ہائی کورٹ میں عرضی دائر

کولکاتا، 3 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) مشہور اداکارہ سریلیکھا مترا نے بدھ کو کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کی۔ انہوں نے یہ عرضی ریاستی حکومت کے خلاف آواز اٹھانے کی وجہ سے سماجی ہراسانی سے تحفظ حاصل کرنے کے لیے دائر کی ہے۔ اداکارہ نے یہ آواز کئی مسائل پر اٹھائی جیسے ریاست کے زیر انتظام آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال کی خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل معاملے پیش پیش تھیں۔ ہائی کورٹ نے اسے عرضی داخل کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ اب عدالت اسے مان لے گی، اس کی سماعت اگلے ہفتے ہوگی۔ واضح رہے کہ 9 اگست کو اس واقعے کی پہلی برسی پر سریلیکھا مترا احتجاجی مارچ میں شامل ہوئیں۔ وہاں انہوں نے حکومت سے سوال کیا کہ متاثرہ اور اس کے اہل خانہ کو ایک سال گزرنے کے باوجود انصاف کیوں نہیں ملا؟ اپنی درخواست میں سریلیکھا نے کہا ہے کہ تب سے انہیں سوشل میڈیا پر مسلسل دھمکیاں مل رہی ہیں اور لوگ ان کا سوشل بائیکاٹ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کے خلاف نعرے والے پوسٹر اور بینر بھی کولکاتا کے بہالا میں ان کے گھر کے باہر لگائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس نے پہلے ہی مقامی ہردیوپور پولس اسٹیشن میں ای میل کے ذریعہ اس معاملے میں شکایت درج کرائی تھی، لیکن پولس نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ اس لیے انہوں نے تحفظ کے لیے کولکاتا ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ آر جی کی خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے بعد کار میڈیکل کالج، اس معاملے میں احتجاج کرنے والے سینئر اور جونیئر ڈاکٹروں کو بھی کئی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کئی ڈاکٹروں کو بغیر کسی وجہ کے دور دراز علاقوں میں منتقل کر دیا گیا۔ کچھ ڈاکٹروں کے خلاف مشکوک تادیبی کارروائی بھی شروع کر دی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے تحریک کے اہم چہروں پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔ اس پورے معاملے نے سماجی اور انتظامی سطح پر کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔ الزام ہے کہ آواز اٹھانے والوں کو نہ صرف سماجی بلکہ انتظامیہ کی طرف سے بھی مسائل کا سامنا ہے۔

ریپ کیس میں 51 دنوں سے قید شخص کی عدالت سے رہائی

کولکاتا، 3 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کی ایک عدالت نے عصمت دری کے ایک مقدمے میں ایک شخص کو بری کر دیا کیونکہ شکایت کنندہ خاتون نے کہا کہ اس نے کسی غلط فہمی کی وجہ سے شکایت درج کرائی تھی۔ اس شخص کو 2020 میں درج مقدمے میں گرفتار کیا گیا تھا اور اسے عدالت سے ضمانت ملنے تک 51 دن جیل میں گزارنے پڑے تھے۔ واضح رہے کہ اس شخص کو 24 نومبر 2020 کو درج مقدمے میں گرفتار کیا گیا تھا اور اسے عدالت سے ضمانت ملنے تک 51 دن جیل میں گزارنے پڑے تھے۔ خاتون نے اپنی شکایت میں کہا تھا کہ وہ 2017 سے اس شخص کے ساتھ تعلقات میں تھی اور اس نے اس سے شادی کا وعدہ کر کے سالٹ لیک کے ایک ہوٹل میں اس کے ساتھ رات گزاری تھی جہاں ان کے جسمانی تعلقات تھے۔ یہ شخص نومبر 2020 سے جنوری 2021 تک جیل میں تھا۔ اس نے الزام لگایا کہ اگلی صبح اس نے اس سے شادی کرنے سے انکار کر دیا اور فرار ہوگیا۔ ایف آئی آر کی بنیاد پر اس شخص کو 25 نومبر 2020 کو گرفتار کیا گیا تھا اور 14 جنوری 2021 کو عدالت کی جانب سے ضمانت منظور ہونے تک وہ جیل میں تھا۔ ملزم نے تمام الزامات سے انکار کرتے ہوئے اپنی بے گناہی کی استدعا کی تھی۔ عدالتی دستاویزات کے مطابق کیس کی سماعت کے دوران خاتون نے دعویٰ کیا کہ اس نے اس شخص کے خلاف شکایت اس کے ساتھ غلط فہمی کی وجہ سے درج کروائی اور اسے کچھ اور یاد نہیں۔ خاتون کا مزید کہنا تھا کہ شکایت اس کے دوست نے لکھی تھی اور اس نے یہ جانے بغیر دستخط کر دیے کہ اس میں کیا لکھا ہے۔ عدالت نے 28 اگست کو اپنے فیصلے میں کہا کہ شکایت کنندہ کے شواہد سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس نے اس شخص پر صرف یہ الزام لگایا تھا کہ اس کے اس کے ساتھ جسمانی تعلقات تھے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ استغاثہ کے دیگر گواہوں، خاتون کی ماں، دادی اور پڑوسی میں سے کسی نے بھی اس شخص کے خلاف الزامات کی تصدیق نہیں کی۔ جج نے کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ دو بالغ افراد نے رضامندی سے جنسی تعلق قائم کیا تھا۔ جج نے مزید کہا کہ عدالت کے سامنے شکایت ثابت نہیں ہوئی اور شکایت کنندہ خاتون نے اپنے ثبوت کے دوران تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 376 (ریپ) اور 417 (دھوکہ) کے تحت ملزم کے خلاف کوئی الزام نہیں لگایا۔

درگا پوجا سے قبل کولکاتا میٹرو میں ریکارڈ بھیڑ سے آمدنی میں اضافہ

کولکاتا، 3 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) سوموار یکم ستمبر کو تہوار کے موسم کے آغاز سے پہلے کولکاتا میٹرو ریلوے نے اپنے تمام کوریڈورز میں کل 8.07 لاکھ مسافروں کو پہنچایا۔ اس میں سے صرف بلیو لائن پر مسافروں کی تعداد تقریباً 5.84 لاکھ تھی۔ بلیو لائن پر سب سے زیادہ مسافر 66 ہزار سے زائد دم دم اسٹیشن پر سوار ہوئے۔ اس کے علاوہ ایسپلانیڈ میں 57 ہزار مسافروں نے اور رابندر سدن میں تقریباً 41 ہزار مسافروں نے سفر کیا۔ سالٹ لیک سیکٹر V سے ہوڑہ میدان تک گرین لائن پر مسافروں کی تعداد 2.04 لاکھ سے زیادہ تھی۔ اس راہداری پر سب سے زیادہ مسافر 49 ہزار سے زیادہ سیالدہ اسٹیشن پر سوار ہوئے۔ ہوڑہ میٹرو میں مسافروں کی تعداد تقریباً 48,700 اور ہوڑہ میدان میں 25,500 تھی۔ پیلی، اورنج اور پرپل لائنز پر مسافروں کی تعداد بالترتیب 7 ہزار، 5500 اور 6700 کے لگ بھگ تھی۔ میٹرو حکام نے مسافروں سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنی سہولت کے لیے موبائل QR ٹکٹنگ کا استعمال کریں، تاکہ انہیں لمبی قطاروں میں کھڑے ہو کر وقت ضائع نہ کرنا پڑے۔ مسافروں کو آگاہ کرنے کے لیے بھارت اسکاؤٹس اور گائیڈس کے ساتھ مل کر ایک خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ اس مہم میں آمار کولکاتا میٹرو موبائل ایپ کو ڈاؤن لوڈ اور استعمال کیا جارہا ہے۔ نتائج بھی ظاہر ہو رہے ہیں - سوموار کو ایک ہی دن میں 31 ہزار سے زیادہ کیو آر ٹکٹ بک کیے گئے تھے۔ اس میں سے 15,586 کیو آر ٹکٹ بلیو لائن پر اور 15,453 گرین لائن پر بک کیے گئے تھے۔ کوی سبھاش میٹرو اسٹیشن کے عارضی طور پر بند ہونے کی وجہ سے بلیو لائن پر ریکس کو ریورس کرنے کا وقت بڑھ رہا ہے اور مسافروں کی خدمات میں خلل پڑ رہا ہے۔ مسافروں کو شہید کھودی رام اسٹیشن پر اتارا جا رہا ہے اور خالی ریکس کو کوی سبھاش کے پاس لے جایا جا رہا ہے اور وہاں سے انہیں واپس شہید کھودی رام کے پاس لایا جا رہا ہے۔ نتیجتاً، ریک کے الٹنے کا وقت بڑھ رہا ہے اور بلیو لائن پر بھیڑ پیدا ہو رہی ہے۔ اس صورتحال سے نمٹنے کے لیے کئی میٹرو مہانائک اتم کمار اسٹیشنوں کو مختصر وقت کے لیے ختم کیا جا رہا ہے۔ تاہم، سیکورٹی وجوہات کی وجہ سے کوی نذرول سے اپ لائن ٹرین اور رابندر سروور سے ڈاؤن لائن ٹرین مہانائک اتم کمار تک نہیں پہنچ پا رہی ہے۔ اس کے علاوہ ریک کے دروازے بند کرنے میں دشواری کی وجہ سے مسئلہ مزید واضح ہوتا جا رہا ہے۔

دوسری ریاستوں میں بنگالی مہاجر مزدوروں پر مظالم اور بنگلہ زبان سے محرومی کے خلاف بدھ کو کولکاتا میں ترنمول کانگریس کا احتجاجی پروگرام۔

کولکاتا مے نوشی میں سرفہرست، ممبئی اور دہلی پیچھے

کولکاتا، 3 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) کسی کی سالگرہ ہو یا شادی، کوئی بھی جشن شراب کے بغیر ادھورا ہے۔ دنیا میں پانی اور چائے کے بعد الکوحل مشروبات سب سے زیادہ استعمال کیے جانے والے مشروبات ہیں۔ وہسکی ہو، رم ہو یا بیئر، الکوحل والے مشروبات دنیا بھر میں کسی بھی جشن کی جان ہیں۔ دنیا کے سب سے زیادہ آبادی والے ملک بھارت میں بھی الکوحل کے مشروبات کی بہت بڑی مارکیٹ ہے، تاہم، کچھ بھارتی ریاستیں ایسی ہیں جہاں شراب پر پابندی عائد ہے۔ ان ریاستوں میں شراب کی تیاری، فروخت اور استعمال ممنوع ہے۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ کونسا شہر سب سے زیادہ شراب پیتا ہے؟ ہم ان شہروں کے بارے میں بات کریں جہاں سب سے زیادہ شراب پی جاتی ہے تو اس کا تاج کولکاتا کو جاتا ہے یعنی شہر نشاط یا سٹی آف جوائے ہے۔ 2021 کے سروے کے مطابق کولکاتا میں شراب نوشی کی شرح 32.9 فیصد ہے۔ رپورٹ کے مطابق کولکاتا میں شراب نوشی کی شرح بھارت کے دیگر بڑے شہروں سے زیادہ ہے۔ سروے میں شامل دیگر شہروں میں دہلی، ممبئی اور بنگلور شامل ہیں۔ تاہم، ان جگہوں پر پینے کی شرح کولکاتا کی طرح زیادہ یا اس سے بھی زیادہ ہوسکتی ہے۔ دی اکنامک ٹائمز کی 2021 کی رپورٹ کے مطابق مغربی بنگال میں تقریباً 14 ملین لوگ شراب پیتے ہیں۔ کولکاتا کے بعد قومی راجدھانی دہلی شراب پینے کے معاملے میں دوسرے نمبر پر ہے۔ دہلی میں پینے کی شرح 31 فیصد ہے۔ چنڈی گڑھ تیسرے نمبر پر ہے جہاں 29.1 فیصد لوگ شراب پیتے ہیں۔

نعتِ سرورِ کونینؐ

عاجزی آپ سے بندگی آپؐ سے
عشق کہتا یہی عاشقی آپؐ سے

چاند، سورج، ستارے کی تمثیل کیوں
ذرے ذرے میں ہے روشنی آپؐ سے

آپؐ خیر البشر، آپؐ امی لقب
آپؐ شاہ امم، امتی آپؐ سے

کلمہ حق سے یہ بات ثابت ہوا
راہ حق جو ملی وہ ملی آپؐ سے

آپؐ نے ساری خلقت کو روشن کیا
مثل قندیل ہے ہر خوشی آپؐ سے

یا امام نبی یا حبیب خدا
سروری آپؐ سے رہبری آپؐ سے

آپؐ ہی سے یہ سیکھا ہے جینا شکیلؔ
بندگی آپؐ سے، زندگی آپؐ سے

شکیلؔ رشڑوی
☆

نعت شریف

ابتدا سے ہے جو ، مصطفیٰ آپ ہیں
خاتم الانبیاء ، انتہا آپ ہیں

بعدِ رب ہیں حسیں ، بعدِ حق ہیں سخی
مہہ لقا اور دستِ سخا آپ ہیں

خود فصاحت ، بلاغت کے محور بنے
علم کے شہر کا راستہ آپ ہیں

ساری امت کو ان پر بہت ناز ہے
امتی کی صدا مصطفیٰ آپ ہیں

اِس جہاں ، اُس جہاں کی حقیقت ہے یہ
دو جہاں کا نشان و پتا آپ ہیں

سارے نبیوں کے سردار ہیں، دیکھئے!
دین اسلام کے پیشوا آپ ہیں

ہیں شفیع الوریٰ، ناز امت کرے
روز محشر کا بس آسرا آپ ہیں

آپ اول بھی ہیں ، آپ ہیں آخری
ابتدا ، انتہا ، مصطفیٰ آپ ہیں

آپ نورِ خدا ، سب کو شاہدؔ پتا
نورِ حق سے جڑا سلسلہ آپ ہیں

علی شاہد دلکش
کانکی نارہ، مغربی بنگال، انڈیا
واٹس ایپ 8820239345

رانی گنج میں میلاد النبیؐ کے پیش نظر ہم آہنگی اجلاس

انتظامیہ ورہنماؤں نے پرامن جشن کے لیے اٹھائے اہم اقدامات

رانی گنج، 3 ستمبر: میلاد النبیؐ کے پرامن اور شایانِ شان انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے رانی گنج تھانے میں ایک اہم ہم آہنگی اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس کی صدارت تھانہ انچارج وکاس دتا نے کی۔ اس موقع پر رانی گنج بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ، رانی گنج ٹاؤن ٹی ایم سی صدر روپیش یادو، مختلف مساجد کے ائمہ کرام اور مسلم برادری کی معزز شخصیات موجود تھیں۔ اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے تھانہ انچارج وکاس دتا نے کہا کہ میلاد النبیؐ کا جلوس امن و بھائی چارے کی فضا میں نکالا جانا چاہیے۔ انہوں نے آسنسول میونسپل کارپوریشن سے اپیل کی کہ جلوس کے راستوں کی صفائی ستھرائی بروقت مکمل کی جائے اور جہاں کہیں سڑکیں خستہ حال ہیں ان کی مرمت بھی فوری طور پر کی جائے تاکہ شرکاء کو کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔

بورو چیئرمین مزمل حسین شہزادہ نے انتظامیہ کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ میلاد النبیؐ ایک مقدس اور روحانی موقع ہے جسے نبی کریم ? کی تعلیمات کی روشنی میں منایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے تمام ضروری انتظامات کیے جائیں گے اور ائمہ کرام کی تجاویز پر بھی سنجیدگی سے عمل کیا جائے گا۔

اس موقع پر مولوی صاحب کی مسجد کے خطیب وامام مولانا مظفر حسین رضوی نے کہا کہ میلاد النبیؐ کا دن پوری انسانیت کے لیے امن، محبت اور اخوت کا پیغام لے کر آتا ہے۔ اس موقع پر ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے قول وفعل سے نبی کریمؐ کی سیرت طیبہ کو عام کریں اور جلوس کو پرامن طریقے سے کامیاب بنائیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ جلوس کے دوران صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں اور نظم وضبط قائم رکھیں تاکہ رانی گنج میں میلاد النبیؐ کا یہ دن مثال بن سکے۔

اجلاس کے اختتام پر فیصلہ کیا گیا کہ پولیس، میونسپل کارپوریشن اور مقامی کمیٹیاں آپس میں قریبی رابطہ رکھیں گی۔ جلوس کے راستوں پر روشنی، پانی اور صفائی کے خصوصی انتظامات کیے جائیں گے، جبکہ طبی سہولت کے پیش نظر ایمبولینس اور میڈیکل ٹیمیں بھی مستعد رہیں گی۔

تمام شرکاء نے یہ عزم کیا کہ رانی گنج میں میلاد النبی? کا پروگرام پرامن، شاندار اور مثالی ہوگا، جو امن، بھائی چارے اور یکجہتی کا پیغام عام کرے گا۔

جلوس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے شرکاء کے لیے رہنما خطوط

نظم وضبط اور صفائی کا خاص خیال رکھیں: مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی

سالہائے گزشتہ کی طرح امسال بھی حضور رحمت عالم نور مجسم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کے پربہار موقع پر 12 ربیع الاول کی صبح مسلمان حضور کی محبت میں جلوس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی بستیوں اور علاقوں میں اہتمام کرتے ہیں۔ یہ یقیناً حضور سے محبت کی علامت اور پہچان ہے۔ چونکہ یہ جلوس حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عقیدت اور محبت میں نکالا جاتا ہے اس لیے اس جلوس کے تمام شرکاء کو جلوس کے آداب کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ جو حسب ذیل ہیں۔ پاک صاف اچھے کپڑوں میں باوضو ہوکر شرکت کریں۔ پان گٹکا کھینی گڑاکو سگریٹ نوشی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ غیرضروری بات چیت وغیرہ کرنے کے بجائے نعت شریف پڑھیں سنیں یا کلمہ درود شریف وغیرہ کا ورد کرتے رہیں۔ جن راستوں سے جلوس گزرے ان کی صفائی کا خیال رکھیں۔ کھڑے ہوکر کھانے پینے سے پرہیز کریں۔ کھاپی کر راستے میں گندگی نہ پھیلائیں۔ جلوس میں چلتے وقت کچھ راستہ راہگیروں کے لیے بھی کھلا رہنے دیں۔ نفرتی اور اشتعال انگیز نعروں سے پرہیز کریں۔ یاد رکھیں یہ رحمت دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا جلوس ہے۔ لہذا اس میں ادب واحترام اور نظم وضبط بنائے رکھنے کی بھرپور کوششیں کریں۔ اگر مذکورہ بالا باتوں کی پابندی کی گئی تو انشاء اللہ جلوس ظاہری وباطنی ہر اعتبار سے خوش نما ہوگا۔ اور اس کے بہترین نتائج برآمد ہوں گے۔ وماتوفیق الاباللہ العلی العظیم!۔

مرکزی کمیٹی جلوس محمدی کے تحت جلوس کا اہتمام

سالہائے گزشتہ کی طرح امسال بھی مرکزی کمیٹی جلوس محمدی رپن لین بڑی مسجد کے زیراہتمام 12 ربیع الاول کی صبح آٹھ بجے تین کونیاں پارک میں پرچم کشائی کی تقریب ہوگی۔ اس کے بعد جلوس کا آغاز ہوگا۔ جو حسب سابق رفیع احمد قدوائی روڈ، ایس این بینرجی روڈ سے ہوتے ہوئے مولاعلی پہنچے گا۔ پھر مولاعلی سے جلوس ملک بازار کے پاس سے ہوتے ہوئے پارک سرکس میدان پہنچے گا۔ جہاں نعت خوانی اور علمائے کرام کے خطبات ہوں گے۔ لہذا سبھی عاشقان رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے گزارش ہے کہ بڑی تعداد میں جلوس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں شرکت فرماکر اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کریں۔ واضح رہے کہ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم پانچ ستمبر جمعہ کے دن ہونے کی وجہ سے ہر صورت میں ساڑھے 11 بجے تک پاک سرکس میدان میں جلوس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم اور میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مناسبت سے ہونے والی محفل کا بھی اختتام کردیا جائے گا۔ تاکہ نماز جمعہ میں کسی طرح کی کوئی دقت اور دشواری نہ ہو۔ اس لیے سبھوں سے گزارش ہے کہ وقت کا ضرور خیال رکھیں گے۔ (محمد آفتاب عالم قادری)

دارالقرآن مدرسہ عظمتیہ میں دوروزہ جلسہ سیرت النبیؐ

دارالقرآن مدرسہ عظمتیہ صدر دفتر/ 97 رابندر اسرانی نزد ناخدا مسجد کلکتہ میں دوروزہ جلسہ سیرت النبیؐ ان شاء اللہ 3,4 ستمبر 2025 بمطابق 10, 11/ ربیع الاول 1447ھ بعد نماز عشاء منعقد ہوگا جس میں حضرت مولانا قاری عبیدالرحمٰن مظاہری ابن قاری فضل الرحمٰن صاحب کی تقریر ہوگی، اس کے بعد مدرسہ کے سرپرست ومہتمم حضرت مولانا قاری فضل الرحمن صاحب کا سیرت النبیؐ کے عنوان پر بیان ہوگا مسلمان بھائیوں اور بزرگوں سے شرکت کی اپیل ہے۔ منجانب۔ (قاری سیف الرحمٰن ناظم شعبہ نشرواشاعت مدرسہ ھذا)

انجمن یوم النبی، مٹیابرج کی ۸۵ ویں محفل عید میلاد النبی ﷺ اور نعتیہ قصیدہ خوانی کا ۴ر اور ۵ر ستمبر کو انعقاد

(محمد معین، جنرل سکریٹری) مٹیا برج کے تاریخ ساز ادارہ انجمن یوم النبی کے زیرِ اہتمام سالہائے گزشتہ کی طرح امسال بھی ربیع الاوّل کے پرمسرت موقع پر دوروزہ جشن عید میلاد النبی ﷺ اور محفلِ نعتیہ قصیدہ خوانی کا انعقاد مورخہ ۴ر اور ۵ر ستمبر ۲۰۲۵ء بروز جمعرات - جمعہ بمقام نواب واجد علی شاہ روڈ (مسجد تالاب مسجد کے سامنے) زیرسرپرستی حافظ محمد یاسین خاں نوری (خطیب وامام، مسجد تالاب مسجد) شایانِ شان طریقے سے کیا جائے گا۔ یہ انجمن کی ۸۵ رویں محفلِ نعتیہ قصیدہ خوانی ہوگی۔ محفل کی صدارت بزرگ شاعر انجم عظیم آبادی کریں گے جب کہ مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر عقیل احمد عقیل، جناب مجسم ہاشمی، ڈاکٹر شاہد اقبال، جناب مضطر افتخاری اور جناب شمیم انجم وارثی زینت بزم ہوں گے۔ نقابت کے فرائض ماسٹر اشفاق حسین صاحب انجام دیں گے۔ اس موقع پر طلبا وطالبات کے لیے اسلامی کوئز کا سلسلہ بھی جاری رہے گا۔ دوسرے روز یعنی ۵ر ستمبر بروز جمعہ بعد نماز عشاء نعتیہ قصیدہ خوانی کے فاتحین کے درمیان انعامات کی تقسیم کی جائے گی۔

قریشی کانفرنس کی اپیل

محسن انسانیت پیغمبر حضرت محمد صاحب کی یوم پیدائش کے موقع پر مورخہ 5و 6 ستمبر 2025 کو پورے شہر میں شراب نوشی بند کرنے کے لئے عزت مآب وزیر اعظم، عزت مآب ریاستی وزیر اعلیٰ سے اپیل کی جاتی ہے کہ پورے ملک میں شراب پر پابندی عائد کی جائے کیونکہ اسلامی شعائر میں شراب پینا و بیچنا قطعی حرام ہے تو اس مبارک موقع پر حکومتیں اس لعنتی چیز پر کٹھور پابندی عائد کرے تاکہ اس مہینے کا حرمت باقی رہ جائے۔ (صغیر جاوید قریشی، ریاستی صدر مغربی بنگال قریشی کانفرنس)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بی جے پی لیڈر

سے الیکشن کمیشن کو بھگا دیگا اور SIR کرنے نہیں دیا جائے گا تو یہ ان کی خام خیالی ہوگی۔ میں دہلی تک بھسم کر ڈالوں گی۔ الیکشن کمیشن کے سامنے ہم لوگ کھڑے ہوجائیں گے اور ہم لوگ یہ کہیں گے کہ آپ لوگوں کو ہر قیمت پر SIR کرنا ہوگا، کرنا ہوگا۔ مغربی بنگال میں ابھی تک الیکشن کمیشن نے فہرست میں خصوصی ترمیم کے لئے دنوں کا اعلان نہیں کیا ہے۔ اس سے پہلے ہی بنگال کی سرزمین میں بے اطمینانی کا سلسلہ چل پڑا ہے اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ووٹر فہرست میں ضرورتی ترمیم کے خلاف پوری توانائی لگادی ہے۔ اور وہ بار بار الیکشن کمیشن پر SIR نہ کرنے پر دباؤ ڈالے جارہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ کی اس پیش قدمی پر اپوزیشن بھی چین سے نہیں بیٹھا ہے۔ وہ ممتا کے اس منشا کے خلاف پورے طور پر چلائے جارہا ہے۔ یہ بھی الزام لگا دیا کہ ممتا بنرجی SIR کو NRC کے نام سے لوگوں کے اندر ایک خوف پیدا کرنے میں لگی ہیں۔ لوگوں کو غلط سمجھایا جارہا ہے۔ وہ تو CAA کا پورا نام سے انجان میں سب ایشوز کو NRC کہہ کہہ کر وزیر اعلیٰ سوائے گمراہ کے اور کیا کررہی ہیں۔ بہار میں کسی نے بھی SIR کو NRC نہیں بتایا۔

بقیہ: چھتیس گڑھ: وسرجن

موقع پر پہنچے اور مل کر راحت وبچاو؟ کام میں لگ گئے۔ کچھ زخمیوں کو گاؤں کے دیگر لوگوں نے اپنی سہولت سے علاج کے لیے روانہ کیا۔ ایس ڈی او پی دلیپ کوسلے، ایس ڈی ایم پردیپ راٹھیا، تحصیل دار مہیشور ٹیکے اور پولیس دستہ نے موقع پر پہنچ کر راحت وبچاؤ کام شروع کیا۔ دیررات ایک بجے ایس ایس پی ششی موہن سنگھ نے بھی اسپتال پہنچ کر زخمیوں کی خیریت دریافت کی۔ انہوں نے بتایا کہ حادثے میں تقریباً دو درجن افراد زخمی ہوئے جن میں سے کئی کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ جشپور کے ڈی ایم روہت ویاس دیررات دو بجے باغیچہ اسپتال پہنچے جہاں انہوں نے زخمیوں ومہلوکین کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ انہوں نے بتایا کہ شدید زخمیوں کو امبیکاپور منتقل کیا گیا ہے۔ مانیٹرنگ کے لیے دو نائب تحصیل دار اور میڈیکل آفیسر کو امبیکاپور بھیجا گیا ہے۔ حادثے میں ہلاک ہوئے لوگوں کے نام اروند (19)، وپن کمار پرجاپتی (17) اور کھروتی یادو (32) ہیں جبکہ زخمیوں میں فقیر یادو، نیلو یادو، نرنجن رام، سندیپ یادو نارائن، دیونتی، گلابی بائی، یاہوسو لکڑا، سنتوش پرجاپتی، ہیمنت یادو، اوما یادو، بھونیشوری یادو، چندا بائی، پنکی، لیلاوتی پرجاپتی، ڈمرودھر یادو، گائتری یادو، آرتی یادو، پرمانند یادو، ابھیمنیو، ہیمانند وڈرائیور سکھ ساگر سمیت دیگر لوگ شامل ہیں۔

بقیہ: ملک کے کئی

کی جان جاچکی ہے جبکہ کئی قومی شاہراہیں زمین کھسکنے اور پانی بھرنے کی وجہ سے بند کردی گئی ہیں۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے اگلے 24 گھنٹوں کے لیے الرٹ جاری کرتے ہوئے بتایا ہے کہ جموں وکشمیر، لداخ، ہماچل پردیش، شمالی پنجاب، شمالی ہریانہ، مشرقی راجستھان، اترپردیش کے کچھ حصے، مدھیہ پردیش اور اوڈیشہ میں موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ محکمہ کے مطابق خلیج بنگال میں بنے ہوا کے کم دباؤ کے اثر سے اوڈیشہ اور مضافاتی علاقوں میں بارش مزید بڑھ سکتی ہے۔

ہماچل پردیش میں 100 سے زیادہ سڑکیں بند ہوگئی ہیں اور آٹھ اضلاع میں بادل پھٹنے اور سیلاب کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ جموں میں مسلسل بارش سے مکان گرنے کے واقعات پیش آئے جن میں ماں بیٹی کی جان گئی، جبکہ کئی دیہات میں درجنوں لوگ پھنس گئے۔ چناب ندی خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہے جس کی وجہ سے جموں-سرینگر قومی شاہراہ سمیت متعدد اہم راستے بند کردیے گئے ہیں۔

چھتیس گڑھ کے بلرام پور ضلع میں ایک چھوٹے ڈیم کا حصہ ٹوٹنے سے اچانک آئے سیلاب کے سبب چار افراد ہلاک اور تین لاپتہ ہو گئے۔ انتظامیہ نے مزید ہلاکتوں کے خدشے کے پیش نظر امدادی کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ راجستھان میں بھی موسلا دھار بارش کے سبب محکمہ موسمیات نے بیک وقت یلو اور اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ کوٹہ، اجمیر، اودے پور اور بھرت پور ڈویژن میں اگلے دو روز تک بھاری بارش کی پیش گوئی ہے۔ محکمہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ غیرضروری سفر نہ کریں اور احتیاطی تدابیر اختیار کریں تاکہ کسی بھی جانی ومالی نقصان سے بچا جاسکے۔

☆

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت اور محافل میلاد کی برکات

تحریم رفعت

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر کرنا اور شکر بجالانا فلاح ونجات اور خیر و برکت کا باعث اور تحدیث نعمت ہے۔ رسالت مآب ﷺ وجہ تخلیق کائنات ہیں اور آپ ﷺ کی آمد جمیع انسانیت کیلئے عظیم نعمت ایزدی کی حیثیت رکھتی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ رب العزت نے حضور نبی اکرم ﷺ کی ولادت باسعادت کے علاوہ بھی بعض انبیاء کرام کی ولادت کا تذکرہ کیا ہے جس سے انبیاء عظام کی عظمت اور شان نبوت کا واضح اشارہ ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں رسول اکرم ﷺ کی ولادت مبارکہ کا تذکرہ جمیل تمام مخلوقات کیلئے رحمت اور اپنا احسان عظیم کہہ کر کیا ہے۔ سنت خیرالانام، اقوال اہل بیت و فرمودات صحابہ سمیت جمیع محدثین کی روایتوں سے بھی مولد النبی ﷺ اور آپ کے معجزات وکمالات کا حسین ذکر ثابت ہیں۔

ولادت مصطفیٰ ﷺ کی برکات کا ظہور آپ کی والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ علیہا السلام پرتب سے شروع ہو چکا تھا جب آپ رحم مادر میں تھے۔ امام محمد بن اسحاق اور ابو زکریا یحییٰ بن عائذ کی روایات ہیں کہ سیدہ آمنہ علیہا السلام کو کبھی بھی ویسے رغبت اور عوارض کا سامنا نہیں ہوا جو عام طور پر حاملہ خواتین کو ہوتا ہے۔ صاحب خصائص الکبریٰ ولادت رسول اکرم? کا تذکرہ جمیل کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ جس سال نور محمدی? حضرت سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ودیعت ہوا وہ فتح ونصرت تروتازگی اور خوشحالی کا سال کہلایا۔ اس سے پہلے اہل قریش بدحالی، عسرت وقحط سالی میں مبتلا تھے ولادت کی برکت سے اس سال اللہ تعالیٰ نے بے آب وگیاہ زمین کو شادابی اور ہریالی عطا فرمائی اور (سوکھے) درختوں کی شاخوں کو ہرا بھرا کرکے انہیں پھلوں سے بھر دیا۔ اہل قریش اس طرح ہر طرف سے کثیر خیر آنے سے خوشحال ہوگئے۔

معجزہ ولادت مصطفیٰ ﷺ کی برکات کے حسین ذکر سیرت ابن ہشام اور طبقات ابن سعد میں حضرت سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے بے شک مجھ سے ایسا نور نکلا جس کی ضیاء پاشیوں سے سرزمین شام میں بصریٰ کے محلات میری نظروں کے سامنے روشن اور واضح ہوگئے۔ ایک اور روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ اس نور سے شام کے محلات اور وہاں کے بازار اس قدر واضح نظر آنے لگے کہ میں نے بصریٰ میں چلنے والے اونٹوں کی گردنوں کو بھی دیکھ لیا۔ امام زرقانی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابی العاص کی والدہ فاطمہ بنت عبداللہ ثقیفہ ? فرماتی ہیں کہ جب آپ ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی میں خانہ کعبہ کے پاس تھی میں نے دیکھا کہ خانہ کعبہ نور سے منور ہوگیا ہے اور ستارے زمین کے اتنے قریب آ گئے کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ کہیں وہ مجھ پر نہ گر پڑیں۔

ولادت طیبہ سے قبل عرب معاشرہ ظلمت وتاریکی اور برائیوں کی آماجگاہ بنا ہوا تھا۔ لڑکی کی ولادت کو نحوست قرار دیا جاتا تھا اور زندہ درگور کردیا جاتا تھا۔ آپ کی آمد برکات سے جہاں دنیا روشن ومنور ہوئی وہیں ظلم وبربریت کے صنم کدے ہمیشہ کیلئے منہدم ہوگئے۔ کفر روانہ ہو چکا اور سلسلہ جودوکرم کا عظیم الشان آغاز جمیع انسانیت کیلئے مژدہ جانفزا بن کر مطلع دنیا پر طلوع ہوا۔ کائنات رنگ وبو میں آمد رسول اکرم ﷺ کے وقت سے ہی پرمسرت اور خوشگوار واقعات رونما ہونا شروع ہو گئے تھے، چنانچہ انسانیت کو ظلمت و تاریخی سے نجات اور ظالم وجابر طاغوتی قوتوں کو ہمیشہ کیلئے دفن کر دینے والا مسیحا مل گیا تھا۔ خطہ عرب جو شدید قحط سالی اور تنگدستی کا شکار تھا ولادت رسول اللہ ﷺ کی برکات سے باران رحمت کے نزول نے اس خطہ کو سرسبز وشاداب اور تروتازہ کردیا۔ آپ ﷺ کی ذات مبارکہ قاسم نعمت کی حیثیت رکھتی ہے جس کا مقابلہ دنیا کی دیگر کوئی نعمت نہیں کرسکتی۔

ولادت مصطفیٰ ﷺ کی برکات کا تذکرہ کرتے ہوئے صحیح بخاری کی حدیث ہے جسے امام جلال الدین سیوطی نے بھی نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ کے چچا ابولہب کو جب آپ کی لونڈی ثویبہ نے آپ کی ولادت کی خبر سنائی تو ابولہب نے اپنے بھتیجے کی پیدائش کی خوشی میں اسے آزاد کردیا، ابولہب کی وفات کے بعد حضرت عباسؓ نے جب ابولہب کو خواب میں دیکھ کر حال دریافت کیا تو ابولہب کہتا ہے تم سے جدائی کے بعد میں نے کوئی بھلائی نہیں دیکھی سوائے اس کے کہ مجھے ثویبہ کو آزاد کرنے کی وجہ سے مشروب پلایا جاتا ہے۔ اس واقعہ کی تاویل میں شیخ عبدالحق محدث دہلوی مدارج النبو? میں بیان کرتے ہیں کہ وہ ابولہب جس کیلئے قرآن مجید میں وعید نازل ہوئی اسکے ہمیشہ کفر پر رہنے کے باجود ولادت مبارکہ کی خوشی میں لونڈی آزاد کرنے کا اجر اور جزا ملتی ہے تو رسول اکرم ﷺ کے امتی کا ولادت مصطفیٰ ﷺ پر خوشی منانا اور مال خرچ کرنے کا اجر کیا ہوگا؟

امام جلال الدین سیوطیؒ بیان کرتے ہیں کہ مولد النبی? کی خوشی منانا بھی آپ ﷺ کی تعظیم کا حصہ ہے اور رسول اکرم? یقیناً اللہ تعالیٰ کی عظیم نشانی اور نعمت عظمیٰ ہیں لہٰذا آپ? کی تعظیم وتوقیر افضل ترین عبادت کا درجہ رکھتی ہے۔ رسالت مآب ﷺ کی ذات مبارکہ پر نذرانہ دورود وسلام بھیجنے کی برکات میں سے ہے کہ انسان دینی و دنیاوی اور الغرض اخروی برکات بھی حاصل کرتا ہے اور اس اندازِ تشکر کے مستقل عمل کی برکت سے بارگاہ نبوی? کا قرب خاص بھی نصیب ہوتا ہے جس پر دلیل رسول اکرم? کے فرمان عالی شان کا مفہوم ہے کہ بروز قیامت تم میں سے میرے سب سے زیادہ قریب مجھ پر کثرت اور خلوص نیت سے دورد وسلام پڑھنے والا ہوگا۔

امام قسطلانی، امام نبہانی، امام طحاوی اور امام زرقانی سمیت مختلف آئمہ ومفسرین نے شب قدر اور شب نصف شعبان سمیت فضیلت والی راتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے شب ولادت رسول اللہ ﷺ کو سب سے افضل ترین رات قرار دیا ہے، کیونکہ اس رات وجہ تخلیق کائنات، صاحب قرآن مجید، امام الانبیا وخاتم المرسلین? دنیا میں مبعوث ہوئے۔ ان آئمہ کا مقصد ان مقدس اور بابرکت راتوں کی فضیلت کا انکار نہیں شب ولادت رسول اللہ? کی عظمت اور تقدس بیان کرنا ہے۔ بعینہٖ قرآن مجید کی قدر ومنزلت کا اعتراف کرنے سے پہلے صاحب قرآن کی قدر و منزلت کو صدق دل سے تسلیم کرنا ناگزیر ہے۔ لیلۃ القدر جسے قرآن مجید میں ہزار مہینوں سے افضل قرار دیا گیا وہ بھی آپ کو عطا کی گئی۔ اگر آپ کی ذات گرامی نہ ہوتی تو نہ تو قرآن ہوتا اور نہ ہی دیگر فضیلت والی راتیں بلکہ اس کائنات ہست و بود کا وجود بھی نہ ہوتا۔ مزید یہ کہ اللہ تعالیٰ نے شب قدر کی فضیلت کی بھی ایک حد مقرر فرمائی ہے جبکہ شب میلاد النبی ﷺ کی فضیلت اور عظمت وشرف زمان ومکان کے اعتبار سے لامحدود ہے۔

ولادت مبارکہ کی برکات کا تذکرہ کرتے ہوئے شیخ عبدالحق محدث دہلوی مدارج النبوہ میں لکھتے ہیں کہ احادیث میں آیا ہے کہ شبِ میلاد مبارک کو عالم ملکوت (فرشتوں کی دنیا) میں ندا کی گئی کہ سارے جہاں کو انوارِقدس سے منور کردو۔ زمین وآسمان کے تمام فرشتے خوشی ومسرت میں جھوم اٹھے اور داروغہ جنت کو حکم ہوا کہ فردوس اعلیٰ کو کھول دے اور سارے جہان کو خوشبوؤں سے معطر کر دے۔ جبکہ طبقات ابن سعد میں درج ہے کہ جب سرور کائنات ﷺ کا ظہور ہوا تو ساتھ ہی ایسا نور نکلا جس سے مشرق تا مغرب سب آفاق روشن ہو گئے۔ ایک دفعہ آقائے دوجہاں سرور کون مکان ﷺ کے گرد صحابہ کرام اس طرح جھرمٹ بنائے ہوئے بیٹھے تھے جیسے چاند کے گرد نور کا ہالہ ہوتا ہے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اپنی ولادت کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیے تو آپ ﷺ نے فرمایا میں اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اور حضرت عیسی علیہ السلام کی بشارت ہوں۔

شیخ عبدُالعزیز دبّاغ اکثر اپنے مریدین کو ولادت رسول کریم ﷺ کی مبارک گھڑی کے متعلق دعا اور قیام اللیل کی تلقین کرتے تھے۔ آپ کہا کرتے تھے کہ یہ دعا کی قبولت کا وقت ہے اور یہ وصف قیامت تک رہے گا۔ اس گھڑی میں رُوئے زمین کے غوث وقُطب اور دیگر اولیاء ِکرام غارِ حرا کے پاس جمع ہوتے ہیں۔ جس کی دُعا اُن (اولیائے ِکرام) کی دُعا کے موافِق ہو جائے اللہ پاک اُس کی دعا کو قبول فرماتا اور اس کی ضَرورت پوری کرتا ہے۔

وہ مکان بڑی برکتوں کا خَزِینہ ہے کہ جہاں آپ ﷺ دنیا میں جلوہ گر ہوئے، اسی لئے عُلَما ومُحَدِّثین یہاں حاضری دیتے اور بَرَکات پاتے ہیں۔ حضرت علاّمہ ابوالحسین محمد بن احمد جُبیر اُندَلُسی اس مکانِ اُقدس کا ذِک? رکرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ وہ مقدّس جگہ جہاں ایک ایسی سعادت والی بابرکت گھڑی میں نبی پاک? کی ولادت ہوئی جنہیں اللہ کریم نے تمام جہانوں کے لئے رَح? مت بنا دیا، اس بابرکت جگہ پر چاندی چڑھائی گئی (یہ جگہ یوں لگتی ہے) جیسے پانی کا چھوٹا ساحَوض ہو جس کی سَط? ح چاندی کی ہو۔ یہ مبارک مکان ربیعُ الاوّل میں پیر کے دن کھولا جاتا ہے کیونکہ ربیعُ الاوّل حُضورِ اکرم ﷺ کی وِلادت کا مہینہ اور پیر ولادت کا دن ہے، لوگ اس مکان میں برکتیں لینے کے لئے داخل ہوتے ہیں۔ مکّہ مکرّمہ میں یہ دن ہمیشہ سے یومِ مَش? ہود ہے، یعنی اس دن لوگ جمع ہوتے ہیں۔ اس مبارک مکان سے بہت سے لوگوں نے برکت پائی، عاشقانِ رسول یہاں حاضر ہوتے، اس کا ادب واحترام کرتے، ذِکرواَذکار کرتے، محفلِ میلاد شریف منعقد کرتے، نبی پاک? کے فضائل وکمالات بیان کرتے، خُوب صلوٰ? وسلام پڑھتے اور اللہ کریم کی رحمتوں کا مشاہدہ بھی کرتے تھے۔ حضرت امام عبدُالرّحیم بن حسین عِراقیؒ سے منقول ہے کہ خلیفہ ہارونُ الرّشید کی والدہ خَیزُرَان نے ولادتِ مصطفیٰ ﷺ والا مکان خرید کر مسجد بنائی، اس سے پہلے جو لوگ اس میں رہتے تھے اُن کا بیان ہے کہ اللہ پاک کی قسم اس گھر میں ہمیں نہ کوئی مصیبت آئی نہ کسی چیز کی حاجت ہوئی، جب ہم یہاں سے چلے گئے تو ہم پر زمانہ تنگ ہوگیا۔

شارحِ بُخاری امام احمد بن محمد قَسطَلانی المواہب اللد نیہ میں بیان کرتے ہیں کہ ولادتِ باسعادت کے دنوں میں محفلِ میلاد کرنے کے فوائد میں سے تجربہ شدہ فائدہ ہے کہ اس سال امن و امان رہتا ہے۔ اللہ پاک اُس شخص پر رَحمت نازِل فرمائے جس نے ماہِ وِلادَت کی راتوں کو عید بنالیا۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کو جمیع انسانیت کیلئے نعمت، رحمت، سرچشمہ ہدایت ونور اور اسوہ حسنہ بنا کر کائنات ہست و بود میں مبعوث فرمایا گیا۔ متعدد آیات مبارکہ، احادیث نبویہ اور اقوال وافعال سلف صالحین سے یہ بات صراحتاً ثابت ہے کہ کسی اللہ تعالیٰ کی نعمت، فضل وکرم اور احسان پر شکر بجالاتے ہوئے صدقہ وخیرات کرنا اور امورِ خیر کرنے سے نہ صرف اجر و ثواب ملتا ہے بلکہ اَن گنت برکات کا حصول بھی ہوتا ہے تو رسول کریم? کی آمد کی خوشی میں ایسے اعمال بجالانا سب سے بہترین وظیفہ ہے۔

بہار میں سڑکوں کا جال بچھایا جارہا ہے: شرون

دیہی ترقیات کے وزیر نے نورسرائے بلاک میں 2 کروڑ 59 لاکھ کی لاگت سے 5 سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے بدھ کو 2 کروڑ 59 لاکھ کی لاگت سے بلاک کی پانچ سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار موجود تھے۔ واضح ہو کہ اس موقع پر نیر پور پکے روڈ سے نوسارا، نورسرائے بھاگن بیگھا پاتھ سے نوسارا، یمناپور کشمیر بیچ پاتھ سے بھکھری وغیرہ تک پانچ سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ وزیر مسٹر کمار نے گاؤں والوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جیویکا دیدی کو روزگار کے لیے 2 لاکھ دس ہزار روپے دیے جا رہے ہیں تا کہ جیویکا دیدی اپنا اور اپنے خاندان کی روزی کما سکیں اور یہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی محنت کا نتیجہ ہے کہ آج بہار میں جیویکا کے کام کو ملک میں پذیرائی مل رہی ہے اور دوسری ریاستوں سے لوگ جیویکا کا کام دیکھنے بہار آ رہے ہیں۔ یہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی دوراندیشی کا نتیجہ ہے کہ بہار کے بزرگوں کی باعزت تنخواہ 400 روپے سے بڑھا کر 1100 لاکھ روپے کردی گئی ہے۔ غریب مزدوروں اور کسانوں کے لیے ہزاروں روپے کا کر دیا گیا ہے اور 125 یونٹ بجلی مفت کر دی گئی ہے، جس سے بہار کے مزدوروں اور کسانوں کو ایک بڑی راحت ملی ہے، اگر وہ 125 یونٹ سے زیادہ بجلی استعمال کریں گے تو انہیں 125 یونٹ سے زیادہ بجلی کی قیمت ادا کرنی پڑے گی، لیکن گاؤں کے 90 فیصد لوگوں کو بجلی کے بل سے راحت ملے گی۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے کہا کہ بہار میں جو ترقیاتی کام ہوئے ہیں اس کی تقلید دیگر ریاستوں میں کی جارہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار بہار کے وشوکرما روپ ہیں، جنہوں نے بہار کی خراب حالت سے ایک نیا بہار بنایا ہے۔ بہار میں ہر طبقہ، ہر مذہب کو ترقی کے بہاؤ سے جوڑا جارہا ہے۔ بہار کا کوئی گھر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی ترقی سے محروم نہیں ہے۔ بہار میں سڑکوں کا جال بچھایا جارہا ہے۔ ان سڑکوں کی تعمیر سے گاؤں کے کسانوں اور مزدوروں کو فائدہ ہوگا۔ فارم سے سامان لے جانے میں سہولت ہوگی۔

محکمہ اقلیتی فلاح کے ڈائریکٹر نے مدرسہ عزیزیہ بہارشریف کی تعمیری کاموں کا جائزہ لیا

بہارشریف (اے این بی) شہر کے مدرسہ عزیزیہ میں چل رہے تعمیری کاموں کا معائنہ کرنے کے لیے محکمہ اقلیتی فلاح کے ڈائریکٹر پہنچے۔ مولانا محمد شاکر قاسمی انچارج پرنسپل مدرسہ عزیزیہ بہارشریف نے بتایا کہ محکمہ اقلیتی فلاح حکومت بہار کے مدرسہ استحکام اسکیم کے تحت 29 کروڑ 78 لاکھ روپے کی لاگت سے مدرسہ عزیزیہ بہارشریف کی زیر تعمیر نئی عمارت جس میں وسیع وعریض دو منزلہ کتابوں سے مزین لائبریری، 18 کلاس روم، سائنس لیب، لینگویج لیب، کانفرنس ہال، تین منزلہ ہاسٹل، دو منزلہ اسٹاف کوارٹر، مع فرنیچر قدیم عمارت کی ازسر نو پلاسٹر، فرش پر کوٹا پتھر، رنگ روغن تجدید کاری، واحاطے کی تزئین کاری کے کاموں کا، ڈاکٹر عامر آفاق احمد فیضی ڈائریکٹر محکمہ اقلیتی فلاح بہار نے بغور جائزہ لیا اور موقع پر موجود محکمہ عمارت کے ذمہ داروں کو معیاری کام کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کام میں تیزی لانے کی ہدایت دی گئی۔ الحمدللہ تعمیری کام جنگی سطح پر جاری ہے دو تین مہینے میں تعمیری کام بحسن وخوبی پایہ تکمیل تک پہنچنے کا قوی امکان ہے موصوف کی آمد پر سندیپ بھارتی افسر محکمہ اقلیتی فلاح نالندہ، ڈاکٹر سید مختار الحق متولی صغریٰ وقف اسٹیٹ، وسکریٹری مدرسہ عزیزیہ بہارشریف مولانا محمد شاکر قاسمی انچارج پرنسپل مدرسہ ہذا وجملہ اساتذہ کرام و امتیاز، اکاؤنٹینٹ صغریٰ وقف اسٹیٹ نے گلدستہ پیش کر کے والہانہ استقبال کیا اور محکمہ اقلیتی فلاح کے تمام معزز اعلیٰ افسران خصوصاً سہیل سکریٹری محکمہ اقلیتی فلاح و عامر آفاق احمد فیضی، ڈائریکٹر محکمہ اقلیتی فلاح بہار کا شکریہ ادا کی۔ جنہوں نے بنفس نفیس متعدد بار مدرسہ آکر تعمیری کاموں کا جائزہ لیا اور ہر ماہ دو تین مرتبہ وی سی کے ذریعہ ریاست بہار میں محکمہ اقلیتی فلاح کے تحت جاری تعمیری کاموں کا جائزہ لینا اور بروقت ہدایات جاری کرنا اور رکاوٹوں کو دور کرنا، درپیش مسائل کو فوری طور پر حل کرنا قابل قدر وقابل ستائش کارنامہ ہے۔

پورنیہ پارلیمانی حلقہ بے پناہ امکانات سے بھرا ہے: پپو

رکن پارلیمنٹ نے وزیر صنعت پیوش گوئل کو صنعتی اور تجارتی ترقی کے لیے خصوصی اقدامات پر زور دیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے مقبول رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے آج دہلی میں صنعت وتجارت کے وزیر پیوش گوئل سے ملاقات کی اور انہیں ایک میمورنڈم سونپا اور ان پر زور دیا کہ وہ پورنیہ لوک سبھا حلقہ کی صنعتی اور تجارتی ترقی کے لیے خصوصی اقدامات کریں رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ پورنیہ پارلیمانی حلقہ بے پناہ امکانات سے بھرا ہوا ہے لیکن صنعت اور سرمایہ کاری کی کمی کی وجہ سے یہ علاقہ بے روزگاری اور نقل مکانی جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہے۔ ایم پی پپو یادو نے اپنے میمورنڈم میں بتایا کہ زرعی مصنوعات جیسے مکھن، مکئی، ادرک اور سبزیاں اس علاقے کی طاقت ہیں لیکن پروسیسنگ اور ایکسپورٹ انفراسٹرکچر کی کمی کی وجہ سے یہ علاقہ اپنی پوری صلاحیت سے استفادہ کرنے کے قابل نہیں ہے۔ انہوں نے وزیر پر زور دیا کہ وہ پورنیہ میں سیمانچل انڈسٹریل کاریڈور قائم کریں، تاکہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ای) کو فروغ دیا جاسکے اس کے علاوہ مکھانہ اور مکئی جیسی مصنوعات کے لیے خصوصی پروسیسنگ زون اور ایک میگا فوڈ پارک قائم کیا جائے۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے کہا کہ کشن گنج یا اررریہ کے علاقے میں کراس بارڈر ٹریڈ ہب بنایا جانا چاہیے تاکہ نیپال اور بنگلہ دیش کے ساتھ تجارت کو آسان بنایا جاسکے اس کے علاوہ پورنیہ اور کٹیہار میں لاجسٹک پارکس اور گودام مراکز قائم کیے جائیں جس سے تجارت اور برآمد کو تقویت ملے گی نوجوانوں کو خود انحصار بنانے کے لیے ہنر وکاس کیندر اور انٹرپرینیورشپ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے قیام کی بھی سفارش کی گئی۔ پپو یادو نے کہا کہ اگر آپ کی وزارت کی طرف سے مذکورہ بالا اقدامات اٹھائے جاتے ہیں تو یہ نہ صرف پورنیہ بلکہ پورے بہار اور مشرقی ہندوستان کی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوں گے انہوں نے اس معاملے کا سنجیدگی سے نوٹس لینے اور ضروری کارروائی کو یقینی بنانے کی درخواست کی۔ رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے واضح کیا کہ ان کا واحد مقصد اپنے پارلیمانی حلقہ اور بہار کو ترقی کے مرکزی دھارے سے جوڑنا ہے انہوں نے کہا کہ پورنیہ اور سیمانچل کے لوگ برسوں سے نظر انداز کیے ہوئے ہیں اب وقت آگیا ہے کہ اس خطے کو صنعتی اور اقتصادی طور پر بااختیار بنایا جائے۔

بہارشریف کے نالندہ کالج میں وائس چانسلر کا شاندار استقبالیہ تقریب کا انعقاد

بہارشریف (مرشد دسنوی) شہر کے مشہور ومعروف نالندہ کالج میں بدھ کے روز ایک شاندار استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں عزت مآب وائس چانسلر پروفیسر اپیندر پرساد سنگھ کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت کالج کے پرنسپل پروفیسر آر پی کچھوے نے کی جبکہ نظامت پروفیسر رتنیش امن نے کیا اور پروگرام کا آغاز کالج کے طالب علم کے ذریعے استقبالیہ گیت سے کیا گیا۔ تقریب میں مختلف شعبہ جات کے اساتذہ، عملہ، طلباء اور مقامی معززین نے جوش وخروش سے شرکت کی۔ اسٹیج سے مقررین نے وائس چانسلر کی علمی شراکت اور متاثر کن شخصیت کی تعریف کی اور ان کی رہنمائی میں کالج کے علمی وتحقیقی کام میں ترقی کی امید ظاہر کی۔ وائس چانسلر سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ معیاری تعلیم، تحقیقی کام اور طلبہ کی فلاح وبہبود ان کی اولین ترجیح ہوگی۔ انہوں نے اساتذہ اور طلباء سے تعلیمی نظم وضبط، جدت طرازی اور اجتماعی کوشش کی اپیل کی۔ صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج یہ فخر کی بات ہے کہ میں بہار کے سب سے پرانی اور مشہور ومعروف نالندہ کالج میں موجود ہوں اور میں اسی ضلع کا رہائشی ہوں اور یہ خوش قسمتی کی بات ہے کہ آج میں اس کالج میں بطور وائس چانسلر موجود ہوں۔ ہم تمام اساتذہ سے بھی درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے فرائض پر پوری طرح عمل کریں تاکہ آپ بڑے سے بڑے کام آسانی سے سرانجام دے سکیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پاٹلی پترا یونیورسٹی میں امتحان کے نتائج میں جو بھی بے ضابطگیاں ہیں، انہیں پوری طرح جلد ہیدور کیا جائے گا اور ان کا کہنا تھا کہ کہیں نہ کہیں طالب علموں کی بھی غلطی ہے جس کی سبب انہیں نتائج میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نام رول نمبر رول کوڈ لکھنے میں بھی بہت ساری طالب علموں کے ذریعے غلطی کی جاتی ہے جس کے نتائج یہ پریشانی ہوتی ہے اگر یونیورسٹی کو ایسے مسائل درپیش ہیں تو انہیں ہر ممکن طریقے سے دور کیا جائے گا۔ اس پروگرام میں ان کی اہلیہ مینا سنگھ، پروفیسر ڈاکٹر راجیو رنجن بھی موجود تھے۔ اس موقع پر ضلع کے درجنوں کالج کے پرنسپل اور پروفیشنلز موجود تھے۔ پروگرام کے آخر میں شکریہ کلمات کے ساتھ کامیابی کے ساتھ تقریب کا اختتام ہوا۔

بھاگلپور: اکبرنگر ایس ایچ او معطل

بھاگلپور: ضلع کے سینئر پولیس سپرنٹنڈنٹ ہردے کانت نے آج اکبرنگر کے ایس ایچ او راجیو رنجن کو ڈیوٹی میں لاپرواہی کے الزام میں فوری اثر سے معطل کر دیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بدھ کو یہاں بتایا کہ ضلع کے اکبرنگر تھانہ علاقے میں تحقیقات کے دوران پکڑی گئی گاڑی کو چھوڑنے کے لیے کسی اور ذریعہ سے گاڑی مالک سے پیسے کی لین۔دین کی بات سامنے آئی تھی۔

"بہار ماں کی توہین برداشت نہیں کرے گا"

کے نعروں کے ساتھ بی جے پی مہیلا مورچہ کا عظیم پیدل مارچ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) آج پورنیہ ضلع بھارتیہ جنتا پارٹی مہیلا مورچہ کی ضلع صدر سنگیتا ورمن کی قیادت میں "بہار کی بیٹیاں ماں کی عزت میں میدان میں" اور "بہار ماں کی توہین برداشت نہیں کرے گا" کے نعروں کے ساتھ ایک بہت بڑا پیدل مارچ نکالا گیا یہ مارچ بابا بھیم راؤ امبیڈکر سیوا سدن سے شروع ہوا اور شہر کے اہم چوراہے، آر این ساہ چوک کارکنوں نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اور بینرز اٹھائے زبردست نعرے بازی کی۔ بی جے پی کے ضلع صدر منوج سنگھ ضلع انچارج آلوک بھگت، اور صدر کے رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے پیدل مارچ میں بنیادی طور پر حصہ لیا اس موقع پر ضلع جنرل سکریٹری سونیکا پاہوجا نیتو سنگھ ضلع صدر آرتی جیسوال للیتا دیوی دیپ مالا توسی ضلعی وزیر پوجا پراچی آشا انورا گینی مایارانی داس پوجا چودھری خزانچی پنکی گپتا ضلعی ترجمان انیتا سنگھ ضلعی وزیر نوتن گپتا سینینا سیبیرا ملکہ دیپتا دیوی دیپمالا اور دیگر موجود تھیں سابق ضلع وزیر پنکجا کماری سٹی صدر اوشاداس سٹی منسٹر ریناد وبے ورکنگ کمیٹی ممبر روبی رانی جھا سمیت کئی کارکنان موجود تھے۔ اس پیدل مارچ کے ذریعے بی جے پی مہیلا مورچہ نے ماں کی عزت کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا اور بہار میں ماں کی توہین کے خلاف یکجہتی کا پیغام دیا یہ تقریب سماج میں خواتین کی عزت اور بااختیار بنانے کے تئیں بی جے پی کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

راجگیر اسمبلی حلقہ کے گھوسراں واں گاؤں میں NDA ورکرس کانفرنس

بہارشریف (اے این بی) آئندہ اسمبلی انتخابات کے حوالے سے راجگیر اسمبلی حلقہ کے گاؤں گھوسراں واں میں NDA ورکرس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اس کانفرنس میں وزیر مدن ساہنی، مہیشور ہزاری، ایم پی کوشلندر کمار، ایم ایل اے کوشل کشور اور بی جے پی کے قومی ترجمان اجے آلوک سمیت کئی بزرگ رہنما موجود تھے۔ "2025 پھر نتیش" کا نعرہ پورے پروگرام میں گونجتا رہا۔ رہنماؤں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ انتخابات میں اپنی تمام تر قوتیں لگا دیں اور انہیں مخالفین اور مبینہ "کعفو کوا گینگ" سے ہوشیار رہنے کا مشورہ دیا۔ بی جے پی کے قومی ترجمان اجے آلوک نے گرینڈ الائنس پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے کا مطلب ہے نریندر۔نتیش مضبوط اور موثر، جبکہ گرینڈ الائنس کا مطلب ہے مردہ گدھا اور بیٹھا ہے۔ جن میں الیکشن لڑنے کی ہمت نہیں وہ الیکشن کمیشن سے ہی لڑنے لگے ہیں۔ ادھار گاندھی بن کر آپ بہار میں نہیں جیت پائیں گے۔ راہل گاندھی اور آر جے ڈی پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا "جو خود 1975 میں ووٹ چوری کرتا تھا، آج وہی چارہ چور خاندان ووٹ چوری کی بات کر رہا ہے۔ بہار اور نالندہ کی سرزمین ان لوگوں کو منہ توڑ جواب دیں گے جو میزیں الٹنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس موقع پر ایم ایل سی رینا یادو، سابق ایم ایل اے انجینئر سنیل کے علاوہ بی جے پی کے ضلع صدر راجیش کمار، بی جے پی لیڈر رام ساگر سنگھ، سدھیر سنگھ، دھرمیندر رکھیا، جے ڈی یو ضلع صدر محمد ارشد، شیام کشور سنگھ، جے ڈی یو لیڈر ارشد کریم، آشیش چندراونشی، ایل جے پی لیڈر ستیندر رکوٹ، راشٹریہ لوک مورچہ کے ضلع صدر سونو کشواہا، سودھیر سنگھ، محمود بکھو اور دیگر موجود تھے۔

جیویکاندھی میں مرکز کی جانب سے 105 کروڑ روپے کی منتقلی

سمستی پور (اے این بی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے بہار اسٹیٹ جیویکاندھی ساکھ سہکاری سنگھ لمیٹڈ کا افتتاح کیا۔ وزیر اعظم نے ریموٹ کا بٹن دبا کر 105 کروڑ روپے کی رقم جیویکاندھی میں منتقل کی۔ یہ پروگرام دوپہر 12:30 بجے شروع ہوا، جس میں وزیر اعلیٰ بہار نتیش کمار، نائب وزیر اعلیٰ بہار جناب وجے کمار سنہا وسمراٹ چودھری اور دیہی ترقیات کے وزیر شروان کمار شریک ہوئے۔ اس موقع پر سمستی پور ضلع میں رکن پارلیمنٹ شامبھوی چودھری، رکن اسمبلی اختر الاسلام شاہین، ویریندر کمار، ضلع مجسٹریٹ سمستی پور، نائب ترقیاتی آیوکت سمستی پور سمیت کئی معزز شخصیات اور افسران نے پروگرام میں شمولیت اختیار کی۔ اس کے علاوہ، بڑی تعداد میں جیویکا دیدیاں، ضلع پروجیکٹ منیجر، ضلع و پرکھنڈ سطح کے اہلکار اور افسران بھی موجود رہے۔ جیویکا ندھی کے آغاز کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے خواتین کے بااختیار ہونے کو قومی ترقی کے لیے کلیدی قرار دیا اور خود مددگار گروپوں کے کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ اقدام خواتین کو اقتصادی طور پر مضبوط بنانے کی سمت ایک فیصلہ کن قدم ہے، جو انہیں خود کفالت کی طرف لے جائے گا۔ اس پروگرام کا براہ راست نشریہ مشترکہ لنک اور دوردرشن کے ذریعے کیا گیا، جسے بہار کے تمام 38 اضلاع میں ضلع، پرکھنڈ، سنکل اور گاؤں کی تنظیمی سطح پر جیویکا دیدیوں نے بڑے جوش وخروش سے دیکھا اور سراہا۔ سمستی پور میں ورچوئل ذریعہ سے بڑی تعداد میں خواتین نے شرکت کی۔ ساتھ ہی، ضلع کے تمام جیویکا پرکھنڈ دفاتر اور خواتین کے سنکل سطحی سنگھوں میں بھی پروگرام کا اہتمام کیا گیا، جہاں جیویکا دیدیوں نے براہ راست نشریہ جوش وخروش کے ساتھ دیکھا۔

ڈی ڈی سی روزی کماری کی منریگا ورکرز کے ساتھ میٹنگ

اررریہ: (اے این بی) ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر روزی کماری کی صدارت میں گزشتہ کل ڈی آر ڈی اے آڈیٹوریم رانی گنج اور بھرگاما بلاک کے ہاؤسنگ ورکرس اور منریگا ورکرس کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں پردھان منتری آواس یوجنا گرامین اور منریگا اسکیموں کا گہرائی سے جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے ہدایت کی کہ ہاؤسنگ اسکیم کے تحت پہلی قسط وصول کرنے والے مستحقین کو جلد از جلد پلنتھ کی تعمیر کروائی جائے اور دوسری قسط حاصل کرنے والے مستحقین چھتوں کی کاسٹ اور مکانات کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ جائزہ کے دوران منریگا کے تحت شجرکاری اسکیم کی پیش رفت کے بارے میں بھی جانکاری لی گئی اور اسے مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر ڈی آر ڈی اے اررریہ، بلاک سطح کے افسران اور متعلقہ کارکنان موجود تھے۔

ووٹرادھیکار یاترا کی کامیابی کیلئے پارٹی کارکنان اور ووٹروں کا شکریہ: نریش پرساد اکیلا

بہارشریف (اے این بی) پٹنہ میں منعقد ووٹرادھیکار یاترا کی اختتامی تقریب کی کامیابی میں حصہ لینے کے لیے میں نالندہ کے تمام کانگریسیوں اور ووٹروں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ضلع صدر نریش پرساد اکیلا نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ قابل احترام لیڈر راہول گاندھی کی ووٹرادھیکار یاترا جو ساسارام سے شروع ہوئی اور بہار کے کئی اضلاع سے ہوتی ہوئی پٹنہ کے گاندھی میدان میں امبیڈکر صاحب کے مجسمے پر پھول چڑھانے کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جس میں ضلع نالندہ کے کانگریسیوں اور تمام ووٹروں نے بڑی تعداد میں آپ لوگوں کی حمایت کی، میں ہمیشہ آپ کا ساتھ دوں گا۔ دوسری جانب نریش پرساد اکیلا نے کہا کہ ہمارے لیڈر راہل گاندھی کی مقبولیت سے خوفزدہ بہار کی گڈ گورننس حکومت نے مختلف انتظامی ہتھکنڈے اپنائے ہیں اور اس ریلی کو روکنے کے لیے اپنی سرکاری مشینری کا بھی غلط استعمال کیا ہے۔ ہمارے لیڈروں کو پولس نے مختلف مقامات پر روکا اور کئی گاڑیوں کو نیشنل ہائی وے پر روکا اور بڑی تعداد میں خواتین، بوڑھے اور جوانوں کو ہراساں کیا گیا اور تباہ کیا گیا، پھر بھی راہول گاندھی کو بہار میں ان کی مقبولیت، خاص کر نالندہ کے لوگوں کی طرف سے دی گئی حمایت کی وجہ سے جو پیار اور پیار ملا ہے، وہ قابل تعریف ہے اور یقیناً آنے والے دنوں میں مہاگٹھ بندھن کی حکومت بنے گی۔ اس موقع پر محمد حیدر عالم، راجیو کمار منا، کشور کمار، وویک یادو، دلیپ پاسوان، ڈاکٹر اودھیش پرساد، اکھلیشور کشواہا، رمیش کمار اور دیگر سینکڑوں کارکنوں نے پروگرام کی کامیابی پر نالندہ کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور یہ بھی کہا کہ جس طرح راہول گاندھی کی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے، اس سے آنے والے دنوں میں پورے ملک میں کانگریس کا جھنڈا لہرائے گا اور پارٹی کا پرچم پورے ملک میں لہرائے گا۔ تبدیلی بہار سے شروع ہوگی۔ میڈیا انچارج رمیش کمار نے خاص طور پر نریش پرساد اکیلا کی قیادت کو کارکنوں کی قیادت قرار دیتے ہوئے کہا کہ میں نے اپنی 40 سالہ سیاسی زندگی میں پٹنہ کے نالندہ سے اتنی بھیڑ کبھی نہیں دیکھی اور یہ یقینی طور پر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ آنے والے دنوں میں نریش پرساد اکیلا کی قیادت میں راہل جی اور راجیش رام کے آشیرواد سے مہاگٹھ بندھن کی جیت یقینی ہے۔

ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر نے بیسی بلاک کے آنگن واڑی سنٹر کا اچانک معائنہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) سوگندھا شرما ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر آئی سی ڈی ایس نے بیسی بلاک کے آنگن واڑی سنٹر کوڈ 08، 02 اور 10 کا اچانک معائنہ کرنے کے ساتھ ساتھ چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ بیسی کے دفتر کا معائنہ کیا اس کے دوران انہوں نے مرکز میں بچوں کی حاضری، سنٹر کی عمارت کے احاطے کی صفائی، سکشم مرکز میں فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات پردھان منتری ماترو وندن یوجنا کے تحت پہلی حاملہ اور دوسری بچی والی ماؤں کو دی جانے والی مشروط رقم کا فائدہ صحت کی نگرانی میں متوقع بہتری کے لیے سی ڈی پی او اور ایل ایس سے وضاحت طلب کرنے کی ہدایت دی بچوں اور حاملہ/دودھ پلانے والی ماؤں کا چیک اپ/ویکسینیشن (VHSND) غذائیت کی دستیابی اور پری اسکول کی تعلیم کی سطح۔ جائزہ کے دوران انہوں نے سنٹرز میں بچوں کی حاضری بڑھانے ناشتے میں انڈے دینے، ایف آر ایس 100 فیصد کرنے، بجلی کا کنکشن لینے تمام رجسٹر سنٹر پر رکھنے کی ہدایات دیں انہوں نے کارکن سے کہا کہ وہ بچوں کی غذائیت صحت اور تعلیم پر خصوصی توجہ دیں دفتر کے معائنے کے دوران تمام ورکرز/خواتین سپروائزرز کو ضروری ہدایات بھی دی گئیں کہ حکومت کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں کو محکمانہ رہنما خطوط کی روشنی میں نافذ کیا جائے اور سنٹر کا کرایہ موبائل ریچارج کی رقم انڈے خریدنے کی رقم فوری طور پر ادا کی جائے اور روزانہ بائیو میٹرک حاضری ضلعی پروگرام آفس میں بھیجی جائے۔

سابق ایم ایل اے پپوخان کے زیر اہتمام اتحاد کانفرنس کا اہتمام، کثیر تعداد میں عوام کی بھیڑ

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے اسپتال چوراہا واقع دلت، مہادلت، انتہائی پسماندہ، ہندو، مسلم اتحاد کانفرنس انعقاد کیا گیا۔ اس کانفرنس کا اہتمام سابق ایم ایل اے نوشاد النبی عرف پپوخان نے کیا تھا۔ اس موقع پر راشٹریہ جنتا دل کے پرنسپل جنرل سکریٹری عبدالباری صدیقی نے کہا کہ کچھ سیاسی جماعتیں نفرت، بیزاری، تقسیم کی سیاست کرتی ہیں جو کہ ملک کے اتحاد اور سالمیت کے لیے ٹھیک نہیں ہے اور ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ آئین کی حفاظت اور اسے مضبوط کرنا ہم سب ہندوستانیوں کا فرض ہے۔ آج نفرتوں کو کم کرنے کی ضرورت ہے جسے اتحاد سے ہی کم کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن جیتنے کے لیے ہندو، مسلم، آگے اور پیچھے کوئی بھی کر سکتا ہے لیکن اس سے ملک مضبوط نہیں ہونے والا ہے۔ کانگریس کے سینئر لیڈر کم رکن اسمبلی شکیل محمد شکیل احمد خان نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے پاس اب کوئی راستہ نہیں بچا، ملک کے عوام انہیں الیکشن ہارے بغیر سبق سکھائیں گے۔ راہول گاندھی کے دورے سے لوگ خوفزدہ ہیں اور بیہودہ فیصلے لے رہے ہیں۔ آج کے بہار بند کامیاب نہیں ہونے والا۔ آر جے ڈی کے ریاستی ترجمان شکتی یادو نے کہا کہ راہل تیجسوی کے دورے سے بی جے پی کی شکست کے امکان کو دیکھ کر این ڈی اے پوری طرح سے گھبرا گئی ہے اور اب وہ طرح طرح کے ہتھکنڈے اپنا رہی ہے لیکن عوام نے بہار کی ڈبل انجن والی حکومت دیکھ لی ہے اور سبھی شعبوں میں پوری طرح ناکام ثابت ہوئی ہے آج اس حکومت میں قتل، لوٹ اور اغوا کا کاروبار تیزی سے چل رہا ہے، دفتر میں کوئی بھی کام بغیر رشوت کے نہیں ہوتا، آئندہ اسمبلی انتخابات میں ڈبل انجن کی حکومت مکمل طور پر ختم ہو جائے گی۔ پروگرام کے آخر میں سابق ایم ایل اے پپوخان نے تمام مہمانوں اور بہار اسمبلی حلقہ سے آئے ہوئے لوگوں کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ اس اتحاد کانفرنس میں بہار اسمبلی حلقہ سے تمام مذاہب کے لوگ بڑی تعداد میں شرکت کی۔

مقررہ مدت کے اندر اسلحہ کی دکانوں کی 100 فیصد چیکنگ کو یقینی بنائیں: کمشنر

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار قانون ساز اسمبلی کے آئندہ عام انتخابات 2025 کی تیاری کے لیے بدھ کو الیکٹورل لسٹ آبزرور۔کم۔ڈویژنل کمشنر پورنیہ اور کوسی جناب راجیش کمار (آئی اے ایس) کے ذریعے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس جائزہ میٹنگ میں ضلع الیکشن آفیسر کم ضلع مجسٹریٹ اور پورنیہ ڈویژن اور کوسی ڈویژن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ کمشنر نے متعلقہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور پولیس افسر اور متعلقہ افسران کے ساتھ مل کر CCA:- 03، CCA:-12، NBW اور اسلحہ کے مقدمات میں زیر التواء چارج شیٹ، اسلحہ کی دکانوں کی جانچ، BNSS 107، انتخابی جرائم AMF، اور CAPF اور پولنگ سٹیشن پر دستیاب پانی، پینے کی جدید ترین سہولیات جیسے بجلی کی فراہمی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ فرنیچر، ریمپ، اشارے، شیڈ اور دیگر ضروری بنیادی سہولیات اور متعلقہ کاموں کی پیش رفت جائزہ کے دوران کمشنر نے تمام متعلقہ سپرنٹنڈنٹس آف پولیس اور ضلعی افسران اور متعلقہ محکمے کے افسران کو، جن کی عمارتوں کے نیچے پولنگ اسٹیشن واقع ہیں، کو ہدایت کی کہ وہ تمام پولنگ اسٹیشنوں کا فزیکل معائنہ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ مقررہ مدت کے اندر تمام یقینی کم از کم بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ کمشنر نے تمام متعلقہ ضلعی افسران اور پولیس سپرنٹنڈنٹس کو ہدایت کی کہ وہ سی سی اے 3 اور سی سی اے 12 کے کاموں کی تکمیل میں پیش رفت کریں اور این بی ڈبلیو کی رپورٹ کو پوری توجہ کے ساتھ پیش کریں تاکہ کسی قسم کا کوئی فرق نہ پڑے۔ کمشنر نے تمام متعلقہ سپرنٹنڈنٹس آف پولیس کو چارج شیٹ کے زیر التواء مقدمات کو جلد نمٹانے اور اسلحہ کی 100 فیصد چیکنگ کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ کمشنر نے تمام ضلعی افسران اور پولیس سپرنٹنڈنٹس کو ہدایت کی کہ وہ مقررہ مدت کے اندر اسلحہ کی دکانوں کی 100 فیصد چیکنگ کو یقینی بنائیں۔ BNSS:107- کے جائزے کے دوران، کمشنر نے کٹیہار، اررریہ اور کشن گنج کو ہدایت دی کہ وہ خصوصی توجہ دے کر کام میں پیش رفت کریں۔ اے ایم ایف کے جائزہ کے دوران کمشنر صاحب نے تمام ڈسٹرکٹ آفیسر کم ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کو تمام پولنگ سٹیشنوں کی فزیکل انسپکشن کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ کمشنر نے میٹنگ میں موجود تمام ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر اور متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے اضلاع کی رجسٹرڈ گاڑیوں کی فہرست متعلقہ افسران سے حاصل کریں اور اضافی گاڑیوں کی لسٹ مع ایک سرٹیفکیٹ کے ساتھ مقررہ مدت میں جمع کرائیں کہ فہرست میں کوئی گاڑی باقی نہیں رہی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات، ۰۴ ستمبر ۲۰۲۵ء

کانگریس کا ہائیڈ روجن بم چوروں کے چہرے اجاگر کرے گا

کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے دعویٰ کیا کہ ان کی پارٹی عنقریب ایک ''ہائیڈروجن بم'' کے ساتھ سامنے آئے گی اور ووٹ چوری کیسے ہوئی ہے اس کا انکشاف کرے گی جس کے بعد وزیراعظم نریندر مودی اس قابل ہی نہیں ہوں گے کہ عوام کے سامنے اپنا چہرہ دکھانے کی ہمت بھی کرسکیں اور پورے ملک کے لوگ مودی کا چہرہ نہیں دیکھ پائیں گے جب ووٹ چوری کی حقیقت کھل کر سامنے آئے گی۔ راہل گاندھی نے جو ووٹر ادھیکار یاترا شروع کی تھی اس کے اختتامی پروگرام میں راہل گاندھی کے اس دعوے کو سن کر حیرت میں پڑ گئے کہ وہ ہائیڈروجن بم کیا ہوگا اور اس سے ووٹ چوری کا قلع قمع کیسے ہوگا، کیونکہ مودی حکومت نے الیکشن کمیشن آف انڈیا سے ساز باز کرکے جو ووٹ چوری کی ہے اور جس کے ثبوت بھی پیش کیے گئے ہیں تو اس سے کیا ہوا الیکشن کمیشن آف انڈیا اور پی ایم مودی دونوں اپنی کرسیوں پر فیوی کول چپکا کر بیٹھے ہوئے ہیں، کسی کے اندر بھی شرم کا وہ مادہ نہیں کہ ان کی چوری جو پکڑی گئی اور 87% ہندستانیوں کو سخت حیرت اور تعجب ہوا کہ یہ مودی حکومت آخر ہے کیا اور اس کے اندر چوری کے ایسے ایسے ہنر کیسے ہیں۔ اگر وہ انہی ہنر کے ذریعہ ملک کے عوام کی بھلائی ان کی ترقی ان کی کفالت کے بہتر اقدامات کئے ہوتے تو آج ملک میں اتنی غریبی، مفلسی، بیروزگاری نہ ہوتی۔ لیکن پی ایم مودی نے خود کو کبھی بھی ہندستان کا وزیراعظم نہیں سمجھا بلکہ ان کے دماغ میں ہمیشہ یہی چلن رہا کہ وہ بی جے پی کے حامیوں کے وزیراعظم ہیں اور 87% لوگ جو ان کے مخالف ہیں ان کے وزیراعظم نہیں ہیں اور اگر ملک کے مسلمانوں کی بات کریں تو مودی حکومت میں مسلمان اب کسی بھی درجے کے شہری نہیں رہے۔ مسلمانوں کے ساتھ اس ملک میں ہمیشہ سے سوتیلانہ برتاؤ روا رکھا گیا ہے، البتہ پہلے مسلمانوں کو دوسرے درجے کا شہری مانا جاتا تھا اور مسلمان اس کے خلاف احتجاج بھی کرتے تھے اور حکومت ان کے احتجاج اور شکایت کو سننے کے لئے وقت بھی نکالتی تھی اگرچہ وہ سب کچھ فرسودہ تھا لیکن پھر بھی شرم وحیا اور غیرت حکومت کے اندر تھی اور اس کے ذریعہ مسلم تقریبات میں اس محرومی کا رونا بھی روتے تھے اگرچہ سب کچھ حقیقت سے دور تھا مگر رواداری ضرور تھی، لیکن اس وقت تو مودی حکومت نے این آر سی اور سی اے اے کے ذریعہ مسلمانوں کو کسی بھی درجے کا شہری نہیں سمجھتے، وہ مسلمانوں کو بنگلہ دیشی اور ملک کا غدار سمجھتی ہے لیکن ملک کے 87% لوگ بخوبی جانتے ہیں کہ ان کی اصلیت کیا ہے۔ بہار میں جہاں نومبر کو اسمبلی الیکشن ہونے والا ہے وہاں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی قیادت میں گزشتہ کئی دنوں سے زبردست ووٹر ادھیکار یاترا نکالی گئی جس میں ہزاروں ہزار لوگ شریک ہوئے اور بہار کے عوام میں راہل گاندھی کا زبردست استقبال ہوا اور لوگوں نے بلند آواز میں یقین دلایا کہ اس مرتبہ الیکشن میں بی جے پی کو بہار سے باہر کا راستہ دکھا دیا جائے گا۔ راہل گاندھی نے اپنے بیان میں کہا کہ بہار ایک انقلابی ریاست ہے ہم بی جے پی کو اس کا حق نہیں دیں گے کہ وہ دستور کا قتل کردے اور اسی دستور کو بچانے کی خاطر ہم نے یہ یاترا نکالی ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ لوگوں کی بہت بڑی تعداد ہماری اس تحریک میں شامل ہوئی ہے اور سبھوں نے ہماری آواز کے ساتھ آواز ملائی ہے کہ ''ووٹ چور گدّی چھوڑ''۔

راہل گاندھی نے کہا کہ میں بی جے پی کے لوگوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ کیا انہوں نے کیا کبھی یہ بھی سنا ہے کہ ایٹم بم سے بڑا کوئی بم ہے، بیشک وہ ہائیڈروجن بم ہے اور اس ہائیڈروجن بم کو لوگ دیکھیں گے کس طرح سے ان کے ووٹوں کی چوری ہوئی ہے۔ اور میں لوگوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ وہ ہائیڈروجن بم جب سامنے آئے گا تو مودی جی روپوش ہو جائیں گے کیونکہ وہ اپنا چہرہ کسی کو بھی دکھانے کے لائق نہیں رہیں گے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ اسی طرح کی چوری مہاراشٹر میں ہوئی اور لوگوں کے ووٹ چرا لئے گئے اور بی جے پی بڑے شان سے حکومت بنانے میں کامیاب ہوگئی اور مہاراشٹر میں بی جے پی کو موقع ملا کہ وہ دستور ہند کو چاک چاک کردے، لیکن اب بہار میں وہ چوری نہیں چلے گی کیونکہ ان چوروں کی چوری اب طشت از بام ہو چکی ہے اور جب یہ ہائیڈروجن بم سامنے آئے گا تو تمام چوروں کے چہرے صاف نظر آئیں گے اور وہ سب اپنے چہروں کو چھپاتے نظر آئیں گے کیونکہ ان کی چوری پکڑی جا چکے گی۔ (خ الف ف)

ووٹر ادھیکار یاترا نے کمال کر دیا

رنگِ چمن

افضال انصاری

راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کی جوڑی نے بہار میں ایسا جلوہ دکھایا کہ لوگ دنگ رہ گئے۔ سب حیرت میں ہیں کہ یہ کہاں سے باد صبا آئی کہ امیدوں کا چمن لہلہا اُٹھا۔ ہر طرف بدلاؤ کے نظارے ہیں۔ مرجھائے چہرے کھل اُٹھے اور سنہرے خواب روشن ہو گئے۔ ووٹر ادھیکار یاترا جہاں جہاں گئی لوگوں نے آنکھیں بچھا دی۔ راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کو دیکھنے اور سننے کے شوق میں جھنڈ کے جھنڈ لوگ چلے آتے۔ بھیڑ سنبھالے نہیں سنبھلتی۔ ابھی یاترا پہنچتی بھی نہیں کہ جلسہ گاہ کے ارد گرد سب بھنوروں کی طرح منڈلانے لگتے۔ پڑوسی ریاست اُتر پردیش سے ہمارے اکھلیش یادو بھی آئے تھے۔ ان کے اعزاز میں خوب نعرے لگے۔ اکھلیش یادو کا کہنا ہے کہ بی جے پی اودھ اور مگدھ کے لائق نہیں ہے۔ اودھ میں تو ہم نے اس کا سکہ چلنے نہیں دیا اب مگدھ میں چکا جام کرنا آپ کی ذمہ داری ہے۔

ووٹر ادھیکار یاترا کی جادوگری نے ملک کی پوری سیاست کو گھما دیا۔ ہر محلے اور گلیوں میں اسی کے چرچے ہیں۔ گاؤں کی بیٹھکوں میں اس کے گُن گائے جا رہے ہیں اور ڈھابے اور چائے خانے میں بھی یہی کہانیاں ہیں۔ ووٹ چوری چھپ نہ سکی۔ الیکشن کمیشن نے اپنے پریس کانفرنس میں فضول موضوع چھیڑ کر بات کو گھمانا چاہا تھا مگر یہ چال ناکام ہوگئی اور خود اس کے گلے پڑ گئی۔ عام آدمی کا سیاسی شعور جاگ اُٹھا ہے۔ وہ حق و باطل کا فرق سمجھ گئے ہیں۔ ان کی آنکھوں میں دھول جھونکنا مشکل ہے۔

ووٹر ادھیکار یاترا کی بھیڑ نے یہ ثابت کر دیا کہ جمہوریت کو مٹنے نہیں دیں گے۔ سن 2023 میں کنیا کماری سے کشمیر تک، بھارت جوڑو یاترا نفرت کی سیاست کو بدلنے کیلئے تھی۔ اور سچ تو یہ ہے کہ ملک کے لوگوں نے ایک بڑا سیاسی بدلاؤ دیکھا بھی۔ لوک سبھا 2024 کے انتخاب میں بی جے پی کو وہ کامیابی نہیں ملی جس کی یہ ڈنکا پیٹ رہی تھی۔ اور ووٹ کی جو چوری نہ ہوتی تو سر سے حکومت کا تاج بھی اتر جاتا۔ انتخابی گھپلہ کا دھندا پرانا ہے۔ نہ جانے یہ کب سے چل رہا ہے۔ بات آج کھلی ہے مگر ہیرا پھیری تو ہو رہی تھی۔ خود بی جے پی کے مرکزی وزیر نتین گڈکری کا بیان آیا تھا جو کسی بڑے دھماکہ سے کم نہیں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا تھا کہ لوک سبھا کے الیکشن میں میرے حلقے ناگ پور میں ساڑھے 3 لاکھ ووٹروں کے نام انتخابی فہرست سے خارج کر دیے گئے ہیں۔ اس بات کو لے کر مہاراشٹر کی لیڈر یشومتی ٹھاکر گذشتہ 11 اگست کو 9 مہینہ پرانا ایک ویڈیو شیئر کی جس میں نتین گڈکری یہ کہتے ہوئے دکھائی دے رہے ہیں۔ یاد رہے کہ بی جے پی میں ایک گروپ یہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ لوک سبھا کا الیکشن جیت جائیں اور اس کیلئے وہ اندر ہی اندر کام کر رہے تھے۔ نتین گڈکری نے تین دن پہلے سوموار کو ایک پروگرام میں دل کی بات کہہ دی کہ میں جہاں کام کرتا ہوں وہاں سچ بولنا منع ہے۔

۔ ووٹر ادھیکار یاترا لوگوں کے سیاسی حقوق اور ملک کی جمہوریت کو بچانے کی خاطر تھی۔ یاترا ختم ہوگئی ہے مگر تحریک چلتی رہے گی۔ یہ ووٹ کی بے ایمانی اور گھپلے کو مٹا کر ہی دم لے گی۔ الیکشن کمیشن نے بھی یہ پکار سن لی ہے۔ اس میں پہلے جیسی من مانی اور سرکشی دکھائی نہیں دیتی۔

۔ راہل گاندھی اب ہائیڈروجن بم لانے والے ہیں۔ وہ ووٹ چوری کے تمام پول کھول رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایٹم بم دکھا چکا اب ہائیڈروجن بم لاؤں گا کہ بی جے پی منہ چھپاتی پھرے اور لوگوں کا سامنا کرنے سے کترائے۔ ان کا الزام ہے کہ پچھلے برس اسمبلی کے الیکشن میں مہاراشٹر اور ہریانہ کانگریس کے ہاتھ سے نہیں نکلتے اگر گھپلے نہ ہوتے اور ہیرا پھیری نہ کی جاتی۔

راہل گاندھی کا کارواں چلتا رہے گا۔ ڈیرے اب منزل پر ہی ڈالے جائیں گے۔ راہل نے کمر کس لیا ہے۔ وہ آر پار کی لڑائی لڑ رہے ہیں۔ وہ جس ہائیڈروجن بم کی بات کہہ رہے ہیں اس کے منظر عام پر آنے سے پتہ نہیں حالات کیا رُخ اختیار کرے۔ ان کے احتجاج سے یہ تو ہوا کہ ملک کا سیاسی ماحول بدل گیا۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ الیکشن کمیشن کی جانبداری اور بد دیانتی کا بھانڈہ پھوٹ گیا۔ اسے غرور تھا کہ ہم دھوکہ اور فریب دیتے رہیں گے اور پکڑ میں کبھی نہیں آئیں گے۔ اُس کا یہ گھمنڈ ٹوٹ گیا۔ ووٹ چوری کی کہانی ہر جگہ سنائی دے رہی ہے۔ آج ملک میں کوئی بھی ایسا نہیں جس کی زباں پر یہ الزام نہ ہو۔ الیکشن کمیشن جیسے باعزت اور پر وقار آئینی ادارے کا اعتبار اور احترام جاتا رہا۔ اُس پر کون بھروسہ کرے گا جو فرض کی ادائیگی میں طرف داری کرے۔ اکھلیش یادو نے چناؤ ایوگ کو جگاڑ ایوگ کا نام دیا ہے کہ اُلٹ پھیر کرنا اور اوپر کے اشارے پر چلنا ہی جس کا کام ہے۔

ووٹر ادھیکار یاترا اتوار 17 اگست سے سسرام سے شروع ہوئی۔ اس سے قبل پٹنہ کے گاندھی میدان میں مہاتما گاندھی کے مجسمہ پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ یاترا اپنے 16 روز کے دورے میں بہار کے 38 میں سے 25 اضلاع کا سفر کی۔ اس کے دوران 110 اسمبلی حلقوں کا احاطہ اور 1300 کیلومیٹر کی دوری طے کی۔ یہ جہاں سے گذرتی لوگ راستے کے دونوں کنارے کھڑے اس کا استقبال کرتے۔ ووٹ چور، گدی چھوڑ کے نعرے سے پوری فضا گونج اُٹھتی۔

یاترا سوموار یکم ستمبر کو پٹنہ ہائی کورٹ کے پاس دستور ہند (Constitution of India) کے مولف ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے مجسمہ پر گلہائے عقیدت پیش کر کے ختم ہوئی۔ اسے گاندھی میدان تک آنا تھا لیکن پولیس ڈاک بنگلہ کے چوراہے پر ہی روک دی۔ اتحاد انڈیا (INDIA) کے لیڈروں نے وہیں سے مجمع کو خطاب کیا۔ ایسی بھیڑ کبھی دیکھی نہ گئی۔ سراوپر کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل کے لہراتے جھنڈے اور سامنے نظر کے، لوگوں کا ہجوم۔ ایسا دلفریب نظارہ کہ دل جھوم اُٹھا۔

اتحاد انڈیا میں شامل تمام پارٹیوں کے نمائندے جلسے میں شریک تھے۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے، جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور ترنمول کانگریس کے لوک سبھا کے ممبر یوسف پٹھان کے علاوہ اپوزیشن کے دیگر بڑے لیڈر اسٹیج پر موجود تھے۔ تیجسوی یادو اپنی تقریر کے دوران بہت جذباتی ہو گئے تھے۔ اس نے کہا کہ لالو جی نے اڈوانی کے رتھ کو روکا تھا۔ مجھ میں اُن ہی کا خون ہے۔ ہمیں اُن کو منہ توڑ جواب دینا ہوگا جو بہار میں گڑبڑی کر رہے ہیں۔

ابھی تو جمہوریت کے پردے میں نغمۂ قیصری چھپا ہے
نئے ہیں مطرب اگر تو کیا ہے نوائے ساز کہن وہی ہے

(سردار جعفری)

این سی ای آرٹی تنازعہ: تاریخ کے خول میں پروپیگنڈے کا چور

حسنین نقوی

1947 میں برصغیر کی تقسیم جنوبی ایشیائی تاریخ کے سب سے ہولناک تقسیم میں سے ایک تھی۔ اس میں ایک سے دو کروڑ تک لوگ بے گھر ہوئے، 2 سے 20 لاکھ تک افراد مارے گئے۔ یہ تقسیم ایسے زخم چھوڑ گئی جو آج بھی ہندوستان، پاکستان اور بنگلہ دیش کو چبھتے ہیں۔ ہندوستان نے 2021 سے ہر 14 اگست کو سرکاری طور پر 'تقسیم کی بھیانک یاد کا دن' کے طور پر منانا شروع کیا ہے۔ رواں سال 13 اگست کو این سی ای آرٹی (قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق) نے جماعت ششم تا ہشتم اور جماعت نہم تا دوازدہم کے لیے ایک ہی عنوان (تقسیم کی بھیانک یاد کا دن) کے تحت 2 ضمنی ماڈیول جاری کیے۔ اس کا مقصد یہ بتایا گیا کہ آنے والی نسلیں تقسیم کی ہولناکی کو نہ صرف یاد رکھیں بلکہ اس سے درست سبق بھی سیکھیں۔ 'درمیانی مرحلہ' کے لیے جاری اس خصوصی ماڈیول میں کہا گیا ہے کہ ''تاریخ کی ناواقفیت مشکل مسائل کو جوں کا توں باقی رکھتی ہے۔ نتیجتاً نئی نسل ان کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتی۔ اس لیے تاریخ جاننا نہایت ضروری ہے۔'' ظاہر ہے اس بات سے کون اختلاف کرسکتا ہے!

لیکن یہ ماڈیول اس پورے معاملے کو محض 3 کرداروں تک محدود کر دیتا ہے- محمد علی جناح، انڈین نیشنل کانگریس اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن۔ جبکہ ہندو مہا سبھا اور وی ڈی ساورکر جیسے افراد کو بالکل بری کر دیتا ہے، حالانکہ فرقہ وارانہ تقسیم کو نظریاتی بنیاد دینے اور اسے گہرا کرنے میں ان کا کردار کلیدی رہا۔ یہ ماڈیول طلبا کو اس جال میں پھنسا دیتے ہیں جس کے بارے میں کارل مارکس نے کہا تھا کہ ''تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے، پہلے المیے کی صورت میں، پھر تمسخر کی شکل میں۔'' 'تقسیم کی تاریخ کو ایک 'اخلاقی سبق' کی کہانی میں بدلنے کی کوشش میں، این سی ای آرٹی اس المیہ کو ایک سیاسی تمسخر میں بدلنے کا خطرہ مول لے رہا ہے۔''

ذمہ دار مثلث:

نام نہاد 'خصوصی ماڈیول' سے اقتباس: ''ہندوستان کی تقسیم کے لیے 3 عناصر ذمہ دار تھے: اس کا مطالبہ کرنے والے جناح، اسے ماننے والی کانگریس اور اسے نافذ کرنے والے ماؤنٹ بیٹن۔''

بلاشبہ جناح کا 'ہندو- مسلم اتحاد کے سفیر' سے 'بانی؟ پاکستان' بننے تک کا سفر فیصلہ کن تھا۔ 1940 کے لاہور قرارداد میں 'دو قومی نظریہ' پیش کیا گیا، جس میں ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایک قوم ماننا ناممکن قرار دیا گیا۔ بڑھتے ہوئے فرقہ وارانہ تصادم اور برطانوی ہٹ دھرمی کے دباؤ میں، کانگریس نے آخر کار خانہ جنگی سے بچنے کے عملی طریقے کے طور پر تقسیم کو قبول کیا۔ اپنی کتاب 'انڈیا ونز فریڈم' میں مولانا آزاد نے اسے حمایت کے بجائے 'افسوسناک سمجھوتہ' کہا۔

ماؤنٹ بیٹن کی عجلت پسندی، یعنی آزادی کی تاریخ کو اگست 1947 تک کھسکا دینا اور سرحدی تعین کے لیے ایسے شخص سرل ریڈکلف کو نامزد کرنا جو ہندوستان سے بالکل ناآشنا تھا، افراتفری اور قتلِ عام کو بڑھانے والا ثابت ہوا۔ لہٰذا اس مثلث کو 'تقسیم کا مجرم' قرار دینا تاریخ کو مسخ کرنے کے مترادف ہے۔ یہ نہ صرف صدیوں پرانی نوآبادیاتی 'بانٹو اور راج کرو' کی پالیسیوں پر پردہ ڈال دیتا ہے بلکہ ہندو اکثریت پسندی کے نظریاتی ڈھانچے اور سماجی، سیاسی و اقتصادی عوامل کے باہمی تعلق کو بھی انتہائی سادہ بنا دیتا ہے۔

غائب تاریخ

ان نئے ماڈیولز میں سب سے بڑی کوتاہی وی ڈی ساورکر اور ہندو مہا سبھا کا ذکر نہ کرنا ہے۔ جناح سے بہت پہلے ساورکر نے ہندوؤں اور مسلمانوں کو الگ الگ قومیں قرار دیا تھا۔ 1923 کی اپنی کتاب 'ہندوتوا: ہندو کون ہے؟' میں اس نے دلیل دی کہ ہندوستان بنیادی طور پر ایک ہندو راشٹر ہے، جہاں مسلمان اور عیسائی 'غیر ملکی' ہیں اور انہیں ہندو بالادستی کو ماننا ہوگا۔

1937 میں ہندو مہاسبھا کے صدر کی حیثیت سے ساورکر نے احمد آباد میں اعلان کیا کہ ''آج ہندوستان کو ایک یکساں قوم نہیں کہا جاسکتا بلکہ یہاں بنیادی طور پر 2 قومیں ہیں، ہندو اور مسلمان۔'' یہ بات جناح کے لاہور قرارداد سے 3 سال پہلے کی ہے۔ اتنا ہی نہیں، مہاسبھا کی سیاسی ترقی ان دعووں کے برعکس ہے کہ وہ تقسیم کی مخالف تھی۔ اس نے بنگال، سندھ اور شمال مغربی سرحدی علاقہ میں مسلم لیگ کے ساتھ ایسے وقت میں اتحادی حکومتیں بنائیں، جب مسلم لیگ پاکستان کے لیے دباو؟ بنا رہی تھی۔ بعد میں جن سنگھ کے بانی شیاما پرساد مکھرجی بھی لیگ کے زیر قیادت بنگال کی حکومت میں وزیر خزانہ تھے۔ یہ سب ظاہر کرتا ہے کہ اقتدار کے لیے اصولوں کی تجارت کی گئی اور این سی ای آرٹی کا اس تاریخ کو نظر انداز کرنا محض دانستہ تحریف ہے۔

اس طرح یہ ماڈیولز ہندو فرقہ پرستی کو کلی طور پر بری کرتے ہوئے تقسیم کو صرف مسلم لیگ کی سازش قرار دیتے ہیں۔ ہمارے بچوں کو اس طرح کے جانبدار 'علم' کی ضرورت نہیں ہے۔

آر ایس ایس کا کردار

این سی ای آرٹی نے مہاسبھا کے نظریاتی رفیق، راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کا ذکر بھی گول کر دیا۔ مشہور ہے کہ آزادی کی جدوجہد کے دوران ایم ایس گولوالکر کی قیادت میں آر ایس ایس نے عوامی تحریکوں، بشمول 1942 کی 'بھارت چھوڑو' تحریک سے خود کو الگ رکھا۔ اس نے نوآبادیاتی طاقتوں کا مقابلہ کرنے کے بجائے برطانوی پابندیوں کے تحت اپنی عسکری شاخ بھی ختم کر دی۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ آر ایس ایس نے 2002 تک اپنے ہیڈ کوارٹر پر قومی پرچم تک نہیں لہرایا تھا۔ ایسے میں اس کے جانشینوں کا آج قومی اتحاد کا محافظ بننے کا دعویٰ مضحکہ خیز لگتا ہے۔ تقسیم کی ہنگامہ خیزی کے دوران اس کی خاموشی اور لاتعلقی کا ذکر کیے بغیر کوئی بھی سچا تعلیمی بیانیہ مکمل نہیں ہوگا۔

نوآبادیاتی مایوسی اور انتظامی عجلت

تقسیم کی کہانی کا ایک اور اہم پہلو، جسے این سی ای آرٹی چھپاتا ہے، وہ ہے برطانوی نوآبادیات کا کردار۔ 1905 کی بنگال تقسیم سے لے کر 1909 کے مارلے منٹو اصلاحات میں جداگانہ انتخابی نظام تک اور 1932 کے 'کمیونل ایوارڈ' تک، برطانوی پالیسیوں نے علیحدگی پسندی کو تقویت دی اور معتدل قیادت کو پس منظر میں دھکیل دیا۔

1946 تک، جب کیبنٹ مشن پلان نے اتحاد بچانے کا آخری فارمولا پیش کیا، بدگمانی اور تھکن غالب آ چکی تھی۔ جناح نے گروپ بندی کے التزامات کو مسترد کر دیا۔ اب کانگریس کو ڈر تھا کہ ہندو اکثریتی صوبے اپنی خود مختاری کھو بیٹھیں گے۔ دوسری جنگِ عظیم سے نڈھال برطانیہ نے جلد از جلد یہاں سے نکلنے کا فیصلہ کیا اور اس کے نتیجے میں جون 1948 کے بجائے اگست 1947 میں ہی اقتدار کی منتقلی کی گئی۔ اس وجہ سے بڑے پیمانہ پر ہجرت اور نسل کشی دیکھنے کو ملی۔ ریڈکلف پنچاٹ، جو آزادی کے 2 دن بعد تک خفیہ رکھا گیا، نے پنجاب اور بنگال کو عجلت میں اور منمانے طریقے سے تقسیم کر دیا، جس سے بڑے پیمانے پر قتل و غارت اور ہجرت ہوئی۔ بعد ازاں ماؤنٹ بیٹن پر الزام ڈال دینا، جیسا کہ این سی ای آرٹی کرتا ہے، دراصل دہائیوں پرانی برطانوی سازشی پالیسی کو ہلکا کر کے دکھانے کے مترادف ہے۔

کانگریس کی مجبوری

این سی ای آرٹی کانگریس کو 'تقسیم قبول کرنے' پر مورد الزام ٹھہراتی ہے۔ لیکن اسے بھی باریکی سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ کانگریس کے رہنما، خاص طور پر گاندھی اور آزاد آخر تک تقسیم کے خلاف تھے۔ گاندھی نے تو یہاں تک کہا تھا کہ اتحاد قائم رکھنے کے لیے حکومت کی قیادت جناح کے سپرد کر دی جائے۔ لیکن آخر کار نہرو اور پٹیل نے لامتناہی خونریزی روکنے کے واحد راستے کے طور پر تقسیم کو قبول کر لیا۔ آزاد نے کانگریس کی عجلت پر افسوس ظاہر کیا، جبکہ امبیڈکر نے اپنی کتاب 'پاکستان یا ہندوستان کی تقسیم' میں کہا کہ فرقہ وارانہ جمود کے پیشِ نظر تقسیم ناگزیر تھی۔ رام منوہر لوہیا نے تقسیم ہند کے مجرم میں تمام اشرافیہ یعنی جناح، برطانیہ، کانگریس اور ہندو فرقہ پرستوں کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے مستقبل میں جمہوری سوشلسٹ اتحاد کی اپیل کی۔ لہٰذا جیسا کہ این سی ای آرٹی ماڈیول میں کہا گیا ہے، کانگریسی رہنماؤں کی 'مجبوری سے تقسیم قبول کرنے' کو وجہ بتانا نہ صرف تاریخی طور پر غلط ہے بلکہ اخلاقی طور پر بھی مشکوک ہے۔

بپن چندرا اور سُمت سرکار سے لے کر مشیر الحسن، گیانیندر پانڈے اور آروشی بٹالیہ تک کے سنجیدہ تحقیقی مطالعوں نے تقسیم کے کئی باہمی جڑے اسباب بتائے ہیں، مثلاً:

تقسیم کو بڑھانے والی نوآبادیاتی پالیسیاں
فرقہ وارانہ قوم پرستی کا باہمی فروغ
مختلف قیادتوں کی ناکامیاں
اقلیتوں، ذات پر مبنی گروپوں اور صوبوں کی ساختیاتی تشویشات
انتظامی عجلت، جس نے سیاسی علیحدگی کو اجتماعی قتل و غارت میں بدل دیا

پانڈے کی 'ریمیمبرنگ پارٹیشن' نے اس بات پر زور دیا کہ کس طرح تشدد نے قومی شناخت کو تشکیل دیا اور نچلے طبقات کی آوازوں کو دبا دیا، خصوصاً ان عورتوں کی جنھیں اغوا، زنا یا جبری ہجرت کا سامنا کرنا پڑا۔ حسن کی 'لیگیسی آف اے ڈیوائیڈیڈ نیشن' میں دکھایا گیا ہے کہ ہندو اکثریت پسندی اور مسلم علیحدگی پسندی ایک دوسرے کے عکس تھے اور 1947 کے بعد بھی شک و شبہات کے حصار کو زندہ رکھنے میں کامیاب رہے۔

سچائی بہت پیچیدہ اور کئی سطحوں والی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمارے بچوں/طلبا کو اس پوری کہانی کی تمام الجھی ہوئی اور متضاد حقیقتوں سے روشناس کرایا جائے۔ لیکن این سی ای آرٹی انہیں محض ایک 'چارج شیٹ' یعنی فریب نامہ تھما رہا ہے۔

مجھے نئی نسل کی فکر ہے...!!

سرفراز عالم
عالم گنج، پٹنہ

انسانوں کے برے اعمال اور دشمنوں کی نفرتی سازشوں کی وجہ کر حالات ہر دن بد سے بدتر ہوتے چلے جارہے ہیں۔ Artificial Intelligence پر مبنی Social Media کے ذریعہ غیر ضروری خبروں اور غیر اخلاقی واقعات کے یلغار نے انسانوں کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو مفلوج کر دیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ بیشتر انسانی آبادی اب "اسفل سفلین" کی مثال بنتی جارہی ہے۔ تعلیم بغیر تربیت کے، دولت بغیر برکت کے، عبادت بغیر تقوی کے، رشتہ بغیر محبت کے اور انسان بغیر انسانیت کے اس دور کا خاصہ بن چکے ہیں، الا ماشاء اللہ۔ ان حالات میں بھی ہم صرف اپنی خواہش نفس کی فکر میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ نئی نسل کی تربیت اب زمانے کے حوالے چھوڑ دیا گیا ہے۔ والدین اپنی جھوٹی انا کو اولاد پر تھوپنا چاہتے ہیں تو نوجوان اپنے بڑوں کو دقیانوسی کہہ کر درکنار کر چکے ہیں۔ الغرض لگتا ہے کہ نئی نسل کی فکر کرنے کی اب قطعی ضرورت نہ رہی۔ اس دور میں بغیر تربیت کے تعلیم کا چلن عام ہے، اسی لیے نئی نسل کی پرورش کرنا اب سب سے مشکل کام بن چکا ہے۔ وقت کے ساتھ ہم نئی نسل کی اخروی کامیابی کے تعلق سے انتہائی غیر حساس ثابت ہوئے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ پچھلی کچھ دہائیوں میں اکثر والدین صرف اپنی اولاد کی نہیں بلکہ قرب وجوار میں نوجوان نسل کی بھی فکر کرتے تھے۔ نئی نسل کی تربیت ایک سماجی ذمہ داری سمجھی جاتی تھی۔ وقت نے ایسا کروٹ بدلا کہ لوگ اب سمٹ کر اپنے گھروں میں صرف اپنی اولاد کی ترقی کے لئے سوچنے پر ہی اکتفا کرنے لگے ہیں۔ دنیا کی بھاگ دوڑ نے انسانی رشتوں کو اتنا کمزور کردیا ہے کہ ہر شخص دوسرے کو ٹھوکر مار کر آگے نکل جانا چاہتا ہے۔ اس بھاگ دوڑ میں تربیت بہت پیچھے چھوٹ چکی ہے۔ اب تو تربیت کے فن سے بیشتر والدین بھی عاری ہو چکے ہیں۔ اکثر والدین اپنی اولاد کی پرورش بھی صحیح نہج پر نہیں کر پا رہے ہیں۔ نتیجتاً اکثر و بیشتر گارجین کو صحیح اور غلط میں فرق کرنے کا بھی شعور نہیں ہے۔ فکر صرف اتنی ہے کہ میری اولاد کو زندگی کی ساری سہولیات میسر آجائے۔ زیادہ سے زیادہ دولت کمانے کی دھن نے والدین کو بھی دولت کا دیوانہ بنا دیا ہے۔ حتیٰ کہ والدین بھی مالدار اولاد ہی کو ترجیح دیتے ہیں۔ لگتا ہے اب لوگوں کا سماج سے سروکار نہ کے برابر بچا ہے۔ الا ماشاء اللہ

نسل سے زمانہ چلتا ہے۔ نئی نسل کی ترقی یا تنزلی میں قوموں کا عروج و زوال چھپا ہوا ہے۔ نسلوں کے اچھے یا برے اعمال پر سماج کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ تربیت یافتہ نسلوں کی بقا پر ہی دین کی اشاعت ممکن ہے۔ نسلیں برباد ہوئیں تو قوموں کا زوال شروع ہوجاتا ہے۔ ہماری نسل جیسے جیسے دین سے دور ہوگی ویسے ویسے ہم قیامت کے قریب ہوتے جائیں گے۔ حالانکہ فطری طور ہر موجودہ نسل آئندہ نسل کی فکر کرتی ہے۔ جہاں ایک طرف نسلوں سے زمان و مکان کا وجود ہے تو دوسری طرف خاندانوں کی زندگی بھی قائم و دائم رہتی ہیں۔ ہر شخص اپنی نسل کی بقا کے لئے تمام دنیاوی وسائل کا انتظام کرتا ہے۔ انسانی آبادی میں جہاں کچھ لوگ اپنی اچھی کارکردگی کے ذریعہ اپنے خاندان کا چراغ روشن رکھنے میں کامیاب ہوتے ہیں تو وہیں کئی لوگ اپنی لاپرواہی کی وجہ سے اپنی نسل کو برباد کر دیتے ہیں۔ شاید جدید دور کی حقیقت یہ ہے کہ ہم اپنی نئی نسل کی دنیا بنانے میں حد درجہ حساس ہیں لیکن ان کی آخرت سنوارنے کے تعلق سے اتنا ہی لاپرواہ ثابت ہوئے ہیں۔ اللہ ہمیں اس کی سمجھ دے۔ دینی شعور کی کمی کے نتیجے میں نئی نسل میں اضطراب، ڈپریشن، اور تنہائی پسندی کے مسائل تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ سوشل میڈیا کے دباؤ، مستقبل کی غیر یقینی، اور موازنہ (comparison culture) اس کی بڑی وجوہات ہیں۔ Burst of Informations خبروں کی یلغار کی وجہ سے صحیح صورتحال اور مواقع کا پتہ لگانا بہت مشکل ہوگیا ہے۔ آیئے اب ایک سرسری جائزہ لیں کہ ہم اپنی آئندہ نسل کے لئے کتنے فکر مند ہیں اور آنے والے زمانے میں ان کے سامنے کون کون سے بڑے چیلنجز درپیش ہوں گے۔ روحانی ترقی کے لئے دین کی سمجھ اور جسمانی ترقی کے لئے روٹی، کپڑا اور مکان آج بھی بنیادی ضرورت ہے۔ روح کی مضبوطی پر ہی جسم و ذہن کی طاقت کا دارومدار ہوتا ہے۔ دین کی سمجھ بنانے کے لئے لولھی لنگڑی تعلیم اور دنیا کی ترقی کے لئے مضبوط و توانا تعلیم حاصل کرنا اب ہماری فطرت بن گئی ہے۔ ہم نے دین کی سمجھ بنانے کی ذمہ داری مدارس پر چھوڑ رکھا ہے اور دنیا کی عیش وعشرت حاصل کرنا اپنا پیدائشی حق سمجھ بیٹھے ہیں۔ دین کو سمجھنے کے لئے مطالعہ اہل مدرسہ کریں، باقی لوگوں کو تو دنیاوی آسائشوں کا چیمپین بننا ہے۔ ہم یہ بھی امید کرتے ہیں کہ قرآن وحدیث کا علم سیکھنے والا کم سے کم میں اپنی زندگی گزارے اور بقیہ لوگ دنیا کے بادشاہ بننے میں لگے رہیں۔ نام نہاد دینی و دنیاوی تعلیم کا فرق ایسے ہی لوگوں کی وجہ سے بڑھتی جارہی ہے۔

دین کی بقا کے لئے کتنی اور کیسی محنت کرنی ہے یہ بھی ہم سب کو معلوم ہے صرف اس پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے۔ چونکہ دینی شعور کی کمی کا اثر روزمرہ کی زندگی میں براہ راست انسانی جان پر دکھائی نہیں پڑتا ہے لہٰذا اکثر لوگ شیطانی شکنجے میں پھنس کر اپنے دین کا نقصان کر بیٹھتے ہیں۔ دینی سمجھ ہر انسان کی ذاتی سمجھ اور گھریلو ماحول پر بہت حد تک منحصر کرتا ہے۔ اس سلسلے میں مجھے یہاں اس سے زیادہ گفتگو نہیں کرنی ہے لیکن یہ بات طئے ہے کہ دین کی سمجھ سے ہی دین و دنیا میں کامیابی ممکن ہے۔ رہی دنیاوی زندگی کے سامان حاصل کرنا تو وہ بھی آنے والے دنوں میں کتنا مشکل ہونے والا ہے اس پر مزید غور کیا جائے گا۔ موجودہ دور میں اُدھیڑ عمر کے لوگوں نے شاید پچھلے دور کے تربیت یافتہ والدین کو دیکھا اور آج کے غیر تربیت یافتہ نوجوانوں کو بھی دیکھ رہے ہیں۔ شاید اسی لئے اچھے اور برے کی تمیز کچھ حد تک ابھی باقی ہے۔ نئی نسل کی دولت کمانے اور دنیاوی آسائشوں سے محبت نے دینی رجحان کو بہت کمزور کیا ہے۔ ان کے سامنے آج اور آئندہ کے طاغوتی اور دجالی نظام میں خود کو بچا کر رکھنا ایک بڑا چیلینج بن چکا ہے۔

میری نظر میں نئی نسل کے سامنے خصوصی طور پر تین چیلنجز ہیں جو پہلے بھی تھے، آج بھی ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے۔ (1) تعلیم (2) روزگار (3) کردار۔ ان تین چیزوں پر ہی نوجوان نسل کے دین و دنیا کا انحصار ہے۔ اب ہم تینوں چیلنجز جواب مسائل بن چکے ہیں، الگ الگ غور کریں گے۔

(1)۔ تعلیم :۔ مادیت کے اس دور میں ایسی تعلیم حاصل کرنا جس کے ذریعہ بہتر اور اطمینان بخش زندگی گزاری جا سکے، ایک بڑا چیلینج بن چکا ہے۔ اس ماحول میں باشعور والدین کو ایسے تعلیمی اداروں کا چناؤ کرنا چاہیے جہاں تعلیم کے ساتھ تربیت کا بھی نظام ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تربیت کے بغیر تعلیم حاصل کر کے نوجوان ایک پڑھا لکھا جانور بن کر رہ جائے۔ دولت تو خوب کمائے مگر اسے خرچ کرنے کا شعور نہ ہو۔ آج کے ماحول میں جبکہ صرف دنیا کو ترجیح دینے کا مزاج ہو، ایسا نہ ہو کہ تمام اخلاقی اور مذہبی قدروں کو درکنار کر کے نوجوان صرف دولت کمانے کی مشین بن جائے۔ ہندوستان کے موجودہ ناقص تعلیمی نظام میں صرف کتابی صلاحیتیں بڑھ رہی ہے جس سے روزگار ملنے میں زیادہ پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تعلیم بغیر تربیت کے ایک ایسے سماج کو فروغ دیتا ہے جس میں باشعور انسان کا فقدان پیدا ہوجاتا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ نوجوان نسل تربیت کے بغیر علم حاصل کر کے سب کچھ بن جائے مگر "اچھا انسان" نہ بن پائے۔

علامہ محمد اقبال نے اپنی مشہور غزل "بال جبرئیل" میں لکھا ہے۔

"یہ فیضانِ نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی
سکھائے کس نے اسماعیل کو آداب فرزندی؟"

جدید تعلیم کے نظام پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ رسمی تعلیم (کالج) صرف ڈگریاں دیتی ہے، لیکن انسانوں کو اخلاقیات، جذبہ ایثار اور حقیقی علم سے محروم کر دیتی ہے۔ اقبال کے نزدیک تعلیم کا مقصد صرف روزگار کمانا نہیں، بلکہ انسانیت کی بلندی ہے۔ علامہ اقبال کا تصورِ تعلیم، جب عملی شکل اختیار کر لیتا ہے تو اس کے نتیجے میں ایسا انسان وجود میں آتا ہے جس کا نام اقبال کے اپنے الفاظ میں مردِ مومن ہے

(2) روزگار :۔ مہنگائی اور بے روزگاری کے بڑھتے ہوئے دور میں حلال روزی کمانا ایک بہت بڑا چیلینج ہے۔ اس پر سے ایسا روزگار یا نوکری حاصل کرنا جس میں سکون اور اطمینان بھی میسر ہو زیادہ مشکل ہو گیا ہے۔ سائنس کے اس دور میں جہاں مواقع کی کمی ہوتی جارہی ہے، ایک مستحکم روزگار کا ذریعہ تلاش کرنا آسان نہیں ہے۔ سنجیدہ نوجوان کے سامنے یہ ایک مشکل کام ہے کہ Artificial Intelligent (مصنوعی ذہانت) کے دور میں ویسی اعلیٰ تعلیم حاصل کرے جس سے مقابلہ جاتی امتحان سے گزر کر حلال روزی تلاش کیا جا سکے۔ اچھے روزگار کی تلاش میں بیشتر نوجوان گھر سے دور غیر ملک چلے جاتے ہیں جس کے برے اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ گھر سے دور رہ کر ذہنی دباؤ کے شکار نوجوانوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے۔ بیوی بچوں کو چھوڑ کر ملک سے باہر جانے کی مجبوری سے خاندانی زندگی تباہ ہورہی ہے۔ پردیس جا کر زیادہ کمانے کی چاہت جائز ضرور ہے لیکن آخر کار اس کے برے اثرات زیادہ دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ لہٰذا بہت سوچ سمجھ محتاط قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔

(3) کردار:۔ کردار کشی کے دور میں کردار سازی سب سے مشکل کام ہوتا ہے۔ آج موبائل کی شکل میں ہر ہاتھ میں کردار کشی کا ایٹم بم موجود ہے۔ چاروں طرف غیر اخلاقی تعلیم اور غیر مہذب روزگار کے یلغار میں اپنا تشخص بچا کر رکھنا اس دور کا سب سے بڑا چیلینج بن گیا ہے۔ عالمگیریت اور مغربی ثقافت کے اثرات کی وجہ سے نئی نسل اپنی ثقافتی اور مذہبی شناخت کے درمیان توازن قائم کرنے میں ناکام ہورہی ہے۔ دولت کی ریل پیل میں اخلاقی گراوٹ اور کردار کی کمزوری نوجوان نسل کے مستقبل کو مایوس کررہی ہے۔ لہٰذا سنجیدہ والدین کو تعلیم سے زیادہ تربیت پر دھیان دینا ہوگا۔ ایسے ماحول میں سماج کے ذمہ دار شخصیات کو آگے آکر مثبت اقدام اٹھانے کی ضرورت ہے تاکہ ممکنہ تاریک مستقبل کو تابناک بنایا جاسکے۔ نئی نسل کے پاس بے پناہ صلاحیتیں ہیں، پھر بھی موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے رہنمائی اور تعاون کی ضرورت ہے۔ نئی نسل کے چیلنجز کو سمجھنے اور ان کا حل نکالنے کے لیے معاشرے کے تمام طبقوں (حکومت، والدین، تعلیمی ادارے، اور خود نوجوان) کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ اگر ان چیلنجز کا مناسب حل نہیں نکالا گیا تو یہ نہ صرف ان کی ذاتی ترقی بلکہ قومی ترقی کو بھی متاثر کر سکتے ہیں۔ نوجوانوں کے ساتھ کھل کر بات کرنے، ان کے خدشات کو سننے اور مثبت رہنمائی کرنے کی شدید ضرورت ہے۔ ان کے لئے ہم بڑوں کو رول ماڈل بننا ہوگا۔ نئی نسل وہی کرتی ہے جو وہ اپنے بڑوں میں دیکھتی ہے۔ اگر ہم خود اچھے اقدار پر عمل کریں گے، تو وہ بھی متاثر ہوں گے۔ نوجوانوں کو صرف روایتی تعلیم ہی نہیں، بلکہ تخلیقی صلاحیتیں، تنقیدی سوچ اور جذباتی ذہانت (Emotional Intelligence) بھی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ فتنے کے اس دور میں ان صلاحیتوں کی ضرورت کی اشد ضرورت ہے۔ نئی نسل کو امید اور حوصلہ کے ذریعہ مثبت تبدیلی کی ترغیب دینے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ملک و ملت کے نوجوانوں کو ایک ایسا دیندار سماج بنانے کی توفیق عطا فرمائے جس میں باہمی خیر خواہی اور اخلاقی ہمدردی کا ماحول پروان چڑھے۔

رابطہ:8825189373
sarfarazalam1965@gmail.com

☆☆☆

دقیانوسی روائیت سے ہم نے کیا کھویا اور کیا پایا؟

ڈاکٹر حیدر امام

اللہ کی قدرت میں بھی کیا عجیب وغریب حکمت ہے کہ "Retaliation" تصادم، ہی سے بدلاؤ اور اس کی شکل وصورت میں یہ دنیا رچی بسی ہوئی ہے کہتے ہیں کہ فلاں نے فلاں کا قتل کردیا، لیکن دیکھا جائے تو قاتل نے انسان کا نہیں، بلکہ وہ ہوس، دشمنی یا پھر وہ اپنے اندر کی چھپی ہوئی انسانیت سے نفرت اور انتقام کا قتل کرتا ہے، اس لئے کہ انسانی وجود سے عصر حاضر تک کی تاریخ میں انسان نے دنیاء انسانوں کا جس قدر خون بہایا ہے، اس سے کہیں زیادہ آج انسانی آبادی میں اضافہ ہوا ہے اور دنیا میں اس کی بے مثل ترقی بھی ہوئی ہے اور آپ کے سامنے دوسری مثال یہ بھی ہے کہ "ہٹلر" اگر یہودیوں کا دنیا سے صفایا نہ کیا ہوتا تو آج اسرائیل نام کا ملک یا ایسی چڑیا دنیا پر غالب ومغلوب نہیں ہوتی۔ اسی طرح ہر ذات ومذہب کے ہندوستانی لوگ اپنی اپنی شہادت کو قبول نہیں کرتے تو ہم سب بھی آج غلامی کی زنجیروں سے آزاد نہیں ہوتے اور اگر خدا کی خدائی میں گردش ایام اور انسانی فطرت کا یہی تقاضا اور یہ سچ ہے تو پھر آنے والے دنوں میں مظلوم غزہ (فلسطین) کے جھنڈا کو بھی سارے عالم پر لہرانا چاہئے، ان شاء اللہ حالات سے لپٹنا اور زندگی سے لڑنا ہی جیت کی نشاندہی ہے۔ آسمان پر بادل کے ٹکرانے سے ہی بجلی پیدا ہوتی ہے، یعنی قدرت کی نظام حیات اور اس کی فطرت ایک دوسروں سے ٹکراتی رہتی ہے جس کو سائینس میں بھی "Continuty and Changes" کہتے ہیں یعنی جس چیز میں بدلاؤ نہیں ہوتی وہ خود بخود ختم ہوجاتی ہے۔ "Charity begings at home" فیاضی گھروں سے شروع ہوتی ہے، یعنی عمل نیت پر ترتیب، تربیت پر اور تقدیر کا دار ومدار اس کی تدبیر سے ہے، لب ولباب یہ کہ مزید 1400 سال کی لمبی عمر میں نہ جانے کیوں ہم مسلمانوں میں کسی بھی نقطہ نگاہ سے کوئی بدلاؤ نہ آسکا اور ایک سوال یہ بھی ہے کہ ہمارے اندر بدلاؤ آئے بھی تو کب اور کیسے، کیونکہ آج بھی اُسی 400 سالوں پرانی کتابیں ہماری نسل در نسل کو پڑھائی اور رٹائی جاتی ہیں اور بات تو مذہب کے راستے مسلک کے کھوٹے کو گاڑنے کا ہے، وہی شعر گوئی، وہی افسانہ نگاری، وہی محفلیں اور کتب خانے کا چرچہ ہے اور وہی سیپر، تعزیہ، وہی کباب بریانی، وہی دنیا کے دو بول بولے جاتے ہیں اور اُسی جنت میں جانے کا خواب دکھایا جاتا ہے اور اسی مسلک کا فتوا دھڑلے سے جاری وساری ہے جس میں قوم کو بانٹ کر رکھ دیا گیا ہے، ہماری خواتینوں میں وہی لکیر کی فقیر جیسی ذہانت بھری ہوئی ہے جو کہتی ہیں کہ بہو کو نقاب میں رہنا چاہئے جبکہ معاشرے کی بچی غریبی اور ایک دوسرے سے Stetus میں برابری کی کمی کی وجہ کر شادی نہیں ہو پاتی ہے اور وہ غیر محرم کے ہاتھوں بے آبرو ہورہی ہیں۔ ہماری خواتین اپنے بیٹے کی منسوب شادی کے لئے، جب نکلتی ہیں تو بیٹی والوں کے گھر جا جا کر نہ جانے کیسی کیسی بچی کو بہو بنانے سے انکار کرتی ہیں، چونکہ ویسی خاتونوں کو محدود رسم ورواج اور کم علمی کے بندھن میں باندھ دیا گیا ہے، یہ کیسا گھسا پٹا دستور ہے کہ بچی کی زندگی اپنے شوہر کے ساتھ گزرتی ہے، جبکہ مسلم گھرانے کے صفید پوش لوگ اپنی بہو کی Selection عورتوں سے کرواتے ہیں، تعلیم کے معاملے میں لڑکے کا باپ بہت زیادہ تو اپنے بیٹے کو انجینئر بناتے ہیں، لیکن اس کے والدین کی شیخی مت پوچھئے۔ ہمارے امیروں اور علمی طبقوں کی تو بات ہی کچھ اور ہے، اول تو ویسے لوگ سماج سے دوری بنا کر رہتے ہیں اور کبھی بچوں کے ساتھ اسکول چھوڑنے یا لانے کے دوران ملاقات ہو بھی جائے تو والدین بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ ہمارے بچے تو فلاں اسکول میں پڑھتے ہیں، جبکہ انہیں یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ غزہ (فلسطین) میں کیسی کیسی خوبصورت محل ومحلات کے ساتھ ساتھ ان کے معصوم بچوں کو بھی موت کے گھاٹ زمین بوس کیا جارہا ہے۔ حالانکہ ہمارے ادیب دانشور لوگ قوم کی حالات سے باخبر، بے حد فکر مند رہتے ہیں اور اصلاح وفلاح کے لئے اچھی میعاری مضامین بھی اخباروں میں چھپتی رہتی ہیں لیکن دکھ کی بات یہ ہے کہ ویسی تمام مضامین صرف قارئین تک ہی رہ جاتی ہیں، قوم تک نہیں پہنچتی، پچھلے 15 سالوں میں مسلمانوں نے جو اپنی نظروں سے دیکھا سمجھا اس پر خلاف زمانہ کا کیا فیصلہ آیا وہ بھی دیکھا گیا۔ ایسی صورت میں طنز وتنقید سے بہتر تو یہ ہوتا کہ بابری مسجد، وقف بورڈ اور تمام طرح کی حق تلفی سے قبل از وقت ڈوبتی کشتی کو ساحل سے نکالنے کی، ہم مسلمانوں میں سوچ پیدا کی جاتی اور اب سانپ کو بل میں گھس جانے کے بعد ڈنڈا پیٹنے سے کیا فائدہ، آنسو بہانے سے مردہ تو زندہ ہوتا نہیں ہے۔ آپ دیکھ سکتے ہیں کہ دنیا کی سب سے لمبی عمر پانے والی تنظیم اور اس کی Think Tank نے جب اپنی تمام تر خامیاں اور اپنے سماجک معاشرے پر گہرائی سے منتھن کیا تو امرت برآمد ہوا یعنی جہاں پر دلت، مہادلت، اگڑا، پچھڑا اور 75 طرح کی ذات برادری کا پیچیدہ مسئلہ تھا اس سے نجات پانے کے لئے سب سے بہترین طریقہ یہ سوچا کہ ایک ایسی تنظیم کی بنیاد رکھی جائے جس کے اصول ضابطے کے تحت ایک ہی شوتر میں ملک بھر کے اپنے لوگوں کو باندھ دیا جائے اور صرف دو ہی واد کے نعرے کا پیغام گھر گھر تک پہنچانے کا جتن کیا، جس کی کامیابی آج ملک کے سامنے ہے۔ جبکہ ہم مسلمانوں میں کون سا واد ہے وہ بھی سن لیجئے۔ شیعہ واد، سنی واد، وہابی واد، دیوبند واد، بریلوی واد، شیخ سید اور انصاری واد، اور پتہ نہیں کون کون سا واد ہے اور ہمارے یہاں ہیں کوئی ایسے امام ہے، کوئی قد آور سیاسی لیڈر، ہے کوئی بڑے پوسٹ سے ریٹائر اور ہے کوئی ایسی شخصیت جو مسلمانوں کی سماجک حالات پر ایک جٹ ہوکر فکر وفن کا مظاہرہ کیا ہو۔ ہمارے امیر لوگ بس سال میں ایک دفعہ اپنے خزانے سے رقم نکال کر غریبوں کے نام پر پیسہ بانٹتے ہیں اور یہ محسوس کرتے ہیں کہ میری نیا تو پار لگ گئی لیکن یہ بھی سوچنا اور دیکھنا چاہئے کہ ہماری قوم میں غریبی بھی دور ہوئی ہے یا بھیک منگوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے، ایسے طریقوں سے کیا فائدہ جس سے قوم میں اور بھی سستی کاہلی اور لاعلمی سے دن بدن حالات خراب ہورہی ہو بلکہ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ملک بھر کے امیر لوگوں کے ویسے پیسوں کو جمع پونجی کی شکل میں اُس پیسے سے میڈیکل کالج، انجینئرنگ کالج، ہائی پروفائیل جیسا اسکول ہوتا جس میں غریب بچے بڑھ لکھ کر سائنٹسٹ، ڈاکٹر، انجینئر بنتے اور مسلمانوں میں ایسی مثال قائم کرنے سے آج نہ تو بابری مسجد اور نہ ہی وقف بورڈ کے املاک کے خاتمہ کا غم ہوتا اور نہ ہی ہماری ماں بہنیں نقاب میں ملبوس مسجدوں کے دروازے پر کھڑی ہوکر ہاتھ پھیلاتی۔ زمانہ جہالت تنزلی کا ہو یا مسلم حکمرانوں کے عروج کا قوم تو آج بھی جس کی تس وہیں کی وہیں ہے ترقی تو جاپانی سے جاپان کی، امریکہ کی امریکن سے اور چین کی چائنیز سے ہوئی، اسی طرح ہندوستان کی ترقی ہندوستانیوں سے ہوئی اور دنیا میں ہے کوئی ایسا مسلم دیش کا حکمراں جس سے مسلم قوم کی بھی ترقی ہوئی ہو؟ عرب وغیرہ میں تو ہم سب کو بندھوا مزدور کہا جاتا ہے۔ حقیقت ہے کہ قوم سے زبان اور زبان سے کوئی قوم قائم اور زندہ رہتی ہے۔ بے شک اردو میں اچھے مضامین کے تمام ادیب اور مورخین تعریف وتالیف کے لائق ہیں، لیکن یہ بھی خیال رہے کہ زبان ایک ذریعہ ہے منزل نہیں۔ لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ انفرادی طریقہ کو چھوڑ کر اجتماعی طریقوں کا خیال رکھا جائے۔ اس لئے کہ انفرادی پیداوار میں خود غرضی کی بو پائی جاتی ہے، جبکہ اجتماعی پیداوار سے انسان سے دوستی بڑھتی ہے اور عوامی جدوجہد سماجی ضرورتوں کو پورا کرنے کرانے کا ایک بہترین سلیقہ ہے اور عوام کی زبان بھی ذہنی سطح سے ہم آہنگ ہوتی ہے۔ معاف کیجئے گا پرانی روایت سے لاحاصل، دنیاء نظام کو چلنے چلانے میں ہم نے کون سا طریقہ اپنایا ہے جس طرح سے دنیا کو غیروں نے اپنی اپنی حکمت سے ترقی کا ثبوت پیش کیا ہے سچ تو یہ ہے کہ ہم لوگ ویسی تحریک چلانے اور قوم کو بیدار کرنے میں ناکام رہے ہیں، لہٰذا آج بھی ہمارے پاس وقت ہے۔ جو ہونا تھا وہ ہوا، اب ہماری کسوٹی پر ادب کو پوری طرح سے کھرا اتارنے کا موقعہ ہے۔ جس میں تفکر ہو، حسن کا جوہر ہو، تعمیر کی روح ہو اور زندگی کی حقیقتوں کی روشنی ہو، تاکہ ہمارے اندر حرکت، اخلاص ومحبت کا ہنگامہ اور بے چینی پیدا کرے اور اب وہ ہمیں نیند سے سلائے نہیں بلکہ اب زیادہ سونا بھی موت کی علامت ہوگی، انسان کے اندر جمالیاتی پہلو اور شعور کوئی ابدی چیز نہیں ہے بلکہ جمالیات کے پیمانے مادی دنیا سے وابستہ ہوتی ہیں، یعنی خوبصورت وہی چیز ہے جو معروض میں ہے نہ کہ موضوع میں اور موضوع کی حیثیت معروض کے نزدیک ثانوی ہوتی ہے، یعنی شعور ہمیشہ سے مادہ کے تابع رہتا ہے۔

☆☆☆

ماسٹر محمد سلطان احمد: میرے محسن، میرے مربی

ڈاکٹر محمد واسع ظفر

یوں تو احقر اپنے ان تمام اساتذہ کرام کا ہمہ تن احسان مند اور شکر گزار ہے جن سے اس نے اپنے علمی سفر میں کہیں بھی، کبھی بھی اور کچھ بھی استفادہ کیا ہے لیکن سب سے زیادہ اگر کسی ہستی کا ممنون ومشکور ہے تو وہ ذات گرامی ہے جناب ماسٹر محمد سلطان احمد صاحب بن عبدالغفار صاحب مرحوم، ساکن بکھری، تھانہ باچپٹی، ضلع سیتامڑھی کی۔ موصوف میرے بچپن کے استاذ ہیں اور انہوں نے ہی خاکسار کے تعلیم وتربیت کی گویا بنیاد ڈالی تھی۔ بندے کے پاس آج جو کچھ بھی علم ہے، بلا مبالغہ وہ اسی بنیاد کی مرہون منت ہے۔ وہ میرے آبائی وطن بینی آباد، گائے گھاٹ، مظفر پور، بہار کے اردو پرائمری اسکول میں استاذ تھے۔ والد مرحوم جناب ماسٹر محمد داؤد صاحب جو کہ خود بھی اُس وقت ہائی اسکول پرونچھا، گائے گھاٹ، مظفر پور میں انگریزی کے استاذ اور علاقے کے نامور سماجی شخصیات میں شامل تھے، نے انھیں ہم سب بھائی بہنوں پر بطور اتالیق مقرر کر رکھا تھا۔ وہ ہمارے گھر پر ہی قیام پذیر ہوا کرتے تھے۔ صبح وشام ہم سب کی تعلیم وتربیت کی ذمے داری نبھاتے اور دن کے اوقات میں اپنے اسکول کی ذمے داریوں سے عہدہ برآ ہوتے۔ انہوں نے مجھے اردو، ہندی، انگریزی اور ریاضی کی بنیادی تعلیم سے سرفراز کیا۔ انہوں نے ہی مجھے دین کی بنیادی باتیں سکھائیں، وضو کرنا اور نماز پڑھنا سکھایا، بچپن کی وہ بری عادتیں چھڑوائیں جو عام طور پر بچے دوستوں کی صحبت کے زیر اثر سیکھ لیتے ہیں، بنیادی اخلاقیات کی بھی تعلیم دی اور خدا کا خوف ہمارے دلوں میں جاگزیں کیا۔ بچپن کی صحیح تعلیم وتربیت کا اثر کتنا دیر پا ہوتا ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایئے کہ اس زمانے میں انہوں نے مجھے جو چند اوراد ووظائف سکھائے تھے، وہ آج بھی میرے معمولات زندگی کا حصہ ہیں۔ ظاہر ہے کہ موصوف خود بھی صوم وصلوٰۃ کے نہایت پابند اور بہت سی اخلاقی صفات کے حامل تھے۔ وہ ایک عرصے تک ہم سب کے ساتھ رہے لیکن کبھی کسی کو کسی بھی قسم کی شکایت کا موقع نہیں دیا اور نہ ہی ہمارے گھر کے نشیب وفراز کو کہیں بھی گفتگو یا تنقید کا موضوع بنایا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ بچپن کے لاابالی پن کا ایک دور وہ بھی تھا جب احقر تحصیل علم سے کوسوں دور بھاگتا تھا، والدہ مرحومہ نوکروں کے ذریعے کھیتوں اور میدانوں سے پکڑوا کر استاذ محترم کے حوالے کرتیں اور یہ بھی کچھ چھپانے کی بات نہیں کہ اس رسہ کشی میں کبھی طمانچوں تو کبھی چھڑیوں کے زخم بھی کھائے لیکن یہ کیفیت زیادہ عرصے تک قائم نہ رہ سکی بلکہ اللہ رب العزت نے جو دلوں کا پھیرنے والا ہے، اپنا کام کردیا۔ اُس نے احقر کے دل کو تحصیل علم کی طرف یوں پھیر دیا کہ اس کے علاوہ اور کسی چیز کا نہ رکھا اور یہ بندہ اسکولوں، کالجوں اور پھر یونیورسٹیوں کا سفر کرتا ہوا آج بہار کی ایک مایہ ناز یونیورسٹی، پٹنہ یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیمات میں تدریسی وتحقیقی خدمات انجام دے رہا ہے۔ اب جب کبھی ماضی کے حالات وواقعات پر نگاہ ڈالتا ہوں تو سوچتا ہوں کہ کبھی علم سے دور بھاگنے والا ایک ضدی اور سرکش بچہ اگر آج علم کا وکیل، محافظ اور مبلغ بن کر کھڑا ہے تو یقیناً یہ اس کے والدین، بزرگوں اور بچپن کے استاذ کی اٹھائی ہوئی مشقتوں اور دعاؤں کا ہی ثمرہ ہے۔ عموماً لوگ بچپن کے اساتذۂ کرام کی خدمات کا اُس درجے میں اعتراف نہیں کرتے جتنا وہ اپنے اعلیٰ تعلیم سے وابستہ اساتذۂ کرام کا کرتے ہیں جب کہ حقیقت یہ ہے کہ بچپن کے استاذ کی حیثیت ایک مجسمہ ساز کی ہوتی ہے جس کے تراشے ہوئے مجسمے پر بعد کے اساتذہ رنگ وروغن چڑھاتے ہیں۔ اس لیے احقر کو اس بات کا کھلے دل سے اعتراف ہے کہ اگر زندگی کے اُس ابتدائی مرحلے میں جناب ماسٹر محمد سلطان احمد صاحب جیسا شفیق اور مخلص استاذ نصیب نہ ہوا ہوتا تو شاید بندہ آج اس مقام پر نہ ہوتا جہاں ہے۔ استاذ محترم جناب ماسٹر محمد سلطان احمد صاحب دامت برکاتہم کی پیدائش ۲۴ رستمبر ۱۹۴۵ء کو ان کے آبائی وطن بکھری، باچپٹی، آج کے ضلع سیتامڑھی، بہار میں ہوئی (واضح رہے کہ ۱۱ ر دسمبر ۱۹۷۲ء سے قبل سیتامڑھی، ضلع مظفر پور کا ہی حصہ تھا)۔ اُنہوں نے ابتدائی سے لے کر درجہ پانچ تک کی تعلیم بکھری پرائمری اسکول، بکھری سے اور درجہ چھ سے درجہ آٹھ تک کی تعلیم مڈل اسکول مولانگر سے حاصل کی۔ نویں سے گیارہویں (میٹرک) تک کی تعلیم شری رگھوناتھ پرساد نوپانی ہائی اسکول، باچپٹی سے حاصل کی۔ سنہ ۱۹۶۴ء میں وہ میٹرک پاس ہوئے۔ اس کے بعد **شکچھک پرشکچھن مہاودیالے، دیگھی، حاجی پور، ویشالی جو اب ڈسٹرکٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ**، ویشالی کے نام سے جانا جاتا ہے، سے انہوں نے ۱۹۶۷-۱۹۶۹ کے بیچ میں ڈپلوما اِن ایجوکیشن کا دوسالہ کورس کیا۔ ۲۲ رفروری ۱۹۷۱ء کو ان کی تقرری بینی آباد اردو پرائمری اسکول میں ہوئی۔ تب سے سنہ ۱۹۷۹ء کے اوائل تک جب کہ میں درجہ آٹھ کا طالب علم تھا، وہ ہمارے ساتھ رہے۔ اس کے بعد ان کا تبادلہ پوپری اردو پرائمری اسکول، پوپری، سیتامڑھی میں ہوگیا اور وہ ہم لوگوں سے جدا ہوگئے لیکن دلی تعلق ہمارے درمیان قائم رہا۔ میں اسکولوں اور کالجوں سے گزرتا ہوا اعلیٰ تعلیم کے لیے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی جا پہنچا لیکن اپنے استاذ محترم کو کبھی نہ بھولا۔ ایم ایڈ کورس (۱۹۹۳-۱۹۹۴ء) کے دوران جب مجھے پہلا تحقیقاتی مقالہ لکھنے کا موقع ملا جس کا عنوان تھا "تعلیم کے فطری نظریے کا تنقیدی مطالعہ" (A Critical Study of the Naturalistic View of Education) تو اسے ان کی ہی نذر کیا جو آج بھی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ تعلیمات کے کتب خانے میں محفوظ ہے۔ ظاہر ہے کہ استاذ بزرگوار کو اس کی خبر بھی نہ تھی کہ ان کی خدمات کے نقوش علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی تاریخ میں بھی ثبت ہوچکے ہیں کیوں کہ ایک عرصے سے ان سے کوئی رابطہ قائم نہ رہ سکا تھا۔ سنہ ۱۹۹۶ء میں میری تقرری پٹنہ یونیورسٹی کے شعبۂ تعلیمات میں بحیثیت لکچرار ہوگئی۔ میرا دل ہمیشہ یہ چاہتا تھا کہ استاذ محترم کی خدمت میں حاضری دوں تاکہ انھیں معلوم ہو کہ ان کا لگایا ہوا پودا ایک ثمر آور درخت میں تبدیل ہوچکا ہے اور انھیں دلی مسرت وسکون حاصل ہو لیکن وقت اور حالات نے یہ ممکن نہیں ہونے دیا حالاں کہ کئی بار ذاتی طور پر سفر کی تیاریاں بھی کیں۔ یوں ہی زمانہ گزرتا رہا یہاں تک کہ میری ملاقات سنہ ۲۰۱۸ء میں عزیزی سعادت حسین سلمہ سے ہوئی جو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے دربھنگہ کیمپس کے طالب علم تھے اور اپنے پی ایچ ڈی کے ریسرچ پروپوزل کی تیاری میں مدد کے خواہاں ہوکر میرے پاس تشریف لائے۔

ماسٹر محمد سلطان احمد

تفتیش کرنے پر یہ معلوم ہوا کہ ان کا تعلق اسی علاقے سے ہے جہاں استاذ محترم سکونت پذیر ہوا کرتے ہیں۔ چنانچہ میں نے ان کی ہر ممکن مدد کی اور ان کو یہ ذمے داری بھی سونپی کہ استاذ محترم کے احوال معلوم کر کے مجھے اطلاع دیں۔ انہوں نے بلا تاخیر نہ صرف ان کے احوال کی تفتیش کر کے مجھے آگاہ کیا بلکہ رابطہ نمبر بھی فراہم کردیا۔ بعد ازاں پہلی فرصت میں ان کے ساتھ ہی استاذ محترم کی خدمت میں حاضری کا پروگرام بنا اور بالآخر ۸ راکتوبر ۲۰۱۸ء کو ان کی خدمت میں حاضری ہوئی۔ اس دن ہماری خوشی اور جذبات کا جو عالم تھا اس کے گواہ عزیزم سعادت حسین سلمہ اور میرے برادر خالہ زاد قاضی محمد ثناء الحق صاحب ہیں جو اس سفر میں میرے ساتھ تھے۔ میں استاذ محترم کے ملاحظہ کی خاطر ایم ایڈ کورس کے دوران لکھا ہوا اپنا تحقیقی مقالہ اور اخبارات ورسائل میں شائع شدہ اپنے کئی مضامین کی کاپیاں بھی ساتھ لیتا گیا تھا جنھیں دیکھ کر وہ خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے۔ گو اس ایک دن کی ملاقات میں دل کو وہ تشفی نہ حاصل ہوسکی جو مطلوب تھی لیکن ایسا لگا جیسے زندگی کا ایک بڑا قرض سر سے اتر گیا ہو۔ اس کے بعد ان کی خدمت میں احقر کی دوسری حاضری ۳ رمئی ۲۰۲۳ء کو ممکن ہوسکی۔ میرے برادر خالہ زاد قاضی محمد ثناء الحق صاحب جن کا تعلق اسی علاقے کے ایک موضع کمہرولی، کمتول سے ہے، اس بار بھی میرے ساتھ تھے۔ حاضری سے قبل میں نے استاذ محترم سے یہ درخواست کی تھی کہ میرے لیے کوئی تکلف نہ کیجیے گا، ذہن میں یہ خیال تھا کہ ان کو میری وجہ سے کوئی تکلیف نہ ہو کیوں کہ ان کے دونوں صاحب زادے بیرون ملک رہتے ہیں لیکن اپنے پوتوں کی مدد سے انہوں نے ہماری ضیافت میں کوئی کمی نہ چھوڑی۔ تعلیم وتعلم کے شوق کا یہ عالم کہ اس وقت بھی اپنے گھر کے پاس کی مسجد میں چل رہے مکتب میں رضا کارانہ طور پر تدریسی خدمات انجام دے رہے تھے جب کہ سنہ ۲۰۰۵ء میں ہی وہ ملازمت سے سبکدوش ہوچکے۔ انہوں نے بتایا کہ ۱۹۷۹ء میں بینی آباد سے پوپری اردو پرائمری اسکول، پوپری میں تبادلہ کے بعد ان کا دوسرا تبادلہ دسمبر ۲۰۰۰ء میں مولانگر اردو مڈل اسکول، مولانگر میں ہوا۔ اس کے بعد اردو پرائمری اسکول بھمواں، سورسنڈ، سیتامڑھی بھیجے گئے جہاں انہوں نے یکم جنوری ۲۰۰۱ء سے مئی ۲۰۰۵ء تک خدمات انجام دیں۔ پھر جون ۲۰۰۵ء میں اردو مڈل اسکول، مداری پور، باچپٹی بھیج دیے گئے جہاں سے ۳۰ رستمبر ۲۰۰۵ء کو ان کی سبکدوشی ہوئی۔ اس سفر میں بھی میں ان کے لیے اپنے تازہ ترین مضامین کی شائع شدہ کاپیاں لے کر گیا تھا۔ جب انھیں پیش کیا تو انہوں نے سرہانے سے میری کتاب "سیادت علم" نکالی جس کی ہیئت یہ بتا رہی تھی کہ وہ کئی بار پڑھی گئی ہے۔ میری یہ کتاب جنوری ۲۰۱۹ء میں شائع ہوئی جسے میں نے انھیں ڈاک کی معرفت ارسال کیا تھا۔ میں نے ان سے یہ عرض کیا کہ میری ساری علمی کاوشوں کی اگر کوئی نیکی ہے تو اس میں آپ کا بھی وافر حصہ ہے، اس پر وہ بہت خوش ہوئے۔ ان سے دعاؤں کی درخواست کے ساتھ ہی احقر اسی دن دربھنگہ واپس ہوگیا اور پھر دوسرے دن پٹنہ آگیا تھا۔ گذشتہ دنوں ان سے فون پر بات کی، احوال دریافت کیے اور مکتب کی تدریسی خدمات کے سلسلے میں پوچھا تو انہوں نے یہ فرمایا کہ اب دیر تک بیٹھنے کی سکت باقی نہ رہی۔ میں نے ان سے یہی عرض کیا کہ جب تک آپ کے اندر استطاعت تھی، آپ علم کی ترویج واشاعت کے لیے مسلسل کام کرتے رہے، عمر کے اس پڑاؤ پر اب آپ کے اوپر کوئی ذمے داری بھی نہیں بنتی۔ اللہ تعالیٰ آپ کی گذشتہ خدمات کو ہی قبول کرلے اور انھیں آپ کے اخروی نجات کا ذریعہ بنادے۔ آمین!

استاذ محترم کو اللہ رب العزت نے تین بیٹوں اور چار بچیوں سے نوازا۔ بڑے صاحب زادے محمد عرفان جو مقصود پور مدرسے کے تعلیم یافتہ تھے، سنہ ۱۹۹۲ء کے بھیونڈی فساد میں پولیس کی گولی کا شکار ہوگئے جو یقیناً ان کی زندگی کا ایک بڑا المیہ تھا جسے انہوں نے بڑے صبر وتحمل سے برداشت کیا۔ دوسرے صاحب زادے محمد عمران صاحب ہیں جو کمتول ہائی اسکول سے میٹرک پاس کر کے روزی کی تلاش میں دوبئی چلے گئے اور ان دنوں وہیں مقیم ہیں۔ تیسرے صاحب زادے محمد نعمان سلمہ نے گریجویشن کیا، کچھ دنوں اندرون ملک روزی کی تلاش میں سرگرداں رہنے کے بعد وہ بھی دوبئی چلے گئے۔ صاحب زادیوں میں سب سے بڑی عبرانہ خاتون صاحبہ ہیں جو نان پور کے جناب محمد مدنی صاحب کے نکاح میں ہیں جو ان دنوں پونہ میں قیام پذیر ہیں اور ریڈی میڈ پوشاک کی تجارت سے منسلک ہیں۔ دوسری صاحب زادی رخسانہ خاتون صاحبہ ہیں جو اپنے گاؤں میں ہی جناب حسن رضا صاحب کی زوجیت میں تھیں جو سنہ ۲۰۲۳ء میں اللہ کو پیارے ہوگئے۔ تیسری مسرت خاتون صاحبہ ہیں جو مہیش استھان کے جناب حامد رضا صاحب کے نکاح میں ہیں۔ ان کی اورائی میں آنکھ کے اسپتال میں دوا کی دکان ہے۔ چوتھی صاحب زادی آمنہ خاتون صاحبہ ہیں جو کمما، سورسنڈ کے جناب عبدالخالق صاحب کے نکاح میں ہیں جو ان دنوں دوبئی میں مقیم ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ التجا ہے کہ وہ استاذ محترم کا سایہ دیر تک ہم سب کے سروں پر قائم رکھے اور ان کو صحت وعافیت سے نوازے۔ نیز ان کی نسلوں میں برکت عطا فرمائے اور علم وہدات کا نور ان میں جاری وساری رکھے۔ آمین!

چھتیس گڑھ: بلرام پور میں پشتہ ٹوٹنے سے اچانک آیا سیلاب، تیز بہاؤ میں بہہ گئے لوگ، 4 کی موت، 3 لا پتہ

3 ستمبر: چھتیس گڑھ کے بلرام پور ضلع میں خوفناک واقعہ پیش آیا ہے۔ یہاں ضلع میں ایک چھوٹے سے پشتہ کا ایک حصہ ٹوٹ گیا جس کے بعد اچانک سیلاب آ گیا۔ اس حادثے میں اب تک 4 لوگوں کی موت ہوگئی ہے اور 3 لوگ لاپتہ بتائے جا رہے ہیں۔ افسروں نے بدھ کو اس واقعہ کے بارے میں اطلاع دی۔ افسروں نے بتایا کہ شدید بارش ہونے کے بعد منگل کی دیر رات بلرام پور ضلع کے دھنیش پور گاؤں میں واقع لوٹی پشتہ میں دراڑ آ گئی۔ اس آبی ذخائر کی تعمیر سال 1980 کی دہائی کے ابتدا میں کی گئی تھی۔ دراڑ پڑنے کی وجہ سے آبی ذخائر کا پانی دراڑ کے توسط سے آس پاس کے گھروں اور کھیتوں میں داخل ہوگیا جس سے علاقے میں اچانک سیلاب آ گیا۔ آبی ذخائر میں پانی کا دباؤ بڑھا تو ایک حصہ ٹوٹ گیا۔ پشتہ کا پانی پوری رفتار سے نیچے کی طرف بہنے لگا۔ اس سے تقریباً 300 میٹر کے فاصلے پر رام ورچھ کا گھر سیلاب کی زد میں آ گیا۔ رام ورچھ جاگ رہا تھا۔ تیز آواز کی وجہ سے ممکنہ طور وہ مویشیوں کو دیکھنے گیا تھا اس لیے کسی طرح بچ نکلا لیکن گھر میں سو رہی اس کی بیوی، دو بہو، تین پوتا-پوتی بہہ گئے۔ پورا گھر سیلاب کی زد میں آ گیا۔ اس کے نزدیک ہی ایک دیہی نے مویشیوں کو رکھنے کے لیے بتھان بنا کر رکھا تھا۔ ایک کچا گھر بھی تھا۔ یہ گھر اور بتھان بھی آبی ذخائر کے پانی کی زد میں آ گیا۔ دیر رات گاؤں والوں کو واقعہ کی اطلاع ملی تو افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔ ضلع انتظامیہ رکن دھیر سنگھ دیو کی اطلاع پر ڈی ایم، ایس پی کے ساتھ پورا انتظامی عملہ اور سینکڑوں کی تعداد میں گاؤں والے رات کو ہی جائے حادثہ پر جمع ہو گئے۔ رات سے ہی راحت و بچاؤ کام شروع کیا گیا۔ اس پورے واقعہ کو لے کر سرکاری افسر بتایا کہ ایک خاتون اور اس کی ساس سمیت 4 لوگوں کی اس وقت موت ہوگئی جب وہ اپنے گھر میں گہری نیند میں تھے۔ خاتون اور اس کی بہو کی لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں جبکہ تین دیگر ابھی بھی لاپتہ ہیں جن کی تلاشی مہم جاری ہے۔ اطلاع ملتے ہی ضلع انتظامیہ اور پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے لے جایا گیا ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ نزدیک سے ہی کنہر ندی گزری ہے۔ سیلاب کا پانی کنہر ندی میں جا کر سما گیا۔ ممکن ہے کہ لاپتہ لوگ کنہر ندی میں چلے گئے ہوں گے۔ لوگوں نے بتایا کہ ایک شخص رام ورچھ کو بھی چوٹ آئی ہے، اسے ضلع اسپتال میں بھرتی کرایا گیا ہے۔ اس کے دو بیٹے روزگار کے سلسلے میں جنوب کی کسی ریاست میں گئے ہوئے ہیں۔ رات میں وہ گھر میں نہیں تھے۔ صبح سے گاؤں والوں کی بھیڑ لگی ہوئی ہے۔ سبھی اپنی سطح سے لاپتہ بچوں اور دیہی لوگوں کی تلاش کر رہے ہیں۔

شدید بارش کے سبب کئی ٹرینیں منسوخ، سفر شروع کرنے سے قبل چیک کرلیں ٹرین کا اسٹیٹس!

نئی دہلی، 3 ستمبر: ملک کے کئی حصوں میں ان دنوں شدید بارش ہو رہی ہے۔ کئی ریاستوں میں حالات سیلاب جیسے ہو گئے ہیں، جس کا براہ راست اثر عام لوگوں کی زندگی پر پڑ رہا ہے۔ سڑکوں پر پانی بھرنے سے ایک طرف جہاں لوگوں کی آمد و رفت مشکل ہو گئی ہے، وہیں دوسری جانب ریل اور ہوائی خدمات پر بھی اس کا اثر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا ان مسافروں کو کرنا پڑ رہا ہے، جنہوں نے پہلے سے ہی سفر کی تیاری کر رکھی ہے۔ بارش کے سبب سفر پر نکلے لوگوں کو اپنی منزلوں تک پہنچنے میں بھی کافی تاخیر ہو رہی ہے۔ اس لیے اگر آپ بھی کہیں سفر پر نکلنے والے ہیں تو پہلے چیک کرلیں کہ کہیں آپ کے روٹ کی ٹرینیں بھی تو منسوخ نہیں ہو گئیں ہیں؟

شدید بارش کے سبب جموں و کشمیر اور پنجاب کے مسافروں کی مشکلیں کافی زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ دہلی سے جموں کے درمیان چلنے والی کئی ضروری ٹرینیں مسلسل منسوخ کی جا رہی ہیں۔ شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا وندے بھارت ایکسپریس، شری شکتی ایکسپریس اور جموں راجدھانی جیسی بڑی ٹرینیں پورے ستمبر ماہ نہیں چلیں گی۔ افسران کے مطابق کٹھوعہ اور مادھو پور کے درمیان ٹریک کو بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔ اس کی مرمت کا کام جاری ہے، اسی وجہ سے اس روٹ کی کل 69 ٹرینوں کو منسوخ کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ ان میں سے کچھ ٹرینیں پورے ماہ کے لیے منسوخ رہیں گی، جبکہ کئی ٹرینوں کو کچھ دنوں کے لیے ہی روکا گیا ہے۔ نئی دہلی-کٹرا وندے بھارت ایکسپریس بھی 2 سے 6 ستمبر تک نہیں چلے گی۔

شدید بارش کا سب سے زیادہ اثر جموں و کشمیر کی جانب جانے والے مسافروں پر پڑا ہے۔ شدید بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث کئی ٹرینیں طویل عرصے تک کے لیے منسوخ کر دی گئی ہیں، جس کی وجہ سے مسافروں کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شمالی ریلوے نے صاف لفظوں میں کہہ دیا ہے کہ خراب موسم اور ٹریک کی حالت کے سبب فی الحال کئی ٹرینیں نہیں چلائی جا سکتیں۔

دوسری جانب مسلسل بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث دہلی-انبالہ ٹریک پر بھی کئی ٹرینوں کی آمد و رفت متاثر ہوئی ہیں۔ تقریباً 12 ایکسپریس ٹرینوں کی آمد و رفت متاثر ہوئی ہیں، جن میں سے 10 مکمل طور پر منسوخ کر دی گئی ہیں جبکہ 2 کی روٹ بدلی گئی ہے۔ اس کے علاوہ کئی ٹرینیں گھنٹوں تاخیر سے پہنچ رہی ہیں، جس کی وجہ سے مسافروں کی پریشانیوں میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

شہری علاقوں میں ٹریفک کو ہموار بنانا حکومت کی اولین ترجیح: گڈکری

نئی دہلی، 3 ستمبر (یو این آئی) روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری نے شہروں میں بھیڑ بھاڑ کے پیش نظر ٹریفک نظام کو ہموار بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے اور کہا ہے کہ اس کے لیے ترجیحی بنیادوں پر ٹھوس اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہروں میں ٹریفک مینجمنٹ کے لیے رنگ روڈز اور بائی پاسز جیسے نظام پر توجہ دے کر ایسے اقدامات کیے جائیں تاکہ شہری علاقوں میں باہر کی گاڑیوں کا پریشر کم ہو اور دور دراز کی گاڑیوں کو شہر کے مضافات سے ان کی منزلوں تک پہنچایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس بارے میں ساتھی وزراء اور عہدیداروں سے بات کر رہے ہیں۔ بدھ کے روز ایکس پر ایک پوسٹ میں مسٹر گڈکری نے کہا، 'شہری علاقوں کے ارد گرد قومی شاہراہوں کی پائیدار ترقی کے لیے اختراعی پالیسی اقدامات پر ایک مشاورتی ورکشاپ کی صدارت کی۔ وزارت میں وزرائے مملکت اجے ٹمٹا جی اور ہرش ملہوترا جی، ریاستی حکومت کے افسران اور میونسپل کمشنرز نے شرکت کی۔ ورکشاپ کے دوران قومی شاہراہوں کی تعمیر اور ہائی وے کی تعمیر پر توجہ مرکوز کی گئی۔'

نینی تال، شملہ، چنڈی گڑھ، غازی آباد اور گوتم بدھ نگر میں شدید بارش کی وجہ سے تمام اسکول بند رکھنے کا فیصلہ

3 ستمبر: شمالی ہندوستان میں طوفانی بارشوں نے نظام زندگی درہم برہم کر دیا ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کی جانب سے جاری کردہ وارننگ کے پیش نظر انتظامیہ نے نینی تال، شملہ، چنڈی گڑھ، غازی آباد اور گوتم بدھ نگر میں 3 ستمبر کو تمام سرکاری اور نجی اسکولوں کو بند کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ دہلی-این سی آر میں مسلسل بارش کی وجہ سے سڑکوں پر پانی جمع ہونے اور ٹریفک نظام درہم برہم ہونے کی وجہ سے انتظامیہ نے لوگوں سے گھروں کے اندر رہنے کی اپیل کی ہے۔ گروگرام میں بھاری سے بہت زیادہ بارش کے اورنج الرٹ کے باوجود، خبروں کے مطابق ضلع انتظامیہ نے اسکولوں کے حوالے سے کوئی ایڈوائزری جاری نہیں کی ہے۔ اتراکھنڈ کے نینی تال ضلع میں مسلسل بارش اور لینڈ سلائیڈنگ کے خطرے کے پیش نظر ضلع انتظامیہ نے 3 ستمبر کو تمام تعلیمی ادارے بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہماچل پردیش کے شملہ میں بھی موسلا دھار بارش سے سڑکوں پر پانی جمع ہونے اور لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے 3 ستمبر کو تمام اسکول، کالج، آنگن واڑی مراکز اور دیگر تعلیمی ادارے بند رہیں گے۔ چنڈی گڑھ انتظامیہ نے خراب موسم کے پیش نظر 3 ستمبر کو تمام اسکول بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ موسلا دھار بارش سے شہر میں پانی جمع ہونے اور سڑکوں پر جام کی پریشانی بڑھ گئی ہے۔ انتظامیہ نے شہریوں سے کہا ہے کہ وہ محتاط رہیں اور غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔

مقامی انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ دریاؤں اور نالوں کے قریب نہ جائیں، پرانے اور خستہ حال ڈھانچوں سے دور رہیں اور موسم کی تازہ کاریوں پر نظر رکھیں۔ محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں میں شمالی ہندوستان کے کئی حصوں میں شدید بارش کی وارننگ دی ہے، جس کی وجہ سے تمام متعلقہ محکموں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔

سی بی آئی اور انٹرپول کی مشترکہ کارروائی مفرور مجرم کو کمبوڈیا سے ہندوستان لایا گیا

نئی دہلی، 3 ستمبر (یو این آئی) مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) نے انٹرپول کی مدد سے ہریانہ میں کئی مقدمات میں مطلوب مفرور مجرم منی پال ڈِھلاّ کو کمبوڈیا سے ہندوستان واپس لانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ڈِھلاّ پیرول پر رہائی کے بعد جعلی پاسپورٹ کے ذریعے بیرونِ ملک فرار ہو گیا تھا۔ سی بی آئی نے اس کی موجودگی کا پتہ لگانے کے لیے بین الاقوامی ایجنسیوں سے رابطہ قائم کیا اور اس کی تحویل کو ممکن بنایا۔ اس مقصد کے لیے سی بی آئی نے ہریانہ پولیس، وزارت خارجہ اور وزارت داخلہ کی مدد لی۔ منی پال ڈِھلاّ عرف سونو کمار کو منگل کے روز ہندوستان واپس لایا گیا۔ سی بی آئی کے ایک سینئر افسر نے بتایا، ''ڈِھلاّ ایک بدنام زمانہ مجرم ہے، جسے ہریانہ پولیس کئی سنگین مقدمات میں تلاش کر رہی تھی۔ ''ڈِھلاّ کو 2013 میں قتل، اقدام قتل، غیر قانونی اسلحے کے استعمال اور مجرمانہ سازش کے الزامات میں عمر قید کی سزا سنائی گئی تھی۔ اس کے خلاف اصل ایف آئی آر صدر بہادر گڑھ پولیس اسٹیشن میں درج کی گئی تھی۔ وہ پہلے بھی دو دیگر مقدمات میں مجرم قرار دیا جا چکا ہے۔ افسر نے بتایا کہ ''جب وہ سزا کاٹ رہا تھا، تو اسے 2018 میں ہسار سنٹرل جیل سے چھ ہفتے کی پیرول پر رہا کیا گیا تھا، مگر وہ جیل واپس نہیں آیا اور فرار ہو گیا۔'' ہریانہ پولیس کی درخواست پر، سی بی آئی نے 2024 میں انٹرپول کے ذریعے ڈِھلاّ کے خلاف ریڈ کارنر نوٹس حاصل کیا۔ سی بی آئی نے ڈِھلاّ کی تلاش کے لیے بینکاک میں موجود نیشنل سینٹرل بیورو (این سی بی) سے رابطہ کیا، جس سے پتہ چلا کہ وہ تھائی لینڈ سے کمبوڈیا گیا تھا۔ اس کے بعد سی بی آئی نے کمبوڈیا کے حکام سے رابطہ کیا، جنہوں نے تصدیق کی کہ ڈِھلاّ نے سونو کمار کے نام سے جعلی پاسپورٹ کے ذریعے سفر کیا تھا۔ افسر نے مزید بتایا'' 2025 میں انٹرپول کے ذریعے کمبوڈیا میں این سی بی-نوم پین کو اس کی عارضی گرفتاری کا مطالبہ بھیجا گیا۔ نوم پین کے این سی بی نے ڈِھلاّ کی گرفتاری کی تصدیق کی اور سفارتی ذرائع سے اس کی باضابطہ حوالگی کی درخواست پر کارروائی کی۔ کمبوڈیا نے ڈِھلاّ کو ہندوستانی حکام کے حوالے کرنے پر آمادگی ظاہر کی، جس کے بعد ہریانہ پولیس کی ایک ٹیم اسے واپس لانے کے لیے کمبوڈیا گئی۔''

مقامی بازار میں سونا سستا، چاندی مہنگی؛ عالمی مارکیٹ میں دونوں دھاتوں میں تیزی

نئی دہلی 3 ستمبر: ہندوستانی بازار میں منگل کو سونے کی قیمتوں میں معمولی کمی اور چاندی کے دام میں اضافہ درج کیا گیا۔ انڈیا بولین جویلرز ایسوسی ایشن (آئی بی جے اے) کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 24 کیرٹ سونا 69 روپے سستا ہو کر 1,04,424 روپے فی 10 گرام تک آ گیا، جو اس سے پہلے 1,04,493 روپے فی 10 گرام تھا۔

22 کیرٹ سونا بھی گھٹ کر 95,652 روپے فی 10 گرام رہ گیا جبکہ 18 کیرٹ سونے کی قیمت کم ہو کر 78,318 روپے فی 10 گرام تک پہنچ گئی۔ آئی بی جے اے ہر روز صبح اور شام میں سونا اور چاندی کی قیمتیں جاری کرتا ہے۔

سونے کے برعکس چاندی کے داموں میں اضافہ دیکھا گیا۔ چاندی 33 روپے مہنگی ہو کر 1,22,833 روپے فی کلو ہو گئی، جو اس سے قبل 1,22,800 روپے فی کلو تھی۔

ملٹی کموڈیٹی ایکسچینج (ایم سی ایکس) پر سونا اور چاندی کے سودوں میں ملا جلا رجحان دیکھنے کو ملا۔ سونے کے 3 اکتوبر 2025 کے معاہدے کی قیمت 0.30 فیصد بڑھ کر 1,05,100 روپے تک گئی، جبکہ چاندی کے 5 دسمبر 2025 کے معاہدے کی قیمت 0.12 فیصد گھٹ کر 1,24,509 روپے پر بند ہوئی۔ بین الاقوامی سطح پر سونے اور چاندی دونوں میں تیزی دیکھنے کو ملی۔ امریکی کموڈٹی ایکسچینج (کومیکس) پر سونا 1.13 فیصد بڑھ کر 3,555.82 ڈالر فی اونس تک پہنچا، جبکہ چاندی 2 فیصد کی مضبوطی کے ساتھ 41.51 ڈالر فی اونس پر رہی۔ ایل کے پی سکیورٹیز کے تجزیہ کار جتین ترویدی کے مطابق عالمی سطح پر سونے میں معمولی بہتری دیکھی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایم سی ایکس پر سونے نے دن کے دوران 1,05,340 روپے کا سب سے اونچا سطح چھوا، لیکن منافع خوری کی وجہ سے واپس 1,04,500 روپے تک گر گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس ہفتے امریکہ سے آنے والے اقتصادی اعداد و شمار — بشمول آئی ایس ایم سروسز، تجارتی توازن اور نان فارم پے رول — عالمی مارکیٹ کو نئی سمت دے سکتے ہیں۔

ترویدی نے یہ بھی کہا کہ اگر سونا کومیکس پر 3510 ڈالر یا ایم سی ایکس پر 1,05,500 روپے سے اوپر نکلتا ہے تو آنے والے دنوں میں سونے میں مزید تیزی ممکن ہے۔ مجموعی طور پر، جہاں گھریلو بازار میں سونے کے داموں میں معمولی کمی دیکھی گئی، وہیں چاندی کی قیمتیں بڑھیں۔ عالمی سطح پر دونوں قیمتی دھاتیں مضبوط رجحان کے ساتھ اوپر کی طرف گئیں، جس سے سرمایہ کاروں میں امید قائم ہوئی ہے کہ مختصر مدت میں قیمتی دھاتوں میں مزید اتار چڑھاؤ دیکھنے کو ملے گا۔

ملٹی نیشنل بیئر کمپنی کارلس برگ نے گروگرام میں آئی ٹی عالمی صلاحیت کا مرکز قائم کیا

نئی دہلی، 03 ستمبر (یو این آئی) دنیا کی معروف بیئر بنانے والی کمپنی کارلسبرگ گروپ نے بدھ کو گروگرام، ہریانہ میں اپنا انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) گلوبل کیپبلیٹی سینٹر (جی سی سی) شروع کیا، جو ہندوستان میں اس کا پہلا یونٹ ہے۔ یہ مرکز دنیا بھر میں کارلسبرگ کی کمپنیوں کے لیے آئی ٹی خدمات، انفراسٹرکچر آپریشنز اور ایپلیکیشن سپورٹ کی ذمہ داریاں سنبھالے گا۔ اس جی سی سی کی تعمیر کے لیے کمپنی نے عالمی آئی ٹی سروسز اور کنسلٹنسی کمپنی جی ایس پی اے این این کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔ کارلسبرگ گروپ کی سی آئی او ایستھر وونے کہا ہماری طویل مدتی ترقی کی حکمت عملی، فروخت کو بڑھانے کے لیے، اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ہم اپنے ہر کام میں رفتار، لچک، جدت اور قیادت کو شامل کریں۔ گروگرام میں ہمارے پہلے عالمی قابلیت مرکز کا آغاز اس سفر میں ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی سے زیادہ یہ جی سی سی لچک اور استحکام کے لیے کمپنی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کی مدد سے یہ 150 سے زائد عالمی منڈیوں میں اپنے صارفین، شراکت داروں اور ملازمین کو بہتر خدمات فراہم کر سکے گا۔

مراٹھا ریزرویشن سے متعلق فڑنویس حکومت کے فیصلے پر بھجبل ہوئے ناراض، کابینہ میٹنگ چھوڑ کر باہر نکلے

3 ستمبر: مراٹھا ریزرویشن معاملہ پر مہاراشٹر کی فڑنویس حکومت بُری طرح پھنستی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ مراٹھا ریزرویشن کی مخالفت ریاستی وزیر چھگن بھجبل کھل کر رہے ہیں، اور اب اس معاملے میں انھوں نے اپنی شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ او بی سی لیڈر بھجبل بدھ کے روز کابینہ کی میٹنگ درمیان میں ہی چھوڑ کر نکل گئے جس سے میٹنگ کا ماحول فکر انگیز ہو گیا۔ دراصل مراٹھا ریزرویشن پر مہاراشٹر حکومت نے اہل مراٹھوں کو کنبی ذات کا سرٹیفکیٹ دینے سے متعلق مطالبہ منظور کر لیا ہے۔ حالانکہ بھجبل او بی سی کوٹے میں مراٹھوں کو ریزرویشن دیے جانے کی مخالفت کرتے رہے ہیں۔ اب چھگن بھجبل نے او بی سی لیڈران کی ایمرجنسی میٹنگ طلب کر لی ہے، جو باندرا واقع ان کے دفتر میں ہوگی۔ دوسری طرف او بی سی سماج کی ناراضگی دور کرنے کے لیے ریاستی حکومت نے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ ریاست میں حالات نہ بگڑیں اور ریزرویشن معاملے پر کسی طرح کا تشدد و مظاہرہ دیکھنے کو نہ ملے۔ بہرحال، گزشتہ روز مراٹھا ریزرویشن سے متعلق حکومت کے قدم کو منوج جرانگے نے اپنی فتح قرار دیا تھا۔ 2 ستمبر کی شام انھوں نے اپنی تا مرگ بھوک ہڑتال ختم کر دی تھی۔ بعد میں حکومت کے اس فیصلے پر بھجبل نے اپنی ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔ 2 ستمبر کو اپنے ایک بیان میں انھوں نے کہا تھا کہ وہ حکومت کے ذریعہ جاری اس قرارداد کا مطالعہ کر رہے ہیں جس میں مراٹھا طبقہ کے ان لوگوں کو کنبی ذات کا سرٹیفکیٹ فراہم کرنے کا التزام ہے، جن کے پاس متعلقہ دستاویزات ہیں۔ بھجبل او بی سی کوٹہ میں مراٹھوں کو ریزرویشن دیے جانے کی مخالفت پہلے سے ہی کرتے رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ''میں اور میری ٹیم قرارداد کا گہرائی سے مطالعہ کر رہی ہے اور قانونی ماہرین سے بھی غور و خوض کیا جا رہا ہے۔ تفصیلی مطالعہ کے بعد ہی میں اس معاملے پر اپنے نظریات ظاہر کروں گا۔''

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی 3 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 4 ستمبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

-1665 مغلوں اور چھترپتی شیواجی مہاراج کے درمیان راجہ جے سنگھ معاہدہ ہوا۔
-1781 لاس اینجلس کی بنیاد اسپین کے باشندوں نے رکھی۔
- 1825 ہندوستان کے مشہور سیاست داں دادا بھائی نوروجی کی پیدائش ہوئی۔
-1888 گاندھی جی نے انگلینڈ کا سمندری سفر شروع کیا۔
- 1944 دوسری جنگ عظیم کے دوران برطانوی فوج بیلجیم کے شہر اینٹورپ میں داخل ہوئے۔
-1946 ہندوستان میں عبوری حکومت قائم ہوئی۔
-1952 ہندستانی فلمی اداکار، فلم پروڈیوسر اور ہدایت کار رشی کپور کی پیدائش ہوئی۔
-1967 مہاراشٹر کا کوینا ڈیم 6.5 شدت کے زلزلے سے متاثر ہوا، جس میں 200 سے زیادہ لوگ مارے گئے۔
- 1982 ہندستانی ریاست آسام سے تعلق رکھنے والے انڈین نیشنل کانگریس کے سیاست دان گورو گوگوئی کی پیدائش۔
-1985 تقریباً 73 برسوں بعد سمندر میں ڈوبنے والے جہاز ٹائی ٹینک کی تصاویر سامنے آئیں۔ اس حادثے میں جہاز پر سوار 1500 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔
- 1997 ہندوستان کے مشہور مصنف دھرم ویر بھارتی کا انتقال۔
-1998 امریکی صدر بل کلنٹن نے ڈبلن، آئرلینڈ میں اعتراف کیا کہ مونیکا لیونسکی کے ساتھ تعلقات قائم کرنا ایک بڑی غلطی تھی۔
-1999 مشرقی تیمور میں ہونے والے ریفرنڈم میں 78.5 فیصد لوگوں نے انڈونیشیا سے آزادی کے حق میں اپنے ووٹ کا اظہار کیا۔
-2007 سابق ایرانی صدر اکبر ہاشمی رفسنجانی ایران کے اعلیٰ ترین مذہبی ادارے کے سربراہ منتخب ہوئے۔
-2008 مایاوتی حکومت نے اتر پردیش اینٹی آرگنائزڈ کرائم ایکٹ (UPCOCA) بل 2007 کو فوری طور پر واپس لینے کا فیصلہ کیا۔
-2012 گریش ہوسنگارا ناگراجے گوڑا نے پیرالمپک گیمز میں ہندوستان کے لیے پہلا تمغہ جیتا تھا۔
-2015 انڈین نیشنل کانگریس کے سیاست دان اور گوا کے سابق وزیر اعلیٰ ولفریڈ ڈی سوزا کا انتقال ہوگیا۔

ہندوستان-یورپی یونین ایف ٹی اے اس سال کے آخر تک ممکن ہوسکتا ہے: جرمن وزیر خارجہ

نئی دہلی، 3 ستمبر (یو این آئی) جرمنی نے بدھ کو کہا کہ وہ ہندوستان اور 27 ممالک پر مشتمل یورپی یونین (ای یو) کے درمیان مجوزہ آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کا زبردست حامی ہے اور اسے امید ہے کہ یہ معاہدہ اس سال کے آخر تک ہو سکتا ہے۔ جرمنی کے وزیر خارجہ جوہان ویڈفل جو ہندوستان کے دورے پر ہیں، نے آج یہاں وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے ملاقات کے بعد ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ جرمنی یورپی یونین اور ہندوستان کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کا زبردست حامی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ہندوستان-یورپی یونین ایف ٹی اے اس سال کے آخر تک ہو جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ یورپی یونین ہندوستان کی اشیاء اور خدمات کے لیے ایک بڑی منڈی ہے اور ایف ٹی اے کے لیے دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت جاری ہے۔ جرمنی یورپی یونین کی بڑی معیشتوں میں سے ایک ہے اور تجارت اور سرمایہ کاری میں ہندوستان کا ایک بڑا شراکت دار ہے۔ اس موقع پر مسٹر ویڈفل نے دہشت گردی سے نمٹنے کے معاملے پر ہندوستان کے نقطہ نظر کی حمایت کی۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی دہشت گردی سے نمٹنے کے معاملے پر ہندوستان کے ساتھ ہے۔ یوکرین روس جنگ کے بارے میں انہوں نے کہا، 'ہمارے لیے یہ اہم ہے کہ جب وزیر اعظم نریندر مودی نے صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کی، تو انہوں نے یوکرین میں امن کے لیے جلد از جلد معاہدے پر زور دیا۔' جرمن وزیر خارجہ نے کہا کہ ہم اپنے یورپی دوستوں کے ساتھ مل کر کوشش کر رہے ہیں کہ جلد از جلد امن بحال ہو جائے۔

ہندوستان اور چین کے تعلقات کے بارے میں مسٹر ویڈفل نے کہا کہ جرمنی اسے مثبت طور پر دیکھتا ہے لیکن ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ عالمی نظام کو اس کی حقیقی شکل میں برقرار رکھنے کے لیے ہمیں چین کے تئیں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ جرمنی چین کو ایک مدمقابل کے طور پر دیکھتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ تیانجن میں وزیر اعظم مودی اور صدر شی جن پنگ کی دو طرفہ ملاقات کے بعد جاری مشترکہ بیان میں کہا گیا تھا کہ دونوں ممالک کو ایک دوسرے کو حریف کے طور پر نہیں بلکہ شراکت دار کے طور پر دیکھنا چاہیے۔

کانگریس کی "محبت کی دکان" "دراصل فراڈ اور دھوکے کا بازار ہے: بی جے پی

نئی دہلی، 03 ستمبر (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے بدھ کے روز کانگریس لیڈر پون کھیڑا پر دو ووٹر کارڈ رکھنے کا الزام لگانے کے بعد اب اُن کی اہلیہ پر بھی دو ووٹر کارڈ رکھنے کا الزام عائد کیا ہے۔ بی جے پی کی ترجمان شازیہ علمی نے کہا کہ کانگریس پارٹی، جو خود کو ''محبت کی دکان'' کہتی ہے، درحقیقت دھوکے اور فریب کا بازار ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بہار میں کانگریس کی '' ووٹر ادھیکار یاترا'' صرف عوام کو گمراہ کرنے کے لیے کی گئی تھی۔ بی جے پی ترجمان نے کہا کہ کانگریس لیڈر پون کھیڑا کے پاس دو ای پی آئی سی (ووٹر کارڈ) ملنے کے بعد ان کی اہلیہ، جو 2023 میں تلنگانہ کی 60 خیرات آباد اسمبلی سیٹ سے امیدوار تھیں، ان کے نام پر بھی دو ووٹر کارڈ ملے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ نیلیما کھیڑا کے پاس نئی دہلی کا ایک اور ووٹر کارڈ بھی ہے۔ بی جے پی کی ترجمان نے مطالبہ کیا کہ الیکشن کمیشن اس معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ کرے اور قصورواروں کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے۔

دہلی میں جمنا کے پانی کی سطح خطرے کے نشان سے 1.5 میٹر اوپر

نئی دہلی، 03 ستمبر (یو این آئی) ہریانہ کے ہتھنی کنڈ بیراج سے مسلسل پانی چھوڑنے کی وجہ سے دہلی میں بدھ کی صبح جمنا خطرے کے نشان سے 1.50 میٹر اوپر پہنچ گئی۔ سنٹرل واٹر کمیشن کے مطابق پرانے ریلوے پل پر آج صبح 10 بجے جمنا کی پانی کی سطح 206.89 میٹر ریکارڈ کی گئی جو خطرے کے نشان سے 1.56 میٹر اوپر ہے۔ یہاں خطرے کا نشان 205.33 میٹر ہے۔ جمنا کے پانی کی سطح میں مسلسل اضافے کے باعث دریا کے ساتھ نشیبی علاقوں میں پانی گھروں میں داخل ہوگیا ہے اور بڑی تعداد میں لوگ دوسری جگہوں پر جانے یا ریلیف کیمپوں میں پناہ لینے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ ہتھنی کنڈ بیراج سے مسلسل لاکھوں کیوسک پانی چھوڑنے سے دہلی میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ حکومت نے عوام کو یقین دلایا ہے کہ انتظامیہ کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ 13 جولائی 2023 کو دہلی میں جمنا کی سب سے زیادہ پانی کی سطح 208.66 میٹر ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات نے اگلے چھ دنوں تک کوئی انتباہ جاری نہیں کیا ہے، حالانکہ دہلی میں 07 ستمبر تک بارش کا امکان ہے۔

دنیا کی 90 فیصد آبادی کو ماحولیاتی بحران کا سامنا: ورلڈ بینک کا انکشاف

واشنگٹن، 3 ستمبر (یو این آئی) ورلڈ بینک کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ دنیا کی 90 فیصد آبادی ماحولیاتی بحران کا سامنا کر رہی ہے۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق عالمی بینک کی نئی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ دنیا کی نوّے فیصد آبادی یا تو انسانی سرگرمیوں سے متاثرہ زمین پر رہ رہی ہے، یا غیر صحت مند ہوا اور پانی کی قلت کا شکار ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ قدرتی نظاموں کی بحالی ممکن ہے اور اس کے بڑے فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ عالمی بینک کے مطابق کم آمدنی والے ممالک میں ہر 10 میں سے 8 افراد تینوں سہولتوں یعنی صحت مند ہوا، پانی اور زمین سے محروم ہیں۔ ریبوٹ ڈیولپمنٹ: دی اکنامکس آف اے لیوایبل پلانیٹ کے عنوان سے جاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جنگلات کے خاتمے سے بارش کا نظام متاثر ہوتا ہے، زمین خشک ہو جاتی ہے اور قحط مزید سنگین ہو جاتا ہے، جس سے اربوں ڈالر کا نقصان ہوتا ہے۔ رپورٹ میں نائٹروجن کے تضاد کی بھی نشاندہی کی گئی ہے، جہاں کھادیں فصلوں کی پیداوار بڑھاتی ہیں لیکن ان کے بے تحاشا استعمال سے بعض علاقوں میں فصلیں اور ماحولیاتی نظام متاثر ہوتے ہیں، اس عمل سے سالانہ 3 کھرب 40 ارب ڈالر تک کا نقصان ہوتا ہے، اسی طرح ہوا اور پانی کی آلودگی خاموشی سے انسانی صحت، پیداواریت اور سوچنے کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے، جس کے باعث انسانی صلاحیتیں کمزور پڑ جاتی ہیں۔ عالمی بینک کی رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اگر فطرت کا درست انتظام کیا جائے تو یہ روزگار کے مواقع پیدا کر سکتی ہے، معیشت کو فروغ دے سکتی ہے اور لچک پیدا کر سکتی ہے، قدرتی وسائل کا زیادہ مؤثر استعمال آلودگی کو 50 فیصد تک کم کر سکتا ہے، نائٹروجن کھاد کے استعمال میں بہتری نہ صرف فصلوں کی پیداوار بڑھا سکتی ہے بلکہ اس کے اخراجات سے 25 گنا زیادہ فوائد بھی فراہم کر سکتی ہے۔ پانی اور صفائی کی خدمات میں بہتری انسانی جانیں بچا سکتی ہے، پانی کے استعمال سے قبل اس میں کلورین شامل کرنے سے ان بچوں کی ایک چوتھائی اموات کو روکا جا سکتا ہے جو پانی سے متعلق مسائل کی وجہ سے قبل از وقت موت کا شکار ہو جاتے ہیں، پالیوشن مارکیٹس فضائی آلودگی کم کرنے کا سستا اور مؤثر طریقہ ہیں، جہاں ایک ڈالر خرچ کرنے پر 26 سے 215 ڈالر تک کا فائدہ ملتا ہے۔ کم آمدنی والے ممالک میں تقریباً 80 فیصد لوگ تینوں ماحولیاتی دباؤ یعنی انسانی سرگرمیوں سے متاثرہ زمین، آلودہ ہوا اور پانی کی قلت کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں، جب کہ اس کے برعکس زیادہ آمدنی والے ممالک میں 43 فیصد لوگ ان مسائل سے محفوظ ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اثرات اتنے وسیع ہیں کہ انسان زمین سے محض فائدہ اٹھانے والا نہیں رہا بلکہ اس کی تبدیلی کی سب سے بڑی قوت بن چکا ہے۔ آج زمین پر موجود تمام جانوروں کے مجموعی وزن میں سے 95 فیصد حصہ انسانوں اور ان کے پالے ہوئے جانوروں کا ہے، جب کہ جنگلی جانور صرف 5 فیصد رہ گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق زمین انسانی ترقی کے لیے درکار نو میں سے چھ ماحولیاتی حدود کو عبور کر چکی ہے۔

غزہ کے زخمی و بیمار بچوں کو برطانیہ لانے کی تیاری

لندن، 3 ستمبر (یو این آئی) برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے کہا ہے کہ غزہ سے شدید بیمار اور زخمی بچوں کو علاج کے لیے والدین سمیت برطانیہ لائیں گے، جس کا پہلا گروپ جلد پہنچنے والا ہے۔ پارلیمنٹ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈیوڈ لیمی نے اسرائیلی حکومت کی پالیسی پر شدید تنقید کرتے ہوئے غزہ میں پیدا کی گئی غذائی قلت وقحط پر تشویش کا اظہار کیا۔ برطانوی وزیر خارجہ نے کہا کہ غزہ میں کوئی قدرتی آفت نہیں ہے بلکہ یہ 21ویں صدی کا انسانوں کے پیدا کردہ قحط ہے۔ ڈیوڈ لیمی نے مزید کہا کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ میں امدادی ترسیل روکنا عالمی سطح پر اس کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچا رہا ہے خاص طور پر نوجوان نسل اسے خوفناک انداز میں دیکھ رہی ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ نے اسرائیل کو خبردار کیا کہ غزہ میں جاری فوجی کارروائیوں سے کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوگا البتہ یہ اقدامات صرف بحران کو طول دیں گے۔ انہوں نے فوری جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ اور اس کے شراکت دار ممالک غزہ میں مزید آپریشن کی اجازت نہیں دے سکتے۔ انہوں نے قانون سازوں کو بتایا کہ برطانوی حکام غزہ کے ان طلباء کی بھی مدد کر رہے ہیں جنہیں برطانیہ کی یونیورسٹیوں میں اسکالرشپ دی گئی ہے تاکہ وہ موسم خزاں میں اپنی تعلیم کا سلسلہ شروع کرسکیں۔ برطانوی وزیر خارجہ نے یہ بھی اعلان کیا کہ برطانیہ جلد فلسطینی ریاست کو تسلیم کرلے گا اور یہ اقدام نہ تو حماس کو انعام دینے کے مترادف ہے اور نہ ہی اسرائیل کی سلامتی کے خلاف ہے۔ ڈیوڈ لیمی نے جنگ بندی کے لیے اسرائیل پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مستقل قبضے کے بجائے محفوظ سرحدوں سے ہی سلامتی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس موقع پر وزیر خارجہ نے مزید بتایا کہ غزہ سے شدید بیمار اور زخمی بچوں کو علاج کے لیے والدین سمیت برطانیہ لائیں گے۔ جس کا پہلا گروپ جلد پہنچنے والا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس کے ساتھ ساتھ برطانوی حکومت نے فلسطینی طلبا کو اسکالر شپس پر اعلیٰ تعلیم فراہم کرنے کا وعدہ پورا کیا ہے۔ یاد رہے کہ غزہ میں جنگ کے طویل ہونے سے نہ صرف امریکا اور برطانیہ بلکہ دیگر مغربی ممالک میں بھی اسرائیل کے خلاف رائے عامہ بڑھتی جارہی ہے۔ فرانس، برطانیہ اور بیلجیئم جیسے اہم اتحادی ممالک نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کریں گے جو اسرائیل کے لیے ایک بڑا اسفارتی دھچکا ہے۔

پاکستان سے واپس بھیجے گئے 200 افغانوں کی فوری مدد پر غور کر رہے ہیں: جرمن چانسلر

برلن، 3 ستمبر (یو این آئی) جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا ہے کہ جرمن حکومت ان 200 سے زائد افغان باشندوں کی فوری مدد کی اپیل پر غور کر رہی ہے، جنہیں پاکستان سے واپس طالبان کے زیر انتظام افغانستان بھیج دیا گیا ہے۔ ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق یہ گروپ اُن تقریباً 2 ہزار 400 افغانوں میں شامل ہے، جو حالیہ برسوں میں پاکستان فرار ہوئے تھے، کیوں کہ انہیں بتایا گیا تھا کہ جرمنی انہیں پناہ دے گا، تاہم اس سے پہلے ہی برلن کی نئی حکومت نے مہاجرین سے متعلق اپنا رویہ سخت کر لیا تھا۔ ان 200 سے زائد افراد (جنہیں پاکستان نے اگست کے وسط میں افغانستان بدر کیا ہے) نے اپنے گمنام خط کو 'زندگیاں بچانے کے لیے فوری مداخلت کی بے بس اپیل' قرار دیا ہے، کیوں کہ انہیں طالبان کی جانب سے انتقامی کارروائی کا خطرہ ہے۔ برلن میں ایک پریس کانفرنس کے دوران مرز سے جب اس خط کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ وہ اس کو 'سنجیدگی سے' لیتے ہیں اور یہ وعدہ کیا کہ جرمنی کی پچھلی حکومتوں کی جانب سے کیے گئے قانونی طور پر پابند وعدے پورے کیے جائیں گے۔ جب 2021 میں طالبان دوبارہ اقتدار میں آئے تو برلن نے ایک اسکیم نکالی تھی، تاکہ ان افغانوں کو پناہ دی جائے جنہوں نے افغانستان میں جرمن افواج کے ساتھ کام کیا تھا یا جو طالبان کے ہاتھوں خاص خطرے میں سمجھے جاتے تھے، مثلاً صحافی، وکلا اور انسانی حقوق کے کارکن۔ تاہم جب سے مرز کی قدامت پسند قیادت والی اتحادی حکومت نے مئی میں اقتدار سنبھالا، اس عمل کو روک دیا گیا ہے تاکہ مجموعی طور پر امیگریشن پالیسی کو سخت کیا جا سکے۔ ان افراد کے بارے میں بڑھتی تشویش کے باعث جواب غیر یقینی صورتحال میں ہیں، برلن نے پیر کو پہلی مرتبہ 47 افغانوں کو جرمنی آنے کی اجازت دی، جنہوں نے عدالت میں کامیاب اپیل کی تھی۔ اس گروپ نے پیر کو چانسلری اور وزارت خارجہ و داخلہ کو بھیجے گئے ایک خط میں اپنی کربناک حالت بیان کی، ان میں انسانی حقوق کے کارکن، فنکار، سابق جج اور ان کے اہل خانہ شامل ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ وفاقی جمہوریہ جرمنی کے وعدوں پر اعتماد کرتے ہوئے اور جرمنی میں ایک محفوظ زندگی شروع کرنے کی امید کے ساتھ ہم نے سنگین خطرات اور خطرناک سفر کے باوجود افغانستان چھوڑا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اسلام آباد اس توقع کے ساتھ گئے تھے کہ چند ماہ میں جرمن ویزے مل جائیں گے، لیکن اکثر معاملات میں وہ 3 سال سے زیادہ عرصے سے انتظار کر رہے تھے۔ گزشتہ ماہ افغانستان واپس بھیجے جانے کے بعد سے ہم ایک نام نہاد 'محفوظ پناہ گاہ' میں مسلسل خوف کے عالم میں رہ رہے ہیں، جو آپ کے شراکت داروں نے قائم کی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ طالبان کے داخلے کا مستقل خطرہ، انتقام کا خوف، بلا جواز حراست، اغوا، تشدد یا موت نے ناقابل برداشت ذہنی صدمہ پیدا کر دیا ہے۔ جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا کہ حکومت اب افغانوں کی جرمنی میں داخلے کی اہلیت 'کیس ٹو کیس کی بنیاد پر' جانچ رہی ہے، کچھ معاملات بالکل واضح ہیں، کچھ میں ابہام ہے اور ہر صورت میں ہر فرد کے داخلے سے پہلے سکیورٹی جانچ لازمی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جرمنی نے پچھلی حکومت کے تحت متعدد قانونی ذمہ داریاں قبول کی تھیں، جنہیں یہ حکومت بھی لازمی طور پر پورا کرے گی۔

جنگ عظیم دوم میں جاپان پر فتح کی یادگاری تقریب، چین نے دنیا کو اصل طاقت دکھا دی

بیجنگ، 3 ستمبر (یو این آئی) چین نے جاپان پر فتح کی یاد میں تاریخی پریڈ منعقد کی اور اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے چین کے صدر شی جن پنگ نے کہا کہ انسانیت کو آج جنگ یا امن میں سے ایک کو چننا ہے اور ساتھ ہی حریف امریکہ کو پیغام دیا کہ تاریخ نے ثابت کیا ہے کہ چینی قوم کبھی کسی دھونس جمانے والے سے مرعوب نہیں ہوئی۔ چین نے جنگ عظیم دوم میں فتح اور جاپان کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کرنے کی 80ویں سالگرہ پر بیجنگ میں اپنی بھرپور طاقت کا مظاہرہ کیا۔ دارالحکومت بیجنگ کے تاریخی تیانمن اسکوائر پر شاندار فوجی پریڈ منعقد کی گئی جس میں فضائیہ، بحریہ اور بری فوج سے وابستہ مرد و خواتین فوجیوں نے انتہائی چابک دستی سے حصہ لیا اور صدر شی کو ولولہ انگیز انداز سے سلامی پیش کی۔ فوجی دستوں کے بازو اور قدم اس ہم آہنگی کے ساتھ اٹھ رہے تھے کہ یہ عمل روبوٹ بھی انجام دیں تو شاید کہیں غلطی رہ جائے۔ چینی فوج کی اس مہارت پر ہر شخص دم بخود تھا۔ چین کے صدر، کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کی مرکزی کمیٹی کے جنرل سیکریٹری اور مرکزی ملٹری کمیشن کے چیئرمین شی جن پنگ نے فوجی دستوں کا معائنہ کیا اور ان کا حوصلہ بڑھایا۔ اس موقع پر چین کے جدید ترین طیاروں نے فلائی پاسٹ کیا۔ پریڈ میں چین کے جدید ترین بری، بحری اور فضائی فورسز کے لیے تیار نئے ہتھیاروں کی بھی نمائش کی گئی۔ طویل فاصلے تک مار کرنے والے بین البراعظمی نیوکلیئر ہتھیار بھی شامل تھے۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ ہتھیار دنیا میں کہیں بھی ہدف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ فوجیوں کے دستوں نے چند ہی لمحوں میں ٹینکوں اور میزائل بردار فوجی گاڑیوں میں سوار ہو کر حیرت انگیز انداز سے پوزیشن لینے کا بھی مظاہرہ کیا۔ فاشزم اور جاپان کی جارحیت کیخلاف چینی عوام کی بھرپور مزاحمت کی یادگاری تقریب میں روس کے صدر ولادیمیر پوتن، شمالی کوریا کے رہنما کم جانگ ان، وزیر اعظم شہباز شریف اور ایران کے صدر پزشکیان سمیت 26 ممالک کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ اپنے خطاب میں چین کے صدر شی جن پنگ نے زور دیا کہ فوج کو ورلڈ کلاس ملٹری قوت میں تبدیل کیا جائے۔ صدر شی نے کہا کہ چین کی پیپلز لبریشن آرمی ہمیشہ وہ ہیرو مسلح افواج رہیں گی جن پر کمیونسٹ پارٹی اور چینی عوام مکمل اعتماد اور بھروسہ کریں گے۔ صدر شی نے کہا کہ مسلح افواج کے تمام اراکین یقین محکم کے ساتھ اپنا مقدس فریضہ انجام دیں، ورلڈ کلاس ملٹری بننے کا عمل تیز کریں اور چین کی خودمختاری، اتحاد اور علاقائی استحکام کا پوری توانائیوں کے ساتھ تحفظ کریں۔ ساتھ ہی چین کے صدر نے زور دیا کہ قوم کے تجدید شباب کیلئے مسلح افواج اسٹریٹیجک سپورٹ فراہم کریں اور دنیا میں امن اور ترقی کیلئے وسیع تر خدمات انجام دیں۔ صدر شی نے اقوام سے تاریخی سانحات کو دوبارہ ہونے سے روکنے کی اپیل کی اور دنیا کو خبردار کیا کہ چینی قوم کی ترقی اور خوشحالی کو نہیں روکا جا سکتا۔ صدر شی جن پنگ نے کہا کہ وہ ایسا عالمی نظام چاہتے ہیں جو انصاف اور مساوات پر مبنی ہو اور واضح کیا کہ چین جتنا بھی مضبوط ہو جائے کبھی توسیع پسندانہ راستہ اختیار نہیں کرے گا۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز 80 توپوں کی سلامی سے کیا گیا جس سے تیانمن اسکوائر گونج اٹھا۔ اس سے پہلے چین کے صدر نے جنگ عظیم دوم میں حصہ لینے والے چینی فوجیوں سے ملاقات کی اور ان کی خدمات کو سراہا۔ ان سابق فوجیوں کی عمریں 90 برس یا اس سے بھی زیادہ ہیں اور ان کا تعلق ایٹھ راوٹ آرمی، ساؤتھ چائنا گوریلا فورسز اور کومینٹانگ سے تھا۔ یہ وہ فوجی تھے جنہوں نے اُس 14 برس کی جنگ میں بہادری کا مظاہرہ کیا جو 1945 میں جاپان کے غیر مشروط ہتھیار ڈالنے پر ختم ہوئی۔ جاپان کی جارحیت کے خلاف لڑی گئی اس جنگ میں چینی قوم نے دشمن کے خلاف وطن کے تحفظ کے لیے متحدہ محاذ قائم کیا تھا اور اس میں لاکھوں شہریوں کو جانوں کا نذرانہ پیش کرنا پڑا تھا۔ مہمانوں کے استقبال کے موقع پر چین کے صدر شی کی اہلیہ خاتون اول پنگ بھی موجود تھیں۔ گروپ فوٹو میں بھی وزیر اعظم شہباز شریف صف اول میں موجود تھے جبکہ بھارت کے وزیر اعظم نریندر مودی کو تقریب میں شرکت کی دعوت ہی نہیں دی گئی تھی۔ یہ حسن اتفاق تھا کہ وزیر اعظم شہباز شریف کا جب چینی صدر نے استقبال کیا تو ان کے فوری بعد شمالی کوریا کا خیر مقدم کیا اور جب عالمی رہنما پریڈ کا معائنہ کرنے کے لیے تیانمن روسٹرم کی جانب بڑھے تو سیڑھیاں چڑھتے ہوئے بھی وزیر اعظم شہباز شریف اور شمالی کوریا کے رہنما قریب قریب نظر آئے۔ پریڈ کے اختتام پر 80 ہزار فاختائیں اڑا کر جنگ میں مارے گئے ہیروز کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ہزاروں رنگ برنگے غبارے چھوڑے گئے جس سے ہر شخص کے چہروں پر مسکراہٹ پھیل گئی۔ اس موقع پر نغمے پیش کرنیوالے ہزاروں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں قومی پرچم لہراتے رہے۔ جشن کے سلسلے میں گریٹ ہال میں آج مہمانوں کو خصوصی عشائیہ بھی دیا جائے گا۔

☆☆☆

لیبیا میں فوجی ہیڈکوارٹر پر خودکش حملہ

طرابلس 03 ستمبر (یو این آئی) لیبیا کے دارالحکومت طرابلس سے تقریباً 170 کلومیٹر جنوب مشرق میں بنی ولید میں واقع 444ویں جنگی بریگیڈ کے ہیڈ کوارٹر کو ایک خودکش حملے میں نشانہ بنایا گیا ہے۔ بریگیڈ نے منگل کو یہ جانکاری دی۔ بریگیڈ نے اپنے فیس بک پیج پر جاری ایک سرکاری بیان میں کہا کہ ایک خودکش بمبار نے ہیڈ کوارٹر کے سامنے گاڑی کے اندر خود کو دھماکے سے اڑا لیا۔ بیان میں حملے کے بعد کی تصاویر بھی جاری کی گئی ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ صورتحال قابو میں ہے اور ہیڈ کوارٹر اپنا کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ 444ویں جنگی بریگیڈ مغربی علاقے میں لیبیا کی فوج سے وابستہ فوجی یونٹوں میں سے ایک ہے جو طرابلس میں قائم اقوام متحدہ کی تسلیم شدہ حکومت برائے قومی اتحاد (جی این یو) کے تحت ہے۔

امریکی فوج کا وینزویلا کے جہاز پر حملہ، 11 ہلاک

ٹرمپ کا منشیات اسمگلروں کو سخت انتباہ

امریکہ 3 ستمبر: امریکہ نے وینزویلا کے ایک جہاز پر فوجی حملہ کر دیا ہے۔ اس حملے میں 11 لوگوں کی موت ہوگئی۔ صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعہ خود اس حملے کی جانکاری دی۔ ٹرمپ نے کہا کہ ا؟ج صبح میرے حکم پر امریکی فوجی دستوں نے ساو؟تھ کام علاقے میں ٹرین ڈی اراگوا نارکو گینگ پر فوجی کارروائی کی۔ ٹی ڈی اے ایک غیر ملکی دہشت گرد تنظیم ہے جو نکولس مادورو کے کنٹرول میں کام کرتا ہے اور جس نے اجتماعی قتل، نشیلی اشیا کی اسمگلنگ، انسانی اسمگلنگ اور امریکہ اور پورے مغربی نصف کرہ میں تشدد اور دہشت گردی کے واقعات کو انجام دیا ہے۔ ٹرمپ نے بتایا، "یہ فوجی کارروائی اس وقت کی گئی جب دہشت گرد بین الاقوامی ا؟بی علاقے میں نشیلی اشیا کی کھیپ لے کر امریکہ کی طرف جا رہے تھے۔ اس حملے میں 11 اسمگلروں کو مار دیا گیا ہے جبکہ اس کارروائی میں امریکی فوج کو کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچا ہے۔ یہ پیغام ہر اس شخص کے لیے وارننگ ہے جو امریکہ میں ڈرگس لانے کے بارے میں سوچ بھی رہا ہے۔ ہوشیار ہو جائیے! اس معاملے پر ا؟پ کی توجہ دینے کے لیے شکریہ۔" اس کے ساتھ ہی اس معاملے میں امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ یہ جہاز ایک نارکو دہشت گرد تنظیم کا حصہ تھا۔ وہ میکسیکو اور ایکواڈور کے سفر پر جانے سے پہلے اس معاملے پر بات کر رہے تھے۔ حال ہی میں امریکہ نے وینزویلا کے پانی میں اپنی بحری طاقت بڑھانے کا منصوبہ بنایا ہے تاکہ لاطینی امریکی ڈرگس اسمگلروں سے نپٹا جا سکے۔ دوسری طرف وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے امریکہ پر ان کی حکومت کے خلاف فوجی کارروائی کرنے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے یکم ستمبر کو کہا تھا کہ ٹرمپ حکومت فوجی دھمکیوں کے ذریعہ وینزویلا میں حکومت بدلنا چاہتی ہے۔ مادورو نے یہ بھی کہا کہ اگر امریکہ حملہ کرتا ہے تو وہ فوج سمیت پورے عوام کو ہتھیار اٹھانے کو کہیں گے۔ واضح رہے کہ موجودہ وقت میں امریکی بحریہ کی ایک بڑی ٹکڑی کیریبین میں تعینات ہے جو اس جگہ کے پاس ہے جہاں سے وینزویلا کے جہاز پر حملہ کیا گیا۔ 4500 میرینز کے ساتھ 4 تباہ کن اور ٹام ہاک کروز میزائلوں کو تعینات کیا گیا ہے۔

'ہندوستان برسوں تک 'یکطرفہ' تعلقات سے فائدہ اٹھاتا رہا، امریکی برآمدات پر سب سے زیادہ ٹیرف عائد کیے'، ٹرمپ کا الزام

واشنگٹن 3 ستمبر: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر ہندوستان کی تجارتی پالیسیوں کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ کئی دہائیوں سے ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات یکطرفہ رہے ہیں کیونکہ ہندوستان نے امریکی برآمدات پر غیر معمولی بلند شرحوں سے ٹیرف عائد کر رکھا تھا۔ ٹرمپ نے کہا، "ہندوستان کے ساتھ ہمارے تعلقات بہتر ہیں لیکن یہ سمجھنا ہوگا کہ یہ تعلقات کئی سالوں سے یکطرفہ تھے۔ ہندوستان ہم پر دنیا کے سب سے زیادہ ٹیرف لگاتا رہا اور ہماری سابقہ حکومتیں خاموش تماشائی بنی رہیں۔" صدر ٹرمپ نے وضاحت کی کہ امریکی مصنوعات کو ہندوستانی بازار میں جگہ نہیں ملتی تھی کیونکہ درآمدی ڈیوٹی 100 فیصد سے بھی زیادہ تھی، جبکہ امریکی بازار ہندوستانی مصنوعات کے لیے کھلا ہوا تھا۔ انہوں نے کہا، "وہ جو کچھ بھی بناتے تھے، بڑی مقدار میں ہمارے ملک میں بھیج دیتے تھے مگر ہم کچھ بھی نہیں بھیج پاتے تھے کیونکہ وہ بھاری ٹیرف لگا دیتے تھے۔" ٹرمپ نے اپنی پرانی مثال دہراتے ہوئے کہا کہ ہارلے ڈیوڈسن موٹر سائیکلیں ہندوستان میں 200 فیصد ڈیوٹی کے سبب فروخت نہیں ہو پا رہی تھیں۔ اس وجہ سے کمپنی کو مجبوراً ہندوستان میں اپنا پلانٹ لگانا پڑا تاکہ بھاری ٹیرف سے بچا جا سکے۔ اگرچہ کمپنی نے بعد میں کمزور فروخت کی وجہ سے 2020 میں اپنا پلانٹ بند کر دیا، تاہم ٹرمپ کے مطابق یہ مثال اس بات کا ثبوت ہے کہ امریکی صنعتوں کے لیے ہندوستانی منڈی تک رسائی مشکل بنائی گئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر انہوں نے اپنی مدت صدارت میں سخت اقدامات نہ کیے ہوتے تو ہندوستان کبھی بھی ٹیرف میں کمی کی پیشکش نہ کرتا۔ ٹرمپ نے کہا، "اگر ہم نے ان پر محصولات نہ لگائے ہوتے تو وہ کبھی زیرو ٹیرف کی بات نہ کرتے۔" امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ ہندوستان پر عائد ٹیرف کی شرحیں دنیا میں سب سے زیادہ تھیں۔ تاہم، ماہرین اور عالمی اداروں کا کہنا ہے کہ ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (ڈبلیو ٹی او) اور ورلڈ بینک کے اعداد و شمار اس تاثر کی تائید نہیں کرتے۔ اگرچہ ہندوستان کچھ حساس شعبوں، خصوصاً زرعی مصنوعات پر بلند ڈیوٹی عائد کرتا ہے لیکن مجموعی طور پر یہ دنیا میں سب سے زیادہ ٹیرف والا ملک نہیں ہے۔

☆☆☆

پوتن اور کم جونگ کو میری نیک خواہشات پہنچائیں، ٹرمپ کا چینی صدر کو طنز بھرا پیغام

واشنگٹن، 3 ستمبر (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے چینی صدر کو طنز بھرا پیغام دیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ کے خلاف سازش کرتے ہوئے پوتن اور کم جونگ ان کو میری نیک خواہشات پہنچائیں۔ انہوں نے لکھا کہ چین کے صدر بیرونی حملہ آور کو شکست دینے میں امریکی مدد کا اعتراف کریں۔ شنگھائی تعاون تنظیم اجلاس پر ٹرمپ نے کہا کہ چین اور روس کی شمولیت کے ساتھ امریکہ کے خلاف اتحاد بننے پر تشویش نہیں ہے۔ یوکرین تنازع پر ٹرمپ نے کہا کہ روسی صدر سے بہت مایوس ہوا ہوں، یوکرین جنگ میں لوگوں کی زندگیاں بچانے کے لیے کچھ کروں گا۔

امریکہ کا ہمارے میزائل پروگرام کو محدود کرنے کا مطالبہ ایٹمی مذاکرات میں رکاوٹ: ایران

تہران، 3 ستمبر (یو این آئی) ایران نے کہا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان ایٹمی مذاکرات کا راستہ بند نہیں ہے، لیکن امریکہ کی جانب سے ایران سے بیلسٹک اور ہائپر سونک میزائل پروگرام کو محدود کرنے کے مطالبات بات چیت کے امکانات میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ ڈان میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق ایران اور امریکہ کے درمیان چھٹے دور کے مذاکرات اس وقت معطل ہو گئے تھے، جب اسرائیل اور امریکہ نے ایران کی فوجی اور ایٹمی تنصیبات پر حملے کیے اور ایران نے جواباً اسرائیل پر بیلسٹک اور ہائپر سونک میزائلوں کی بارش کر دی تھی۔ ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکریٹری علی لاریجانی نے 'ایکس' پر اپنے بیان میں کہا کہ 'ہم واقعی معقول مذاکرات کے خواہاں ہیں، لیکن جب وہ میزائل پابندیوں جیسے معاملات اٹھاتے ہیں تو یہ ایک ایسا راستہ اپناتے ہیں، جو کسی بھی بات چیت کو ختم کر دیتا ہے۔' مغربی ممالک کا دعویٰ ہے کہ ایران کا یورینیم افزودگی پروگرام ایٹمی ہتھیار کے لیے مواد پیدا کر سکتا ہے اور ایران ایسا بیلسٹک میزائل بنانا چاہتا ہے جو ایٹمی ہتھیار لے جانے کے قابل ہو۔ ایران کا کہنا ہے کہ اس کا ایٹمی پروگرام صرف بجلی کی پیداوار اور دیگر سول مقاصد کے لیے ہے اور وہ انہی مقاصد کے لیے یورینیم کو ایندھن کے طور پر افزودہ کر رہا ہے۔ ایران نے ایسے میزائل بنانے کی تردید کی ہے جو ایٹمی ہتھیار لے جانے کے قابل ہوں، اور کہا ہے کہ اس کی دفاعی صلاحیتیں کسی بھی طرح کے ایٹمی پروگرام سے متعلق مذاکرات میں زیر بحث نہیں آ سکتیں۔ لاریجانی کے یہ تبصرے اس وقت سامنے آئے ہیں، جب پچھلے ہفتے فرانس، جرمنی اور برطانیہ نے اسنیپ بیک میکانزم شروع کیا تھا، جس کے تحت ایران کے ایٹمی پروگرام پر اقوام متحدہ کی پابندیاں دوبارہ عائد کی جا سکتی ہیں۔ ان تینوں ممالک نے دیگر شرائط کے ساتھ ایران پر زور دیا ہے کہ وہ امریکا کے ساتھ ایٹمی مذاکرات میں شامل ہوتا کہ اسنیپ بیک پابندیوں کے نفاذ کو 6 ماہ کے لیے مؤخر کیا جا سکے۔

وکٹری ڈے پریڈ: بیجنگ میں چین نے کیا طاقت کا مظاہرہ

جن پنگ، پوتن اور کم جونگ نظر آئے ایک ساتھ

بیجنگ 3 ستمبر: چین آج 'وکٹری ڈے پریڈ' کے ذریعہ دنیا کے سامنے اپنی طاقت کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ دراصل دوسری عالمی جنگ کے ختم ہونے کے 80 سال مکمل ہونے کے موقع پر چین میں فوجی پریڈ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس پریڈ میں روس کے صدر ولادیمیر پوتن، شمالی کوریا کے کم جونگ اُن اور ایران کے صدر سمیت 25 سے زیادہ ملکوں کے سربراہان شامل ہوئے۔ اس موقع پر چینی صدر جن پنگ نے تھیان مین چوک سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ چین کسی کی بھی دھمکی سے نہیں ڈرتا اور ہمیشہ ا؟گے بڑھتا رہتا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے تاریخ کو یاد رکھنے اور جاپان کے خلاف لڑائی لڑنے والے فوجیوں کو اعزاز دینے کی اپیل کی۔ صدر جن پنگ کی تقریر کے بعد چین کی فوجی طاقت دکھائی گئی۔ اس میں جوہری صلاحیت والی طویل دوری کی انٹر کانٹینینٹل میزائلیں بھی شامل تھیں۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق پریڈ میں ہائپر سونک گلائڈ وہیکلس، وائی جے-2 شپ کروز میزائل اور جے ایل-3؟ا بدوز سے چھوڑی جانے والی بیلسٹک میزائل دکھائی گئی۔ اس کے علاوہ ڈی ایف-5 سی نیوکلیئر انٹر کانٹینینٹل بیلسٹک میزائل کا ایڈوانس ورژن کا بھی مظاہرہ کیا گیا۔ بیجنگ میں ہو رہے 'وکٹری ڈے پریڈ' میں 40 ہزار سے زیادہ چینی فوجی شامل ہوئے ہیں۔ یہ پریڈ تقریباً 70 منٹ تک چلی۔ پریڈ کے ذریعہ چین اپنی فوجی طاقت کا مظاہرہ کرنے کے ساتھ ہی امریکہ کو واضح پیغام دینا چاہتا ہے۔ پریڈ میں 25 سے زیادہ ملکوں کے اعلیٰ رہنما شامل ہو رہے ہیں۔ امریکہ مخالف روس، شمالی کوریا، ایران کا چین کو بھرپور ساتھ مل رہا ہے۔ ساتھ ہی چین کی اس کے ذریعہ گلوبل ساو؟تھ کا لیڈر بننے کی کوشش ہے۔ اس وقت ٹیرف کو لے کر چین اور امریکہ میں کشیدگی ہے۔ ماہرین فوجی پریڈ کو اسٹریٹیجک داو؟ بتا رہے ہیں۔ شمالی کوریا کے کم جونگ اور روس کے صدر ولادیمیر پوتن دنیا کے ان 26 رہنماو؟ں میں شامل ہیں جو چین کے عظیم فوجی پریڈ کو دیکھنے کے لیے چینی صدر جن پنگ کے ساتھ موجود ہیں۔ اس کے علاوہ ایران کے صدر مسعود پزشکیان، بیلا روس کے صدر الیکزینڈر لوکاشینکو، نیپال کے وزیر اعظم کے پی اولی اور پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف بھی پریڈ میں شامل ہیں۔ شمالی کوریا کے تاناشاہ کم جونگ 6 سال بعد چین کا دورہ کر رہے ہیں۔ وہ پہلی کثیر فریقی سیاسی پروگرام میں شامل ہو رہے ہیں۔ اس سے پہلے کم کے دادا 1959 میں فوجی پریڈ میں گئے تھے۔ کم کا دورہ امریکہ کے لیے بڑا پیغام مانا جا رہا ہے۔ وکٹری ڈے پریڈ کے دوران جن پنگ-پوتن-کم جونگ کی تکڑی مرکز کشش رہی۔ واضح رہے کہ جاپان پر فتح کی سالگرہ کے موقع پر اس پریڈ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ دوسری عالمی جنگ کے وقت چین اور جاپان ا؟پس میں مدمقابل تھے۔ یہ جنگ 14 سال تک چلی تھی۔ 2 ستمبر 1945 کو جاپان کی خودسپردگی کے بعد چین نے 'یوم فتح' کا اعلان کیا تھا۔ چین قومی فخر کے طور پر اس کو پیش کرتا ہے۔

نعمت پور: جی ٹی روڈ پر زمین دھنسنے سے خوف و ہراس

آسنسول، 3 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): کلٹی تھانے کا علاقہ نعمت پور میں سین تھینی اسکول کے قریب جی ٹی روڈ کی اراضی اچانک دھنسنے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا سڑک کا بڑا حصہ دھنس گیا اور گہرا گڑھا بن گیا اس واقعہ نے مقامی لوگوں اور گاڑی چلانے والوں کی پریشانیوں کو دوگنا کر دیا ہے۔ آس پاس رہنے والے لوگوں کا کہنا ہے کہ اس راستے سے روزانہ ہیوی ٹرک اور ڈمپر سمیت ہزاروں گاڑیاں گزرتی ہیں ایسے میں حادثات کا خطرہ مسلسل بڑھتا جا رہا تھا کئی تاجروں نے الزام لگایا کہ سڑک کی پہلے سے خراب حالت سڑک کی تعمیر سے مزید خراب ہوگئی ہے۔ انتظامیہ نے توجہ نہیں دی اور اب اس واقعہ نے سب کی نیندیں اڑا دی ہیں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی انتظامیہ نے فوری حرکت کا مظاہرہ کرتے ہوئے علاقے کو بیریکیڈ لگا کر بند کر دیا اس کے علاوہ مرمت کا کام بھی شروع کر دیا گیا جے سی بی مشینوں کے ذریعے گڑھوں کو مٹی سے بھرا جا رہا ہے اور سڑک کو ہموار کرنے کا کام تیز رفتاری سے جاری ہے حکام کا کہنا ہے کہ فی الحال یہ عارضی مرمت ہے تاہم سڑک کو مستقل طور پر محفوظ بنایا جائے گا اس کے لیے بھی ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے۔ مقامی باشندے اب بھی پریشان ہیں۔ ایک دکاندار نے بتایا کہ سڑک ٹوٹنے کی وجہ سے گاہک آنا بند ہو گئے ہیں انتظامیہ جلد از جلد اس کا مستقل حل نکالے ساتھ ہی کچھ لوگوں نے خدشہ ظاہر کیا کہ بارش کے موسم میں یہ مسئلہ مزید سنگین ہو سکتا ہے انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اس حصے پر ٹریفک کو فی الحال کنٹرول کیا جائے گا اور لوگوں کو خطرناک علاقے میں نہ جانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ مرمت کے بعد سڑک کو دوبارہ عام گاڑیوں کے لیے کھول دیا جائے گا۔

سالان پور: سڑک حادثے میں ایل آئی سی ایجنٹ کی موت پر سڑک بلاک، لاٹھی چارج

آسنسول، 3 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): ٹرک کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ایل آئی سی ایجنٹ کی المناک موت پر معاوضے کے مطالبے پر گھنٹوں ٹریفک جام رہنے سے امدورفت زبردست متاثر ہوئی گھنٹوں معاوضے کی مانگ پر سڑک جام کر کے احتجاج ہوتا رہا اخرکار پولیس کے لاٹھی چارج کے بعد جام ہٹا دیا گیا سلان پور پولیس اسٹیشن کے تحت ڈینڈواچورا ہے پر شام ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا بائک سوار اشوک مہتو ساکن شری رام پور کی موقع پر ہی موت ہوگئی عینی شاہدین نے بتایا کہ ڈینڈوا کلیا نیشوری روڈ پر ایک تیز رفتار ٹرک نے اشوک کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی وہ سڑک پر گرا اور موقع پر ہی دم توڑ گیا مشتعل مقامی لوگوں نے معاوضے کی مانگ کرتے ہوئے مین روڈ بلاک کر دی اور احتجاج کیا اس افسوسناک واقعہ کے خلاف احتجاج میں متوفی کے اہل خانہ اور مقامی لوگوں نے رات سے ہی چترنجن-آسنسول مرکزی سڑک کو ڈینڈوا چوراہے پر مکمل طور پر بلاک کر رکھا تھا۔ یہ جام رات بھر اور بدھ کی صبح تک جاری رہا

اس کے نتیجے میں آسنسول چترنجن سڑک پر زبردست جام لگ گیا اور گاڑیوں کی کئی کلومیٹر لمبی قطار لگ گئی مظاہرین نے کم از کم 20 لاکھ روپے معاوضہ اور متوفی کے خاندان کے دو افراد کو مستقل ملازمت دینے کا مطالبہ کیا انتظامیہ کی مداخلت، پولیس کا لاٹھی چارج واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ سلان پور کی پولیس موقع پر پہنچ گئی پہلے تو پولیس نے حالات کو پرامن طریقے سے سنبھالنے کی پوری کوشش کی تاہم مظاہرین اپنے مطالبات پر ڈٹے رہے جس کی وجہ سے حالات قابو سے باہر ہو گئے بالآخر انتظامیہ کو لاٹھی چارج کر کے مظاہرین کو منتشر کرنا پڑا اس کے بعد اگرچہ ٹریفک آہستہ آہستہ معمول پر آ گئی لیکن علاقے میں افراتفری کا ماحول ہے علاقے میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے سیکورٹی پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ اس سڑک پر بے قابو ٹرکوں کا مسلسل تشدد ہوتا ہیجا دثات رونما ہوتے رہتے ہیں لیکن انتظامیہ آنکھیں بند کیے ہوئے ہے۔ اشوک مہتو کی موت سے پورے علاقے میں غم اور غصہ پھیل گیا ہے لوگ پوچھ رہے ہیں کہ انتظامیہ اور محکمہ ٹریفک کب متحرک ہوں گے؟۔

☆

69 ویں اسٹیٹ اسکول گیمز میں مغربی بردوان کبڈی ٹیم کی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ

آسنسول، 3 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کونسل برائے اسکول گیمز اینڈ اسپورٹس کے ضلع سکریٹری کوشک سرکار کی قیادت میں مغربی بردوان کے لڑکوں اور لڑکیوں کی انڈر 17 کبڈی ٹیم نے سالٹ لیک، کولکتہ میں منعقدہ 69 ویں اسٹیٹ اسکول گیمز 2025 جیت کر ضلع کا نام روشن کیا ہے آسنسول سب ڈویژنل جوائنٹ سکریٹری اور ٹیم منیجر جتیندر سریواستو اور کوچ جیوتی کماری کی قیادت میں مغربی بردوان ضلع کی کبڈی ٹیم کی انڈر 17 بوائز اور انڈر 17 گرلز ٹیم نے دوسری رنر اپ ٹرافی جیتی انڈر 17 لڑکیوں کے زمرے میں مغربی بردوان کی ٹیم نے مالدہ ٹیم کو (28-27) پوائنٹس سے شکست دی۔ انڈر 17 گرلز ٹیم سے دو کھلاڑیوں کو قومی ٹیم کے لیے منتخب کیا گیا جس میں برن پور گرلز ہائی اسکول کی ساکشی مشرا اور کنکسا گرلز ہائی اسکول کی پرنی سورین شامل ہیں دوسری طرف مغربی بردوان کی انڈر 17 بوائز ٹیم نے ایسٹ مدنی پور کی ٹیم کو (22-12) سے ہرا کر سیکنڈ رنر اپ کا خطاب حاصل کیا برن پور بوائز ہائی سکول کے طالب علم پرنس پاتیدا اس قومی ٹیم میں منتخب ہو گئے۔

سڑک حادثے میں بیلبا دکو آپریٹو ورکر کی موت

آسنسول، 3 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): نیشنل ہائی وے سڑک حادثہ میں کوآپریٹو بینک کے ملازم کی موت نے ہلچل مچا دی ہے۔ اس شخص کی موت کیسے ہوئی اس پر بھی سب کو شک ہے۔ مقامی لوگوں کا ابتدائی اندازہ ہے کہ بیلبا دکوآپریٹو بینک سے موٹر سائیکل پر گھر واپس آتے ہوئے قومی شاہراہ نمبر 60 پر تاپسی اوور برج کے قریب ٹرک کی ٹکر سے یہ شخص موٹر سائیکل پر سے کنٹرول کھو کر سڑک پر گر گیا پھر اسے ٹرک نے کچل دیا، جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہو گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی وہاں موجود پولس انتظامیہ کے اہلکار فوری طور پر اس شخص کو رانی گنج کے ایک پرائیویٹ اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے اس شخص کو مردہ قرار دے دیا اطلاع کے مطابق بدھ کی دوپہر تقریباً 1:30 بجے تاپسی اوور برج کے قریب کنسٹوریا ایریا کمپلیکس کے رہنے والے 46 سالہ دینا ناتھ پال بیلبا دکوآپریٹو بینک میں کام کرنے کے بعد گھر لوٹ رہے تھے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ٹرک نے دینا ناتھ پال کو کچل دیا جس سے ان کی موت ہو گئی۔

بیوہ خاتون کا عاشق قتل کیس میں گرفتار

آسنسول، 3 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): تھانہ بد بد کی پولیس نے بیوہ خاتون کا گلا کاٹ کر قتل کیس میں ہارو بغدادی نامی شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم کو درگا پور عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سماعت کے بعد ملزم کو 7 روزہ پولیس تحویل میں بھیج دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق متوفی جیوتسنا باغی کی شادی مارو گاؤں میں ہوئی تھی ان کے شوہر کا چند سال قبل انتقال ہو گیا تھا وہ اپنے دو بچوں کے ساتھ اکیلی رہتی تھی متوفی کا آبائی گھر بد بد کے قصبہ گاؤں میں ہے جیوتسنا اور ہارو کی ملاقات اسی ذریعے سے ہوئی اور ان کے درمیان ناجائز تعلقات استوار ہو گئے گذشتہ دن دونوں نے ایک ہوٹل میں وقت گزارا اور ہارو جیوتسنا کو گھر چھوڑنے جا رہا تھا اس دوران دونوں کے درمیان کسی بات پر جھگڑا ہو گیا اس دوران ہارو نے اس کی گردن پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا جس کی وجہ سے جیوتسنا کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اطلاع ملنے پر تھانہ بد بد پولیس موقع پر پہنچی اور گاؤں کے باہر سڑک سے خون میں لت پت لاش برآمد کی اور معاملے کی چھان بین کرتے ہوئے پولیس نے ہارو باغی کو گرفتار کر لیا پولیس کا کہنا ہے کہ فی الحال ملزم کو ریمانڈ پر لے لیا گیا ہے اور معاملے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔

آسنسول نارتھ اسمبلی حلقے کے پارٹ نمبر 124 کے BLO کے خلاف ERO سے کونسلر گوربھ گپتا کی شکایت

آسنسول، 3 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول نارتھ اسمبلی حلقے کے پارٹ نمبر 124 کے BLO تقرر ہونے والے ایم ڈی ارشاد عالم کے نام پر آسنسول میونسپل کارپوریشن وارڈ 29 کے کاونسلر گوربھ گپتا سخت اعتراض کرتے ہوئے الیکٹرل ریٹرننگ افسر (ERO) کو ایک عرضداشت پیش کر کے شکایت کی ہے کہ ایم ڈی ارشاد جو بطور BLO، پارٹ 124 آسنسول نارتھ اسمبلی، 281 AC کے تحت مقرر کیا گیا ہے وہ کیسے بی ایل او کے کام کو انجام دینگے کیونکہ ایم ڈی ارشاد عالم ترنمول کانگریس کے رکن ہیں جو آسنسول میونسپل کارپوریشن الیکشن 2022 میں وارڈ نمبر 28 کے ٹی ایم سی امیدوار تھے اور اب بھی ترنمول کے ایک فعال رکن ہیں۔ گوربھ گپتا کاونسلر وارڈ 29 نے ای ار او کو تحریری طور پر جانکاری دی ہے کہ سر نہایت ہی احترام کے ساتھ، مندرجہ بالا

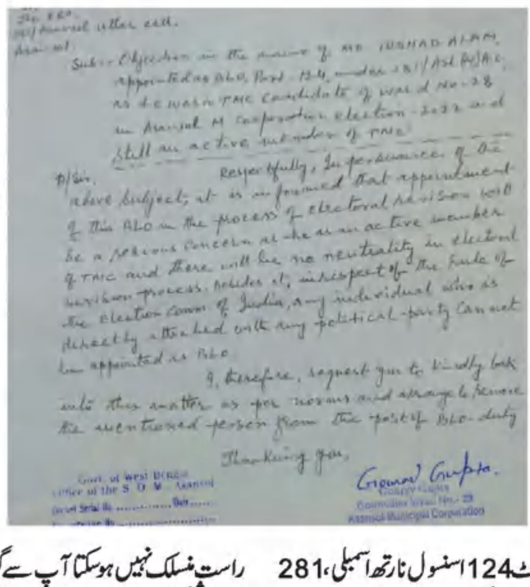
To, ERO,
... Asansol Uttar AAC.
Asansol
Sub:- Objection in the name of MD IRSHAD ALAM, appointed as BLO, Part-124, under 281/Asl(N)AC, as he was TMC candidate of ward No-28 in Asansol M Corporation election-2022 and still an active member of TMC.
D/Sir,
Respectfully, In persuance of the above subject, it is informed that appointment of this BLO in the process of electoral revision will be a serious concern as he is an active member of TMC and there will be no neutrality in electoral revision process. Besides it, in respect of the Rule of the Election Comm. of India, any individual who is directly attached with any political party can not be appointed as BLO.
I, therefore, request you to kindly look into this matter as per norms and arrange to remove the mentioned person from the post of BLO duty.
Thanking you,
Gourav Gupta
Gourav Gupta
Councillor Ward No.-29
Asansol Municipal Corporation
Govt. of West Bengal
Office of the S.D.M. Asansol
Inward Serial No. .... Date ......

موضوع کی تعمیل میں، مطلع کیا جاتا ہے کہ انتخابی حلقہ بندی کے عمل میں ان کی تقرری ایک سنجیدہ تشویش کا باعث ہوگا کیونکہ وہ TMC کا ایک رکن ہیں اور انتخابی تقسیم کے عمل میں کوئی غیر جانبداری نہیں ہوگی اس کے علاوہ الیکشن کمیشن کی حکمرانی کے حوالے سے ہندوستان کا کوئی بھی فرد جو بی ایل او کا کام کرے گا وہ کسی بھی سیاسی جماعت سے براہ راست منسلک نہیں ہو سکتا آپ سے گزارش ہے کہ کسی غیر جانبدار نیوٹرل شخص کو بی ایل او کے طور پر تعینات کیا جائے آپ سے گزارش ہے کہ برائے مہربانی اس معاملے کو اصولوں کے مطابق دیکھیں اور مذکورہ نامزد شخص کو بی ایل او ڈیوٹی کے عہدے سے ہٹانے کا جلد انتظام کریں۔ آپ کا شکریہ، گوربھ گپتا کاونسلر وارڈ نمبر 29 ریلپار کے ٹی روڈ نزد شیو مندر، آسنسول شمال۔

☆

فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ میں ادویات کی تقسیم

آسنسول، 3 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): اندرا گاندھی میموریل کلب کے اشتراک سے شبد رشنی ہاسپٹل کی قیادت میں ایک مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا بتایا جاتا ہے کہ اندرا گاندھی میموریل کلب کے اشتراک سے رانی گنج کے شو بھد رشنی اسپتال کے ڈاکٹر ساگر کی قیادت میں کلٹی کیندوا بازار روڈ پر واقع کاٹھ گولا کے قریب ایک میرج ہال میں مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ میں بلڈ پریشر اور ذیابیطس کے علاوہ دیگر کئی امراض کے ماہرین کی نگرانی میں معائنہ کیا گیا اس دوران کیمپ میں تقریباً ایک سو مریضوں کا معائنہ کیا گیا جانچ میں 19 مریضوں کو ڈاکٹر سے باقاعدہ علاج کرانے کو کہا گیا مریضوں میں مفت ادویات تقسیم کی گئیں اس حوالے سے اندرا گاندھی میموریل کلب کے آرگنائزر امتیاز خان نے بتایا کہ صرف پتیانہ کے علاقے میں ہی ہیلتھ کیمپ کبھی کبھار لگائے جاتے ہیں اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے تاکہ لوگ اس سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں۔

کونسلر اشوک رودرا نے سیل آئی ایس پی انتظامیہ کی طرف سے لیز اور کرایہ میں بے تحاشہ اضافے کے خلاف آواز اٹھائی

آسنسول، 3 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کارپوریشن کے وارڈ نمبر 78 کے کاونسلر اشوک رودرا نے سیل آئی ایس پی انتظامیہ کی جانب سے اراضی کے لیز اور کرایہ میں حد سے زیادہ اضافے پر سخت نکتہ چینی کی ہے برن پور اسٹیشن روڈ پر واقع ترنمول کے دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے ISP کی کرایہ اور لیز پالیسی کو لے کر کئی الزامات لگائے اور ان پر غیر ضروری طور پر معاملے کو التوا میں رکھنے کا الزام لگایا لوگ بار بار ان کے پاس آ رہے ہیں اور ان سے اس مسئلے کو حل کرنے کی درخواست کر رہے ہیں۔ صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے کاونسلر اشوک رودرا نے کہا کہ برن پور مین پوسٹ آفس، مارکیٹ پوسٹ آفس، ایس بی آئی برن پور برانچ، برن پور ٹاؤن شپ میں واقع پٹرول پمپ سمیت کئی تجارتی ادارے آئی ایس پی کی زمین پر ہیں جسے آئی ایس پی انتظامیہ نے لیز یا کرائے پر دیا ہے لیکن آئی ایس پی انتظامیہ کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے لوگوں میں یہ افواہ پھیل گئی ہے کہ برن پور پوسٹ آفس اور ایس بی آئی کسی اور جگہ شفٹ ہو جائیں گے اس بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے انہوں نے پوسٹ آفس کے پوسٹ ماسٹر اور ایس بی آئی کے چیف منیجر سے ملاقات کی کاونسلر اشوک رودرا نے کہا کہ آئی ایس پی انتظامیہ نے لیز اور کرایہ میں زبردست اضافہ کیا ہیاس سے قبل برن پور پوسٹ آفس کی زمین صرف 1 روپے میں 33 سال کے لیے لیز پر دی گئی تھی جسے اب بڑھا کر 33 سال کے لیز پر 1 کروڑ 10.5 لاکھ روپے کر دیا گیا ہیاسی طرح ایس بی آئی برن پور برانچ کی زمین کا کرایہ 18 ہزار روپے ماہانہ سے بڑھا کر 4 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے جب کہ ایس بی آئی نے بینک سے ملحقہ زمین اور کوارٹرز کو خالی کر دیا ہیجبکہ ISP برن پور پٹرول پمپ کی اراضی کا کرایہ 8.5 ہزار روپے ماہانہ لیتا تھا اب اسے بڑھا کر تقریباً ایک لاکھ روپے کر دیا گیا ہیا آئی ایس پی کی اس غلط پالیسی کے حوالے سے برن پور پوسٹ آفس انتظامیہ نے نظر ثانی کے لیے آئی ایس پی انتظامیہ کو خط بھیجا ہے یہی نہیں اس غلط پالیسی کی وجہ سے کئی چھوٹے دکانداروں نے اپنا کاروبار بھی بند کر دیا ہیانہوں نے کہا کہ پوسٹ آفس اور آئی ایس پی دونوں مرکزی حکومت کے ماتحت ہیں لیکن آئی ایس پی کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے دونوں کے درمیان غیر ضروری تصادم کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے وہ جلد ہی اس معاملے پر آئی ایس پی انتظامیہ کے سینئر حکام سے میٹنگ کریں گیانہوں نے یہ بھی کہا کہ برن پور اسٹیشن سے رکی ہوئی ٹرینوں کی سروس کو دوبارہ شروع کرنے کے معاملے پر عوام کے ساتھ کامیابی ملی ہے لیکن ابھی تک دو ٹرینیں چلنا شروع نہیں کر سکی ہیں ٹوٹو ڈرائیوروں کے ساتھ ریلوے نے احتجاج کرنے پر ان کے خلاف بھی مقدمہ درج کر لیا ہے مرکزی حکومت کے ادارے عوام کا خیال رکھنے کے بجائے اپنی غلط پالیسیوں کی وجہ سے جان بوجھ کر اس ریاست کے عوام کو پریشان کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔

☆

رانی گنج: چلتی کار میں آتشزدگی، تین افراد بال بال بچے

رانی گنج 3 اگست: رانی گنج کے پنجابی موڑ، رائل کیئر اسپتال کے سامنے قومی شاہراہ نمبر 60 پر ایک ماروتی بریزا کار میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ عینی شاہدین کے مطابق گاڑی سے پہلے ایک تیز سائرن بجنے لگا اور اس کے فوراً بعد کار کے انجن سے آگ کے شعلے نکلنے لگے۔ گاڑی میں موجود تین افراد نے فوری طور پر کار کو سڑک کے کنارے روک کر باہر نکلنے میں کامیابی حاصل کی، جس کے چند ہی لمحوں بعد پوری کار آگ کی لپیٹ میں آ گئی۔ آگ لگنے کے دوران کار کا

ایک ٹائر بھی زوردار دھماکے کے ساتھ پھٹ گیا۔ اطلاع ملتے ہی رانی گنج تھانے کی پولیس موقع پر پہنچی اور فائر بریگیڈ کو خبر دی۔ فائر بریگیڈ کی ایک گاڑی فوراً جائے حادثہ پر پہنچ گئی اور آگ پر قابو پانے کی کوشش کی، لیکن اس وقت تک کار مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو چکی تھی۔ ذرائع کے مطابق، جموریہ کے ایک نجی کارخانے سے سندیپ جوہر اپنے دو دوستوں کے ساتھ رانی گنج واپس لوٹ رہے تھے کہ اچانک یہ حادثہ پیش آیا۔ اس واقعے کے بعد قومی شاہراہ کے ایک حصے پر ٹریفک متاثر ہوا۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کی مدد سے صورتحال کو قابو میں کیا گیا۔

دلیپ گھوش کی ترنمول پر تنقید

کولکاتا، 3 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) دھرمتلہ میں بھارتی فوج کی جانب سے ترنمول اسٹیج کھولے جانے کے واقعے پر سیاسی پارا مسلسل بڑھ رہا ہے۔ اس صورتحال میں بی جے پی لیڈر دلیپ گھوش نے ترنمول کو براہ راست تنقید کا نشانہ بنایا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو ایکو پارک میں صبح کی سیر کے دوران صحافیوں سے کیا۔ واضح ہو کہ ممتا بنرجی نے خود سوموار کو شکایت کی تھی کہ فوج بی جے پی کے لیے کام کر رہی ہے۔ بی جے پی اور دیگر سیاسی جماعتوں نے اس تبصرہ کی مخالفت کی۔ ریاستی اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کا ماننا ہے کہ ممتا نے ناقابل معافی جرم کیا ہے اور فوج کی توہین کرنے پر انہیں استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر دلیپ گھوش نے عملی طور پر اس تنازعہ کی آگ میں مزید تیل ڈال دیا ہے۔ ان کے مطابق بھارتی فوج اہل وطن کے لیے فخر اور عزت کی علامت ہے۔ درحقیقت یہ تبصرے کر کے نہ صرف فوج بلکہ ملک کی بھی توہین کی جا رہی ہے۔ دلیپ بابو نے کہا کہ سیاسی پارٹیاں اور بنگال کی حکومت فوج سے جھگڑ رہے ہیں، اب پولس بھی کر رہی ہے۔ اس سے فائدہ کس کو ہوگا؟۔ وزیر اعلیٰ کے الزامات کے تناظر میں دلیپ بابو نے یہ بھی کہا کہ اگر بنگال میں امن و امان کی صورتحال ایسی رہی تو صدر راج نافذ ہوگا اور فوج کو تعینات کیا جائے گا۔ ایسا ہونے سے روکنے کے لیے دلیپ بابو نے ترنمول لیڈروں کو 'مشورہ دیا' کہ وہ خود کو دیکھیں۔

نااہلوں کی فہرست شائع ہونے کے بعد تقرری ناموں کی منسوخی کا عمل شروع

کولکاتا، 3 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) نااہلوں کی فہرست شائع ہونے کے بعد تقرری ناموں کی منسوخی کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ ریاست نے ایس ایس سی بھرتی میں نااہلوں کے تقرری خطوط کو منسوخ کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ نااہل افراد کی فہرست میں شامل 1806 افراد کے تقرر نامے منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ تقرری خطوط کی منسوخی کے لیے قانونی رائے لینے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ قانونی رائے لینے کے بعد آئندہ ہفتے 1806 افراد کے تقرر نامے منسوخ کیے جانے کا امکان ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم کے باوجود توہین عدالت کا مقدمہ پہلے ہی دائر کیا جا چکا ہے کہ نااہلوں کے تقرر نامے کیوں منسوخ نہیں کیے گئے۔ نبانہ ذرائع کے مطابق قانونی رائے کے لیے تفصیلی معلومات پہلے ہی بھیج دی گئی ہیں۔ اپائنٹمنٹ لیٹر کینسل ہونے کے بارے میں رائے لینے کے لیے یہ عمل شروع کر دیا گیا ہے۔

میتھی جام میں پولس کی فوری کارروائی سے ڈرین میں پڑے نومولود کی جان بچی

آسنسول، 3 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): صبح ایک دل دہلا دینے والے واقعے نے پورے میتھی جام کو ہلا کر رکھ دیا اطلاع کے مطابق کرشنا نگر علاقہ میں سی این سی اسکول کے نزدیک نالے کے پاس نومولود بچے کی چیخ سن کر لوگ دنگ رہ گئے صبح تقریباً 6 بجے جب مقامی لوگ نالے پر پہنچے تو وہ چونک گئے معصوم نومولود وہاں زندگی اور موت کی کشمکش میں تھا۔ شرم کرو انسانیت بچہ نالے کے قریب سے ملا۔ درندگی کے اس عمل نے سب کو پریشان کر دیا۔ جیسے ہی مقامی لوگوں کو اس واقعہ کی اطلاع ملی انہوں نے فوری طور پر میتھی جام تھانہ انچارج وویکا نند دوبے کو اطلاع دی تھانہ انچارج فوری طور پر اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے اور معصوم بچے کو گود میں اٹھا کر فوری طور پر جامتاڑہ صدر اسپتال بھیج دیا ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد بتایا کہ بچہ صحت مند ہے لیکن تکلیف دہ بات یہ تھی کہ اس کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے بچے کو بہتر علاج کے لیے دھنباد پی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا ہے مقامی لوگوں نے میتھی جام پولیس کی جلد بازی اور حساسیت کی تعریف کی۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ جہاں کچھ سنگدل لوگ معصوم بچے کو نالے میں پھینک سکتے ہیں وہیں پولیس نے انسانیت کی مثال قائم کر دی اب سوال یہ ہے کہ وہ سنگدل کون ہے جس نے نومولود کو موت کے منہ میں دھکیلنے کی کوشش کی؟ اس وحشیانہ حرکت نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔

سالان پور: پرائیویٹ سیکورٹی گارڈ کی لاش ریلوے ٹریک سے ملی

آسنسول، 3 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): سلان پور اچھرہ گاؤں کے رہنے والے 48 سالہ اتم دے نامی شخص کی لاش صبح روپنارائن پور ریلوے پل کے نیچے سے ریلوے پٹریوں سے کٹی ہوئی ملی واقعے کے بعد آر پی ایف، جی آر پی نے موقع پر پہنچ کر تحقیقات شروع کر دی جی آر پی نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دیا اطلاع کے مطابق اتم ڈے آسنسول میں ایک سیکورٹی ایجنسی میں کام کرتا تھا صبح مقامی لوگوں نے اس کی لاش دہلی ہوڑہ مین لائن پر آسنسول جانے والی ریلوے ٹریک کے قریب دیکھی اور پولیس اور آر پی ایف کو اطلاع دی۔ اسی معاملے میں خاندانی ذرائع کے مطابق اتم کل رات گھر سے نکلا تھا صبح جب وہ واپس نہ آئے تو اہل خانہ نے تلاش شروع کی اور انہیں افسوسناک واقعہ کا علم ہوا۔ بتایا جاتا ہے کہ اتم کے خاندان میں ان کی بیوی، بیٹا شبھم ڈی (آسنسول بی بی کالج کا طالب علم) اور بیٹی سشمیتا ڈی (یکینیشور اسکول کی میٹرک کی امیدوار) شامل ہیں اتم جسمانی بیماری اور طبی اخراجات کی وجہ سے کافی عرصے سے مالی بحران کا شکار تھیمقامی لوگوں کا خیال ہے کہ اس کی وجہ سے وہ ذہنی طور پر پریشان تھا جس کی وجہ سے یہ واقعہ پیش آیا۔

گھریلو لیگ میں محمڈن کا آخری میچ یونائیٹیڈ کولکاتا سے 5 ستمبر کو بیرکپور میں

یونائیٹیڈ کولکاتا 23 پوائنٹ کے ساتھ دوسرے اور محمڈن 10 پوائنٹ کے ساتھ 10ویں پوزیشن میں ہے

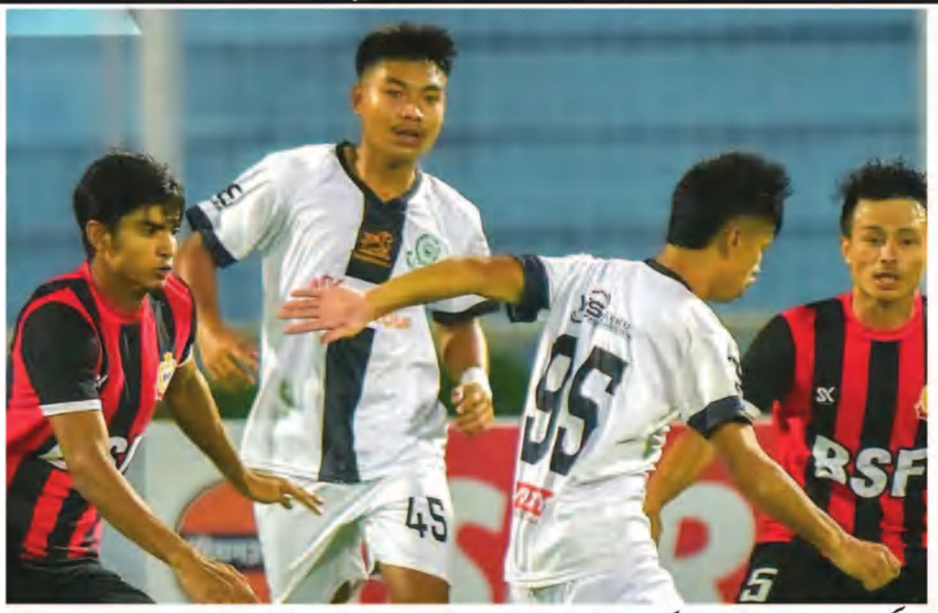

کولکاتا، 3 ستمبر: محمڈن اسپورٹنگ اس گھریلو سیزن میں اپنا آخری میچ جو 3 ستمبر کو کھیلنے والی تھی اب وہ میچ 5 ستمبر کو بیرکپور کے بیبھوتی بھوشن بندو پادھیائے اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ محمڈن کا یہ آخری اور 12 واں لیگ میچ ہے۔ اب تک اس نے 11 میچ کھیلے اور 10 پوائنٹ بنائے اور 11 واں میچ اس نے ایرین کلب کے خلاف کھیلا اور ایک گول نل سے جیت حاصل کی۔ اب آخری میچ یونائیٹیڈ کولکاتا ایس سی سے ہوگا۔ یونائیٹیڈ ایس سی مضبوط ٹیم ہے اگر محمڈن اس میچ کو جیت لیتی ہے تو وہ ریلی گیشن زون سے باہر نکل آئے گی۔

گروپ اے میں ایسٹ بنگال نے 11/23، نیوعلی پور سروچی سنگھ نے 11/27، کلکتہ کسٹم نے 11/22، مہاراشٹر اسٹیٹ نے 11/21، موہن بگان سپر جائینٹ نے 10/17 پوائنٹ بنائے۔ موہن بگان کو ابھی دو میچ کھیلنے ہیں اگر وہ آخری دونوں میچوں میں جیت حاصل کرلیتی ہے تو پھر اس کے 12/23 پوائنٹ ہوجائیں گے اور وہ سپر سکس میں شامل ہونے کی اہل ہوگی۔

گروپ بی میں یونائیٹیڈ اسپورٹس نے 11/26، یونائیٹیڈ کولکاتا نے 11/23، ڈائمنڈ ہاربر نے 11/22، بھوانی پور نے 11/21 پوائنٹ بنا رکھے ہیں جس میں یونائیٹیڈ اسپورٹس نے 11 میچوں میں 26 پوائنٹ بنا کر خود کو سرفہرست رکھتے ہوئے سپر سکس میں داخلہ لے لیا ہے جبکہ ابھی اس کے ایک میچ باقی ہیں یونائیٹیڈ کولکاتا کا بھی 11 میچوں میں 23 پوائنٹ کے ساتھ سپر سکس میں جانا طے ہے اور تیسری ٹیم کی حیثیت سے ڈائمنڈ ہاربر جاسکتی ہے جس نے 11 میں 22 پوائنٹ بنا رکھے ہیں۔

محمڈن کا آخری میچ جو 5 ستمبر کو بیرکپور اسٹیڈیم میں دیا گیا ہے وہ میچ یونائیٹیڈ کولکاتا کے خلاف ہے جو لیگ میں دوسری پوزیشن میں 11 میچوں میں 23 پوائنٹ بنا کر ہے جبکہ محمڈن نے 11 میچوں میں 10 پوائنٹ بنائے ہیں۔ محمڈن نے ویسے تو 10 پوائنٹ بنا کر خود کو ریلی گیشن زون سے باہر نکال لیا ہے جب محمڈن کی پوزیشن لیگ ٹیبل میں 10ویں ہے جب 11ویں پوزیشن میں ٹیکو ایرین ہے جس نے 11/9، 12ویں پوزیشن میں کلکتہ پولس 11/4 اور 13ویں آخری پوزیشن میں سادرن سمیتی ہے جس نے اب تک 11 میچوں میں صرف 2 پوائنٹ ہی بنائے ہیں۔ محمڈن نے اس سیزن میں اب تک 7 میچ ہارے، ایک میں ڈرا کیا اور 3 میچ جیتے ہیں۔ محمڈن نے پورے سیزن میں اب تک 13 گول اسکور کیے اور 18 گول کھائے اور شاید برسوں بعد محمڈن کی پوزیشن اس مرتبہ اس حد تک ناگفتہ بہ ہے کہ اسے ریلی گیشن زون میں اتر جانا پڑا تھا مگر شکر ہے وہ ریلی گیشن زون سے نکل چکی ہے اور اگر آخری میچ میں اسے کامیابی ملتی ہے تو اس کے 13 پوائنٹ ہوں گے اور وہ آٹھویں پوزیشن حاصل کرسکتی ہے مگر یونائیٹیڈ کولکاتا جو دوسرے نمبر پر لیگ ٹیبل میں ہے اس کے ساتھ مقابلہ آسان نہ ہوگا۔ اب دیکھا جائے معراج الدین واڈو کی کوچنگ میں کھلاڑی کس حد تک اپنی جانفشانی کا مظاہرہ کرسکتے ہیں۔

کافا کپ: انڈیا اور افغانستان کے درمیان متوازن میچ 5 ستمبر کو

اس ٹورنامنٹ میں انڈین کوچ اور کھلاڑیوں کے لئے اچھا تجربہ رہا

کولکاتا، 3 ستمبر: خالد جمیل کی کوچنگ والی انڈین ٹیم نے کافا نیشن کپ تاجکستان میں اپنے دوسرے میچ میں ایشیا کی مضبوط ترین ٹیم ایران کے مقابلے میں تین گول نل سے شکست کھا گئی۔ اتنا یاد رہے کہ اس وقت موجودہ عالمی رینکنگ میں انڈیا جہاں 133ویں رینک میں ہے وہیں ایران 20ویں رینک میں ہے اور اسی سے سمجھ لینا چاہئے کہ ایران۔ ایڈیا کے مقابلتاً کس قدر مضبوط ٹیم ہے لیکن انڈیا کی تعریف کرنا ہوگی کہ اس نے پہلے نصف کے اختتام تک ایران کو سبقت حاصل کرنے کا موقع نہیں دیا اور پہلا نصف بنا گول کے ڈرا پر ختم ہوا تھا لیکن دوسرے نصف میں انڈیا کی دفاعی لائن کے کھلاڑیوں سندلیس جھنگن، انور علی اور محمد اویس کو توڑنے میں ایرانی ٹیم کو کامیابی ملی اور اس نے وقفے وقفے سے تین گول اسکور کیے۔ اس سے پہلے ایران نے اپنے پہلے میچ میں افغانستان کو بھی 3-1 گول سے شکست دی تھی اور دوسرے میچ میں انڈیا کو 3 گول نل سے شکست دیکر اس نے 6 پوائنٹ بنا لئے۔ اب ایران کو اپنا آخری اور تیسرا لیگ میچ 5 ستمبر کو تاجکستان سے کھیلنا ہوگا۔ تاجکستان نے اپنے دوسرے میچ میں افغانستان کو دو گول نل سے شکست دیکر دو میچوں میں تین پوائنٹ بنا رکھے ہیں اب 5 ستمبر کو انڈیا اور افغانستان کے درمیان آخری لیگ میچ ہے اور یہ کہنا آسان نہیں ہوگا کہ انڈیا کو افغانستان کی شکل میں ایک مضبوط ٹیم سے مقابلہ کرنا ہے اور انڈین ٹیم میں چونکہ اچھے اسٹرائیکر نہیں ہیں اور اسی وجہ سے سندلیس جھنگن اور انور علی کو ہر مرتبہ اوور لیپ کرکے گول اسکور کرنے کی کوشش کرتے دیکھا گیا ہے اس وجہ سے انڈین ٹیم کے اندر یہ کمزوری ہے۔ بہرکیف 5 ستمبر کو شام کے 5.30 بجے سے یہ میچ حسور (تاجکستان) میں کھیلا جائے گا اور اسی دن رات کو 9 بجے سے ایران اور میزبان تاجکستان کے درمیان زبردست مقابلہ ہوگا۔ اس کافا نیشن کپ میں کھیل کر انڈین ٹیم کو مسلم ورلڈ کے کھلاڑیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے اور یہ تجربہ ٹیم کے لئے بہت ہی اچھا رہا ہے اور خاص طور پر ٹیم کے نئے کوچ خالد جمیل کے لئے یہ تجربہ بہت ہی فعال اور امید افزا رہا ہے۔

وراٹ کوہلی نے 4 جون کے سانحے پر افسوس کا اظہار کیا

نئی دہلی، 3 ستمبر (یواین آئی) ویراٹ کوہلی نے بالآخر 4 جون کے سانحے پر ایک جذباتی بیان جاری کرتے ہوئے اپنی خاموشی توڑ دی ہے، جس نے رائل چیلنجرز بنگلورو کی فتح کی خوشی کو ماتم میں بدل دیا تھا۔ کوہلی نے آر سی بی کے آفیشل ایکس اکاؤنٹ پر پوسٹ کیے گئے ایک نوٹ میں کہا، "زندگی میں کوئی بھی چیز آپ کو 4 جون جیسے دل توڑنے والے لمحے کے لیے تیار نہیں کرتی۔ جو لمحہ ہماری فرنچائز کی تاریخ کا سب سے خوش کن موقع ہونا چاہیے تھا ... وہ ایک المناک واقعہ میں تبدیل ہوگیا۔ میں ان خاندانوں کے بارے میں سوچ رہا ہوں اور ان کے لیے دعا گو ہوں جنہیں ہم کھو بیٹھے ... اور اپنے ان مداحوں کے لیے بھی جو زخمی ہوئے۔ آپ کا نقصان اب ہماری کہانی کا حصہ ہے۔ ہم سب مل کر دیکھ بھال، عزت اور ذمہ داری کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔" 4 جون کو بنگلورو میں ایک شاندار فتح کی تقریب کے طور پر شروع ہوا جشن اس وقت افراتفری میں بدل گیا جب شدید بھیڑ کے باعث بھگدڑ جیسی کیفیت پیدا ہوگئی، جس میں 11 افراد اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے اور 50 مداح شدید زخمی ہوئے۔

آراشون بی بی ایل میں کھیلنے کے لیے کرکٹ آسٹریلیا سے بات چیت کر رہے ہیں

نئی دہلی، 3 ستمبر (یواین آئی) روی چندرن اشون بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں کھیلنے والے پہلے ہائی پروفائل ہندوستانی کرکٹر بننے کے لیے تیار ہیں اور یہ آسٹریلیا کی پریمیئر ٹی 20 لیگ کے آئندہ سیزن میں جلد ہی ممکن ہوسکتا ہے۔ کرک بز کے مطابق کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) کے سی ای او ٹوڈ گرین برگ اس وقت اشون کے ساتھ تبادلہ خیال کر رہے ہیں کہ اسٹار ہندوستانی اسپنر بی بی ایل میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرے۔ بات چیت اس وقت شروع ہوئی جب گرین برگ نے گزشتہ ہفتے آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنے کے فوراً بعد اسٹار ہندوستانی اسپنر سے رابطہ کیا۔ اشون نے "مختلف لیگوں میں کھیل کا ایکسپلورر" بننے کا اشارہ دیا تھا، اور یہ آسٹریلیائی کرکٹ کے لیے ایک اہم حصول ہوگا۔ بی بی ایل ایک آزاد ٹی 20 ایکسپلورر کی حیثیت سے 38 سالہ نوجوان کے لیے پہلا اسٹاپ ہوسکتا ہے۔ اگرچہ گیند فی الحال کرکٹ آسٹریلیا کے کورٹ میں ہے کہ وہ اس معاہدے کو کیسے انجام دیتے ہیں۔ نیز، یہ کیسا لگتا ہے اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ اشون کتنے میچوں کے لیے دستیاب ہوں گے، یا اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ وہ ان آٹھ کلبوں میں سے کس کلب کے لیے جرسی پہنیں گے۔ تاہم، کچھ ذرائع کا خیال ہے کہ اگر وہ یہاں پہنچ گئے تو وہ میلبورن جاسکتے ہیں ۔گرین برگ نے اشون کو فون کرنے کی تصدیق کی اور بتایا کہ ایک ممکنہ معاہدے پر کام جاری ہے۔ گرین برگ نے کرک بز کو بتایا، "اشون کی صلاحیت کے کسی فرد کا بی بی ایل میں آنا شاندار رہوگا۔ "وہ ایک چیمپئن کرکٹر ہے جو بگ بیش اور ہمارے کرکٹ سیزن میں بہت کچھ لائے گا۔ "ماضی میں ایسی مثالیں موجود ہیں جہاں آسٹریلیا کے ٹاپ کھلاڑیوں کو میچ کے لحاظ سے ادائیگی کی گئی۔

یو ایس اوپن سیمی فائنل: جوکووچ اور الکاراز آمنے سامنے ہوں گے

نیویارک، 3 ستمبر (یواین آئی) سربیا کے سرکردہ کھلاڑی نوواک جوکووچ نے امریکہ کے ٹیلر فرٹز کو 6-3، 7-5، 3-6، 6-4 سے شکست دے کر یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ جہاں ان کا مقابلہ اسپین کے کارلوس الکاراز سے ہوگا۔ جوکووچ نے منگل کی رات آرتھر ایش اسٹیڈیم میں منعقدہ یو ایس اوپن کے کوارٹر فائنل میں فرٹز کو 6-3، 7-5، 3-6، 6-4 سے شکست دے کر گرینڈ سلیم جیتنے کے اپنے خواب کو باقی رکھا ہے۔ جوکووچ نے فرٹز کے خلاف اپنا ریکارڈ 11-0 کرلیا اور سال کے اپنے مسلسل چوتھے گرینڈ سلیم سیمی فائنل میں داخل ہوئے۔ میچ جیتنے کے بعد جوکووچ نے کہا کہ 'یہ کافی سخت مقابلہ تھا۔ سچ پوچھیے تو مجھے نہیں معلوم کہ میں کیسے جیتا۔ میچ کے کچھ حصوں میں وہ بہتر کھلاڑی تھے اور کچھ پوائنٹس نے جیت کا نتیجہ طے کردیا۔'

یوکی بھامبری اور مائیکل وینس کی جوڑی یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں

نیویارک، 3 ستمبر (یواین آئی) ہندوستان کے یوکی بھامبری اور ان کے ساتھی نیوزی لینڈ کے مائیکل وینس نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے مینز ڈبلز مقابلے کے تیسرے راؤنڈ میں جیت حاصل کرکے اپنے پہلے گرینڈ سلیم کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ منگل کو کھیلے گئے پری کوارٹر فائنل میں بھامبری-وینس نے گزشتہ سیزن کے فائنلسٹ ٹم پٹز اور کیون کراویٹز کی چوتھی سیڈ جرمن جوڑی کو ایک گھنٹہ 24 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 6-4، 6-4 سے شکست دی۔ اگلے راؤنڈ میں ہندوستان کے یوکی بھامبری اور ان کے ساتھی مائیکل وینس کا مقابلہ کروشیا کے نکولا میکٹک اور امریکی تجربہ کار کھلاڑی راجیو رام سے ہوگا۔

لیگ کرکٹ: جنوبی ایشیائی ممالک کا ایک مقبول کھیل

نئی دہلی، 3 ستمبر (یواین آئی): ہندستان میں لیگ کرکٹ کی ایجاد تقریباً 22 برس قبل ہوئی تھی۔ جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، یہ کرکٹ پاؤں سے کھیلی جاتی ہے۔ اس کھیل میں کھلاڑی بلے کی بجائے گیند کو اپنے پاؤں سے باؤنڈری لائن سے باہر مارتے ہیں۔ اس سے قبل لیگ کرکٹ کو تفریح کی ایک شکل کے طور پر شروع کیا گیا تھا۔ لیکن اس کے بعد یہ کھیل اس قدر مقبول ہوا کہ اسے بیرون ملک بھی کھیلا جانے لگا۔ ہندستان سمیت 8 ممالک میں لیگ کرکٹ کھیلی جاتی ہے۔ لیگ کرکٹ جنوبی ایشیا میں کھیلی جانے والی کرکٹ کا ایک بلے کے بغیر ورژن ہے، جہاں کھلاڑی بلے کے بجائے فٹ بال کے سائز کی گیند کو مارنے کے لیے ایک ٹانگ کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ کھیل ایک سرکلر گراؤنڈ پر گیارہ کھلاڑیوں کی دو ٹیموں کے ذریعے کھیلا جاتا ہے، اور اس کا مقصد مخالف ٹیم سے زیادہ رنز بنانا ہے۔

لیگ کرکٹ نیپال، ہندوستان، سری لنکا اور بھوٹان جیسے جنوبی ایشیائی ممالک کا ایک مقبول کھیل ہے۔ یہ ایک جدید کرکٹ ہے، جو 11 کھلاڑیوں پر مشتمل دو ٹیموں کے درمیان کھیلا جاتا ہے۔ یہ کھیل کرکٹ سے اخذ کیا گیا تھا جس میں بلے کے بجائے ٹانگوں کا استعمال شامل ہوتا ہے۔ گیند باز انڈر آرم بولنگ کا استعمال کرتے ہوئے گیند کو نیچے گراتا ہے، اور لیگ مین کو رنز بنانے کے لیے گیند کو مارنا پڑتا ہے۔ ہر ٹیم کا مقصد مخالف ٹیم سے زیادہ رنز بنانا ہے۔ گیند باز اس کوشش میں ہوتا ہے کہ گیند کو اس انداز میں پھینکے کہ لیگز مین کی وکٹیں گر جائیں یا کیچ آؤٹ ہوجائے۔ دوسری طرف فیلڈرز اس کوشش میں رہتے ہیں کہ گیند باؤنڈری تک نہ پہنچے۔

لیگ کرکٹ.دو

ہندستان کے مختلف حصوں میں لیگ کرکٹ کھیلا جاتا ہے اور اس کے قوانین میں معمولی سا فرق پایا جاتا ہے۔ 2005 میں، بنگلور کے ایک فزیکل ایجوکیشن ٹیچر مسٹر ایس. ناگرج نے اس کھیل کو اسکول کے بچوں کے سامنے بطور تفریح اور جسمانی فٹنس کا ذریعہ متعارف کرایا۔ یہ کھیل جلد ہی نوجوانوں میں مقبول ہوگیا اور ہندستان کے تقریباً تمام حصوں میں کھیلا جانے لگا۔

جولائی 2013 میں، ہندوستانی ٹیم پہلی ہند نیپال ٹی 10-لیگ کرکٹ سیریز کی فاتح اور 2016 میں نیپال کے کھٹمنڈو میں منعقدہ پہلی جنوبی ایشیائی چیمپئن شپ میں رنر اپ رہی۔ 2012 سے 2015 تک تین قومی چیمپئن شپ، دو ہند-نیپال اور ہند-بھوٹان سیریز کی لیگ کرکٹ کا انعقاد کیا گیا۔

دہلی کے فزیکل ایجوکیشن ٹیچر مسٹر جوگندر پرساد ورما بھی اس کھیل کو مقبول بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ سال 2010 میں انہوں نے لگک کرکٹ کا سرکاری رول بک متعارف کرایا، جو آج بھی پورے ملک میں نافذ ہے۔ یہ ورما اور ان کی ٹیم کی کوشش تھی کہ اس وقت لیگ کرکٹ بڑے پیمانے پر مقبول ہے اور اب بھی ہندوستان، پاکستان، سری لنکا، بھوٹان، نیپال، بنگلہ دیش، فلوریڈا اور گھانا میں کھیلی جاتی ہے۔ آج جے پی ورما اور مسٹر ایس ناگراجا رے کو لیگ کرکٹ کے بانی کہا جاتا ہے۔ مسٹر جے پی ورما انٹرنیشنل لیگ کرکٹ کونسل اور لیگ کرکٹ فاؤنڈیشن آف انڈیا کے سکریٹری ہیں۔

2012 میں "سینئر نیشنل ٹی 10-لیگ کرکٹ چیمپئن شپ "لیگ کرکٹ فیڈریشن آف انڈیا کے زیر اہتمام دہلی کے ضلع باوانا کے راجیو گاندھی اسٹیڈیم میں منعقد ہوئی۔ پہلے ایونٹ میں لڑکوں اور لڑکیوں سمیت 24 ٹیموں نے حصہ لیا۔ 2012 سے اب تک لیگ کرکٹ فیڈریشن آف انڈیا دہلی، مہاراشٹر، تمل ناڈو، جھارکھنڈ، ہریانہ، اتر پردیش اور مدھیہ پردیش میں چھ قومی کھیلوں کا انعقاد کرچکی ہے۔

لیگ کرکٹ..... تین

5ویں قومی ٹی 20-لیگ کرکٹ چیمپئن شپ اتر پردیش کے متھرا میں منعقد ہوئی۔ جنوری 2017 میں، کرناٹک ٹیم نے 211 رن بنا کر کامیابی حاصل کی، اور اوڈیشہ لیگ کرکٹ ٹیم نے نئی دہلی میں منعقدہ 5ویں قومی ٹی 10-لیگ کرکٹ چیمپئن شپ میں تیسرا مقام حاصل کیا۔ چندن رے ہندوستانی لیگ کرکٹ ٹیم کے کپتان رہے۔ ان کی کپتانی میں ہندوستانی لیگ کرکٹ ٹیم نے مختلف ٹائٹل جیتے ہیں۔ آج یہ کھیل ہندوستان کی 22 مختلف ریاستوں میں کھیلا جاتا ہے۔

لیگ کرکٹ کرکٹ کی ایک شکل ہے جو ایک سرکلر گراؤنڈ پر یعنی 80 اور 120 فٹ (24 اور 37 میٹر) کے درمیان دائرے کے ساتھ کھیلی جاتی ہے۔ اس میں گیارہ کھلاڑیوں کی دو ٹیمیں ہوتی ہیں۔ یہ کھیل ہندوستان، نیپال، پاکستان اور بھوٹان سمیت جنوبی ایشیائی ممالک میں کھیلا جاتا ہے۔

لیگ کرکٹ کے تین فارمیٹس ہیں۔ پہلا میچ پانچ اوورز کا کھیلا جاتا ہے جس میں ایک کھلاڑی ایک اوور کرسکتا ہے۔ دوسرا ٹی 10-فارمیٹ ہے، جس میں ایک کھلاڑی 2 اوورز کرسکتا ہے۔ تیسرا فارمیٹ ٹی 20- چیمپئن ہے، جس میں ہر ٹیم کو 20-20 اوورز کھیلنے کا موقع ملتا ہے اور ایک کھلاڑی چار اوورز کروا سکتا ہے۔

کھلاڑی لیگ کرکٹ کی 5 مختلف کیٹیگریز میں حصہ لیتے ہیں۔ انڈر 12 منی کیٹیگری میں گراؤنڈ 44 فٹ، انڈر 14 سب جونیئر کیٹیگری میں 44 فٹ، انڈر 17 جونیئر کیٹیگری میں 46 فٹ اور انڈر 19 سینئر کیٹیگری میں 48 فٹ ہے۔ تینوں زمروں کی حدود مختلف ہیں۔

لیگ کرکٹ.........چار آخری۔

ایک وقت میں کھیل صرف دو ٹیموں کے درمیان کھیلا جاتا ہے۔ ہر ٹیم 11 اہم کھلاڑیوں پر مشتمل ہوتی ہے، جن میں ایک کپتان اور نائب کپتان اور 4 اضافی کھلاڑی شامل ہیں۔ کل کھلاڑی 15 ہیں۔ کپتان کی غیر موجودگی میں، نائب کپتان کو کھلاڑیوں کو رہنمائی دینے کا ذمہ دار ہونا چاہیے۔ 11 سے کم کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم کو میچ کھیلنے کی اجازت نہیں ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں مخالف ٹیم کو واک اوور کر دیا جاتا ہے۔ تمام گروپوں میں مکس زمرے کی ایک ٹیم کم از کم 5 مرد اور 5 خواتین کھلاڑیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ گیارہواں کھلاڑی مرد یا عورت ہوسکتا ہے۔ باقاعدہ کرکٹ کی طرح، ایک لیگ مین وکٹوں کے درمیان دوڑ کر 1، 2 اور 3 رن بنا سکتا ہے۔ ایک گیند جو اچھل کر یا زمین کو چھو کر حد کو عبور کرتی ہے اسے چار قرار دیا جائے گا۔ یہ یا تو نارمل ہوسکتا ہے یا گیند کو اوور تھرو کرنے کے ذریعے ہوسکتا ہے۔ اگر گیند ہوا میں حد کو عبور کرتی ہے تو اسے چھ کے طور پر شمار کیا جائے گا۔ اگر کوئی فیلڈر باؤنڈری عبور کرنے کے بعد گیند کو ہوا میں واپس زمین پر مارتا ہے تو اسے چھکا بھی سمجھا جائے گا۔ ایک لیگ مین غلط تھرو پر سنگل، ڈبل، تین اور اس سے زیادہ رنز بنا سکتا ہے۔

کھلاڑیوں کو چوٹ لگنے کی صورت میں اور جب وہ کھیلنے سے قاصر ہوں تو متبادل کھلاڑی کو ٹیم میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، اس شخص کو لیگنگ یا رولنگ کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ وقت یا مساوی اسکور پر، دونوں ٹیمیں ایک اضافی اوور کھیلیں گی اور جو ٹیم زیادہ رن بنائے گی وہ جیت جائے گی۔ اگر ٹائی ایک اوور نہیں توڑے گی تو دونوں ٹیموں کو دیا جائے گا۔ لیکن اگر یہ دوسرے اوور کے بعد بھی جاری رہا تو فیصلہ ٹاس کے ذریعے کیا جائے گا۔

سال 2011 سے پہلے لیگ کرکٹ صرف ٹائم پاس کے لیے ایک تفریحی کھیل کے طور پر کھیلا جاتا تھا۔ حالانکہ 2005 سے اس گیم پر تحقیق اور کام چل رہا ہے لیکن اسے باضابطہ طور پر 27 اکتوبر 2011 سے شروع کیا گیا تھا۔ لیگ کرکٹ کے مختلف فارمیٹس کا مطالعہ کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ ہندوستان کے مختلف حصوں میں لوگ مختلف قسم کی گیندوں کے ساتھ لیگ کرکٹ کھیلتے تھے۔ یعنی فٹ بال، والی بال، ٹینس بال اور دیہی علاقوں میں خاص قسم کی گیند استعمال کرتے تھے اور کپڑے کے ساتھ سلائی کرتے تھے . انہوں نے یہ کھیل مختلف قواعد وضوابط کے ساتھ کھیلا۔ 2011 میں دہلی کے روہنی کے اونیکا پارک میں لیگ کرکٹ بال کی تلاش شروع ہوئی۔ یہ عملی میدان تھا۔ اس کھیل کو کھیلنے کے لیے مختلف قسم کی گیند کا استعمال کیا گیا اور آخر میں ایک گیند کا انتخاب کر کے اسے تیار کیا گیا۔ سال 2011 میں لیگ کرکٹ گیم کی پہلی رول بک بھی مکمل کرلی گئی۔

اکتوبر 2012 میں کلیان مہاراشٹرا میں منعقد ہوا تھا۔ اس ٹورنامنٹ کی میزبانی مہاراشٹر لیگ کرکٹ ایسوسی ایشن اور لیگ کرکٹ فیڈریشن آف انڈیا نے مشترکہ طور پر کی تھی۔ چیمپئن شپ کا نام پہلی جونیئر نیشنل ٹی 10-لیگ کرکٹ چیمپئن شپ تھا۔ یہاں کچھ نئی ریاستیں بھی اس تقریب میں شامل ہوئیں۔

فی الحال لیگ کرکٹ زیادہ تر ہندوستانی ریاستوں اور سات بین الاقوامی ممالک یعنی ہندوستان، نیپال، بھوٹان، پاکستان، بنگلہ دیش، فلوریڈا اور زمبابوے وغیرہ میں کھیلی جاتی ہے۔

زخمی سندیش جھنگن سی اے ایف اے نیشنز کپ سے باہر

نئی دہلی، 3 ستمبر (یو این آئی) افغانستان کے خلاف سی اے ایف اے نیشنز کپ کے فائنل گروپ میچ سے قبل ہندوستان کو بڑا جھٹکا لگا ہے ۔ ڈیفینڈر سندیش جھنگن انجری کے باعث ٹورنامنٹ کے بقیہ میچوں سے باہر ہوگئے ہیں۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کردہ ایک بیان میں کہا، "ڈیفنڈر سندیش جھنگن ایران کے خلاف ہندوستان کے ای اے ایف اے نیشنز کپ 2025 کے میچ کے دوران زخمی ہو گئے تھے اور باقی میچوں سے باہر ہو گئے ہیں۔ وہ آج ہندوستان واپس آئیں گے۔ "ہندوستانی ٹیم گروپ بی میں اپنے آخری میچ میں جمعرات کو افغانستان خلاف میدان میں اترے گی اور اسے تیسرے-چوتھے مقام کے پلے آف کے لیے کوالیفائی کرنے کے لیے یہ میچ جیتنا ہوگا۔ ٹورنامنٹ میں پہلی مرتبہ کھیل رہے ہندوستان کے لئے پوڈیم پر جگہ بنانا ایک بڑی حصولیابی ہوگی۔

ہندوستانی ٹیم کے پاس چنگلنسانا سنگھ اور راہل بھیکے آپشنز کے طور پر موجود ہیں۔

دھونی کی طرح 'کیپٹن کول' بننا چاہتی ہوں: پاکستانی خواتین کی کپتان فاطمہ ثنا

نئی دہلی: پاکستان ویمن کرکٹ ٹیم کی کپتان فاطمہ ثنا ہندوستان کے ورلڈ کپ جیتنے والے کپتان ایم ایس دھونی سے متاثر ہیں اور ان کی طرح' کیپٹن کول' بننے کی خواہش رکھتی ہیں، کیونکہ وہ اس ماہ کے آخر میں 50 اوور کے ورلڈ کپ میں اپنی ٹیم کی قیادت کرنے کی تیاری کر رہی ہیں۔ ویمنز ورلڈ کپ، جو 30 ستمبر کو شروع ہونے والا ہے، کی میزبانی بھارت اور سری لنکا کر رہے ہیں اور بی سی سی آئی اور پی سی بی کے درمیان طے پانے والے معاہدے کے بعد پاکستان اپنے تمام میچز جزیرے میں کھیلے گا۔ اپریل میں ہونے والے کوالیفائرز میں ناقابل شکست رہنے والا پاکستان 2 اکتوبر کو کولمبو میں بنگلہ دیش کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گا۔ فاطمہ نے ورلڈ کپ سے قبل پی ٹی آئی بھاشا کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا، "ورلڈ کپ جیسے بڑے ٹورنامنٹ میں کپتانی کرتے وقت شروع میں تھوڑا سا گھبرانا فطری ہے، لیکن میں بطور کپتان مہندر سنگھ دھونی سے تحریک لیتی ہوں۔"

"میں نے ہندوستان اور CSK کے کپتان کے طور پر ان کے میچ دیکھے ہیں۔ ان کی میدان میں فیصلہ سازی، پرسکون اور جس طرح وہ اپنے کھلاڑیوں کی پشت پناہی کرتے ہیں، اس سے بہت کچھ سیکھنے کو ہے۔ جب مجھے کپتانی ملی تو میں نے سوچا کہ مجھے دھونی جیسا بننا ہے۔ میں نے ان کے انٹرویوز بھی دیکھے اور بہت کچھ سیکھنے کو ملا،" انہوں نے کہا۔

دھونی نے 15 اگست 2020 کو بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی، جب کہ فاطمہ نے اپنا ون ڈے ڈیبیو 6 مئی 2019 کو جنوبی افریقہ کے خلاف کیا۔

پاکستان نے خواتین کا ون ڈے ورلڈ کپ پانچ مرتبہ (1997، 2009، 2013، 2017 اور 2022) کھیلا ہے لیکن 1997، 2013 اور 2017 میں ایک بھی کامیابی حاصل کیے بغیر نہیں ہوئی۔

2022 میں، ان کی واحد فتح ہیملٹن میں ویسٹ انڈیز کے خلاف تھی، اور ٹیم باقی تمام میچ ہارنے کے بعد آخری نمبر پر رہی۔

34 ون ڈے میچوں میں 397 رنز بنانے اور 45 وکٹیں لینے والی آل راؤنڈر فاطمہ کو یقین ہے کہ اس بار یہ جنکس ٹوٹ جائے گا کیونکہ نوجوان کھلاڑی اس بات سے آگاہ ہیں کہ ان کی کارکردگی ملک میں خواتین کرکٹ کے مستقبل کا فیصلہ کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اس بار یہ جنکس یقینی طور پر ٹوٹے گا کیونکہ نوجوان کھلاڑی جانتی ہیں کہ یہ ٹورنامنٹ پاکستان ویمن کرکٹ کے لیے کتنا اہم ہے۔ ہم ماضی کے بارے میں نہیں سوچیں گے۔ میرا مقصد ٹیم کو سیمی فائنل تک لے جانا ہے۔"

انہوں نے کہا، "پاکستان میں، لڑکیوں نے اسکولوں میں کرکٹ کھیلنا شروع کر دی ہے اور بین الاقوامی میچز براہ راست ٹیلی کاسٹ کیے جارہے ہیں۔ آئی سی سی نے بھی خواتین کے ورلڈ کپ کے لیے انعامی رقم میں اضافہ کرکے ایک اچھا اقدام کیا ہے، جس سے پاکستان میں ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ لیکن اب بھی ایک رکاوٹ ہے جسے ہمیں اس ٹورنامنٹ کے ذریعے توڑنا ہو گا۔" آل راؤنڈر نے کہا کہ ہمارے ملک میں خواتین کی کرکٹ کو کیریئر کے آپشن کے طور پر نہیں دیکھا جاتا لیکن اگر ہم اچھا کھیلتے ہیں تو اس سے بہت فرق پڑے گا۔ ہماری کوشش ہوگی کہ پاکستان میں والدین اپنی لڑکیوں کو کھیلوں میں کیریئر بنانے کی ترغیب دیں۔ وہ محسوس کرتی ہیں کہ گیند باز ٹیم کی کامیابی کی کنجی ہوں گے، لیکن ساتھ ہی انہوں نے اصرار کیا کہ پچھلے ایک سال میں بیٹنگ پر بھی کافی کام کیا گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس ٹیم میں ٹاپ کلاس گیند باز ہیں اور اسپنرز ہمارے ٹرمپ کارڈ ہوں گے۔ ہم بیٹنگ سے زیادہ بولنگ پر انحصار کریں گے لیکن پچھلے ایک سال میں ہم نے بیٹنگ پر بہت کام کیا ہے اور ہمیں نتائج ملیں گے۔

جوکووچ اور الکاراز یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں مدمقابل ہوں گے

نیویارک، 3 ستمبر (یو این آئی) 24 بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن نوواک جوکووچ اس سیزن کے تمام گرینڈ سلیم کے آخری چار میں داخل ہونے کا اعزاز حاصل کرلیا ہے۔ انہوں نے منگل کو یو ایس اوپن کے کوارٹر فائنل میں چوتھی سیڈ امریکی ٹیلر فرٹز کو 6-3، 7-5، 3-6، 6-4 سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ جوکووچ کا فرٹز کے خلاف کیریئر کا ریکارڈ 11-0 ہوگیا ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی 38 سالہ سربین اوپن دور میں ایک ہی سیزن میں چاروں بڑے ٹورنامنٹس کے سیمی فائنل تک پہنچنے والے سب سے معمر کھلاڑی بن گئے۔

جوکووچ اب ٹورنامنٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ مرتبہ 14) بار) سیمی فائنل تک پہنچنے کے لیے جمی کونرز کے ساتھ برابر ہیں۔ وہ 2011، 2015، 2018 اور 2023 میں یو ایس اوپن جیت چکے ہیں۔

جوکووچ رواں سیزن کے چاروں بڑے ٹورنامنٹس کے سیمی فائنل میں پہنچ چکے ہیں، انہوں نے یہ کارنامہ اپنے کیریئر میں ساتویں مرتبہ انجام دیا ہے۔ ان کا سیزن ریکارڈ 9-31 ہے۔ سیمی فائنل میں ان کا مقابلہ حریف کارلوس الکاراز سے ہوگا۔ جوکووچ کو لیکسس اے ٹی پی ہیڈ ٹو ہیڈ سیریز میں الکاراز پر 3-5 کی برتری حاصل ہے، جس میں آخری دو میچوں میں جیت بھی شامل ہے۔ فلشنگ میڈوز میں ان کے درمیان اگلا مقابلہ ہوگا۔

جوکووچ نے کہا یہ ایک بہت ہی قریبی میچ تھا۔ مجھے لگتا ہے کہ میں خوش قسمت تھا کہ میں دوسرے سیٹ میں کچھ اہم بریک پوائنٹس بچا سکا۔ میرے خیال میں وہ دوسرے اور تیسرے سیٹ میں زیادہ تر وقت بہتر کھلاڑی تھے۔ اس قسم کے میچوں میں چند پوائنٹس ہی فاتح کا فیصلہ کرتے ہیں۔ جوکووچ کے ساتھ 2022 کے یو ایس اوپن چیمپئن اور اسپین کے سیکنڈ سیڈ کارلوس الکاراز شامل ہیں جنہوں نے جمہوریہ چیک کے جیری لیہیکا کو 6-4، 6-2، 6-4 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اب تک کوئی سیٹ گنوائے بغیر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔

خواتین کے زمرے میں بیلاروس کی ٹاپ سیڈ آرینا سبالینکا کو 2023 کی ومبلڈن چیمپئن جمہوریہ چیک کی مارکیٹا ونڈروسووا کے گھٹنے کی انجری کے باعث میچ سے دستبردار ہونے کے بعد سیمی فائنل میں جگہ ملی۔

عالمی نمبر چار جیسیکا پیگولا نے چیک پلیئر باربورا کریجکووا کو 6-3، 6-3 سے ہرا کر مسلسل دوسرے یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں پہنچنے کے لیے گھریلو شائقین کو خوش کیا۔

سکندر رضا ون ڈے کرکٹ کے ٹاپ آل راؤنڈر بنے

دبئی، 3 ستمبر (یو این آئی) ہرارے میں سری لنکا کے خلاف دو میچوں کی سیریز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے زمبابوے کے اسٹار کھلاڑی سکندر رضا اپنے کریئر میں پہلی بار آئی سی سی مردوں کے ون ڈے آل راؤنڈر کھلاڑیوں کی درجہ بندی میں ٹاپ پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔ گیند بازی کی درجہ بندی میں جنوبی افریقہ کے گیند باز کیشو مہاراج پہلے نمبر پر ہیں۔ بدھ کو انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری کردہ رینکنگ کی تازہ ترین اطلاعات کے مطابق 39 سالہ رضا نے دونوں میچوں میں آؤٹ ہوئے بغیر 92 اور 59 رنز اسکور کیے اور سیریز میں ایک وکٹ لے کر افغانستان کے عظمت اللہ عمرزئی اور محمد نبی کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس کے ساتھ ہی عمرزئی دوسرے اور نبی تیسرے نمبر پر ہیں۔ رضا اس سے قبل دوسرے مقام پر تھے، جو انہوں نے دسمبر 2023 میں حاصل کیا تھا۔ رضا کے کل 151 رنز نے انہیں بیٹنگ کی درجہ بندی میں نو درجے کی بلندی کے ساتھ 22 ویں نمبر پر پہنچا دیا ہے، جو جون 2023 میں ان کے کریئر کی بہترین 24 ویں پوزیشن سے دو درجے نیچے ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا- 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ- 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804